١٧
خواص آک
اُستاذ الحکما حکیم محمد عبداللہ
کتب خانہ طبیب

استاذ الحکماء حکیم محمد عبداللہ
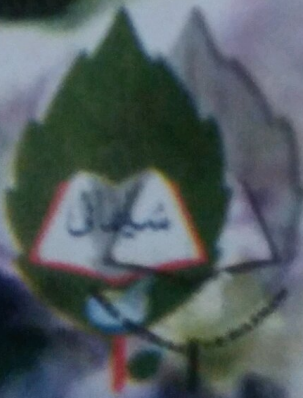
ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 7232788

E-mail: idarasulemani@yahoo.com

کتاب کا نام	خواص آک
مصنف	حکیم محمد عبداللہ
ناشر	حکیم عروہ وحید سلیمانی
مطبع	حاجی حنیف پرنٹرز۔ لاہور
۲۴واں ایڈیشن	اگست ۲۰۱۵ء
تعداد	۱۱۰۰
قیمت	۹۰/- روپے

دست یابی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788

042-37361408 E-mail: idarasulemani@yahoo.com

sulemani@gmail.com : sulemani.com.pk

www.facebook.com/sulemani5

ترتیب

ضروری اطلاع

طبی زبان بالکل شاعروں کی زبان ہے۔اس کی اصطلاحیں مبالغہ آمیز اس کی عبارت میں رنگینی اس کے معمولی مفید نسخے اکسیر اعظم اور تریاق اکبر کے نام سے موسوم ہوتے ہیں۔

اگر اس زبان کو ترک کر کے سیدھی سادھی اور حقیقت سے لبریز زبان میں کوئی کتاب یا کوئی نسخہ قلم بند کیا جائے۔تو آج کی ناقدر شناس اور مبالغہ پسند دنیا اس کو دیکھنا اور سننا تک گوارا نہیں کرتی۔اس لیے نسخوں کی افادی حیثیت سے بھی محروم رہ جاتی ہے۔

اس مجبوری کے ماتحت مجھے بھی اپنی تالیفات میں بھی اصطلاح استعمال کرنی پڑی ہے۔مگر تاہم میں نے زمین آسمان کے قلابے دلانے سے احتراز کیا ہے۔اور حتی الوسع صداقت کا دامن چھوڑنا نہیں چاہا اور بعض جگہ وہ نسخہ جات جو مجھے بعض رسائل اور طبی تالیفات یا دیگر حضرات سے لینے پڑے ہیں۔وہاں ان کی عبارت کو معمولی ردو بدل سے لینا پڑا ہے۔

اس لیے اس حقیقت کو واضح کر کے طالب معافی ہوتا ہوں آپ سے بھی اور اللہ کریم سے بھی۔اور دست بدعا ہوں۔کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ماحول کو اتنا با اصول اور صداقت پسند بنا دے کہ وہ سیدھے سادھے مگر سچے الفاظ کی قدر کرنے لگیں۔اور جھوٹ و مبالغہ سے گریزاں و نفور ہو جائیں۔آمین۔

والسلام حکیم محمد عبداللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خواص آک

پہلا باب

آک کا تعارف

مختلف نام

اردو	آک	بنگلہ	آکند
سندھی	آک	بلوچی	
پنجابی	اک	پشتو	
عربی	عشر	فارسی	زہوک
گجراتی	آگدو	سنسکرت	ارگ مندرا
تلنگی	جلبینڈے	کرناٹکی	یکے
ہندی	مدار	انگریزی	کیلوٹراپس
یونانی	حجاکیوس	تامل	بدابدم ارکو
لاطینی	کیلوٹراپس جائی جنشیا		

علاوہ ازیں برصغیر پاک و ہند میں آکھ۔ اکوا۔ اکنا۔ انگڑا۔ کون۔ آگ۔ لندرا۔ وغیرہ ناموں سے بھی موسوم ہے۔

اسیر اللغات میں لکھا ہے کہ اصل لفظ ارک ہے۔ جس سے بگڑ کر آک ہو گیا۔

ماھیت: ایک مشہور و معروف پودا ہے۔ جو کہ ہندو پاکستان میں خودرو بکثرت ملتا ہے۔ اس کا پودا ڈیڑھ گز سے دو گز بلکہ تین گز تک بلند ہو جاتا ہے۔ یہ پودا دوسرے درختوں کی طرح شاخ در شاخ ہو کر کم پھیلتا ہے۔ بلکہ اکثر جڑ ہی سے شاخیں نکل کر جھاڑ کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس کی شاخ پھول پتے وغیرہ سب میں دودھ بھرا ہوا ہوتا ہے۔

پتے: آک کے پتے برگد کے پتوں سے بہت کچھ ملتے جلتے ہوتے ہیں۔ رنگت سبز سفیدی مائل شاخوں پر اور پتوں پر رونگٹے سے جمے ہوئے ہوتے ہیں۔ گویا کہ ان پر گرد جمی ہوتی ہے۔ بارش ہو جانے کے بعد نہایت خوبصورت ہرے ہرے نکل آتے ہیں۔

پھول: گچھے دار لگتے ہیں۔ جن کی رنگت باہر کی جانب سے سفید اور اندر کی طرف سے بنفشی سرخی مائل ہوتی ہے۔ پھول کے عین درمیان میں لونگ کی بعینہٖ شکل ہوتی ہے۔ جس کو قرنفل مدار یا آک کا لونگ کہتے ہیں۔ یہ بڑی کام کی چیز ہے۔ اس میں آک کے سب اجزاء سے زہر کم ہے۔

پھل: پھول کے گر جانے پر آک کا پھل نمودار ہوتا ہے جو شکل و شباہت میں بعینہٖ آم کے پھل سے مناسبت رکھتا ہے۔ وزن میں بالکل ہلکا معلوم ہوتا ہے۔ ذرا سا دباؤ پڑنے سے پھٹ جاتا ہے۔ چنانچہ بچے آک کے پھلوں کو زمین پر رکھ کر اوپر پاؤں مارتے ہیں تو اس میں سے پٹاخے کی طرح آواز نکلتی ہے اور وہ پھٹ جاتا ہے۔ اس

آواز کو سن کر بچے بہت خوش ہوتے ہیں۔

پھل کے اندر سنبل کی طرح نہایت نرم اور چمکیلی روئی پیدا ہوتی ہے جو کہ ریشم سے بدرجہا بہتر ہے۔ پھلوں کے خشک ہو جانے پر یہ روئی نکل کر ہوا میں اڑتی ہے۔

تخم : چپٹے سے سیاہی مائل ہوتے ہیں جو کہ روئی کے اوپر تہ بہ تہ جمے ہوئے ہوتے ہیں۔

جڑ: موصلی دار و تنادار بھی ہوتی ہے۔ جڑ کا چھلکا دواً مستعمل ہے۔ آک کے تمام اجزاء کو کسی خسرو طبع شخص نے ذیل کی پہیلی میں جمع کیا ہے جس سے آک کے اجزاء مراد ہیں۔ بازار جاؤ ٹکالے جاؤ ٹکے کی روئی ٹکے کے پھول ٹکے کی لکڑی ٹکے کی کھکڑی ٹکے کا پان ٹکا کر دان۔

ملخ مدار : یہ ایک نہایت خوبصورت جانور ہے جو کہ ہمیشہ آک کے پتوں پر ہی رہتا ہے۔ اس کو آک کا ٹڈا بھی کہتے ہیں۔ یہ جانور بھی دواءً مستعمل ہے۔

اقسام : آک کی کئی قسمیں ہیں۔ بیلدار جس کو پہاڑی آک کے نام سے پکارتے ہیں۔ بالکل سفید پھول کا یہ کمیاب ہے۔ صوبہ سرحد میں پایا جاتا ہے ایک قسم خاص اکسیری ہے۔ جس کی ایک ہی شاخ ہوتی ہے۔ اور اسکے سرے پر چار پتے برابر لگتے ہیں۔ مہوسی لوگ ہمیشہ اس کی تلاش میں رہا کرتے ہیں۔ اس کو اکیّ کہتے ہیں۔

مگر چونکہ یہ قسمیں بہت ہی کمیاب ہیں لہذا ہم نے ان سب کو نظر انداز کر کے عام اور ہر جگہ ملنے والے آک کو ہی لیا ہے اور سب کتاب اسی کے فوائد میں لکھی ہے۔ ہاں اسی عام آک میں سے بعض آک سخت زہریلے ہوتے ہیں ان سے پرہیز کریں۔ پہچان یہ ہے کہ دودھ اس کا بہت پتلا ہوتا ہے اور پر دیر تک رکھنے سے بھی نہیں جمتا۔

مزاج : دودھ چوتھے درجہ میں گرم وخشک ہے اور پتے و جڑ و پھول تیسرے درجہ میں۔

آک کے زہر کو دور کرنے والے چند اعلیٰ تریاق

اگر اجزاء آک کو اندازہ سے زیادہ استعمال کر لیا جائے تو اس سے بدن کے اندر سمی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے نوبت ہلاکت تک پہنچ جاتی ہے۔ لہٰذا ذیل میں چند تریاق لکھے جاتے ہیں۔

(۱) میرے تجربہ میں سب سے بہتر تریاق دودھ اور گھی کو ملا کر پلانا ہے۔ اس سے فوراً قے ہو کر معدہ زہر سے پاک ہو جاتا ہے۔ جب تک معدہ زہر سے بالکل پاک نہ ہو برابر دودھ اور گھی کا استعمال جاری رکھیں میرا تجربہ ہے کہ اس سے ضرور بالضرور زہر دور ہو جاتا ہے۔

(۲) گوکھرو جس کا دوسرا نام خار خسک اور بھکھڑا بھی ہے آک کی زہر کا نہایت اعلیٰ تریاق ہے۔ گوکھرو بقدر دو تولہ آدھ سیر پانی کے اندر گھوٹ چھان کر اور پانی کو گڑ سے میٹھا کر کے پلائیں۔ چند بار کے پلانے سے زہر دور ہو جاتا ہے۔

(۳) ہلیلہ زرد سالم مریض کے منہ کے اندر رکھیں۔ تاکہ وہ اسے منہ میں ہی رکھے تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں۔ وہ سفید ہو چکی ہو گی اس وقت اس کو نکال کر پھینک دیں۔ اور تازہ دے دیں۔ یہاں تک کہ تمام زہر کا اثر بدن سے خارج ہو جائے علامت یہ ہے کہ پھر ہلیلہ پر سفیدی نہ آئے گی۔

(۴) ہزار دانی، بھنگرہ سفید اور گورکھ پان یہ تینوں بوٹیاں آک کے واسطے اعلیٰ درجے کی تریاق ہیں۔ بوقت ضرورت ان کو گھوٹ چھان کر پلانے سے ان شاء اللہ تعالیٰ آک کا زہر دور ہو جائے گا۔

دوسرا باب

سر کی بیماریاں

سر کی بیماریاں تو بے شمار ہیں مگر جن امراض میں آک مفید ثابت ہوتا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

نزلہ وزکام

زکام بند ہو تو بہت ہی تکلیف دیتا ہے۔ سر درد۔ بدن کا ٹوٹتے رہنا۔ یہ سب خرابیاں زکام کے بند ہونے سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ بند شدہ زکام کو کھولنے کے لئے اور نزول کو ناک کی راہ خارج کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نسوار نہایت ہی اکسیر الاثر اور صدہا حکماء کی معمول مطب ہے۔

(۱) نسوار عجیب

باسمتی کے خوشبودار چاول حسب ضرورت لے کر کسی چینی کے برتن میں ڈالیں۔ اور ان پر آک کا دودھ اس قدر ڈالیں جس سے وہ چاول اچھی طرح تر ہو جائیں۔ پھر اس برتن کو گرد وغبار اور بچوں کے ہاتھ لگنے سے بچا کر کسی اونچی جگہ پر رکھیں۔ جب تمام دودھ جذب ہو کر خشک ہو جائے تو پھر شیر مدار سے تر کر دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ تر و خشک کریں پھر باریک پیس کر شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر

محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : دو چاول کی مقدار میں نسوار لے کر سونگھائیں۔ اور ذرا دیر صبر کریں۔ تھوڑی دیر کے بعد چھینکیں آنا شروع ہوں گی اور پانی نکل کر سر ہلکا پھلکا ہو جائے گا۔

(۲) نسوار عجیب

جو کہ سر درد۔ داڑھ درد اور نزلہ و زکام کی طلسماتی دوا ہے۔ جنگلی اپلوں کی راکھ حسب ضرورت لے کر اس کو شیر مدار (آک کے دودھ) سے تر کریں۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو اسی طرح پھر تر کریں۔ علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ تر و خشک کر کے باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے تھوڑی سنگھائیں۔

فوائد : بند شدہ زکام۔ سر درد۔ داڑھ درد کی فوری اثر دوا ہے

(۳) نفوخ احمر نسوار

یہ نسوار اطباء یونان کی ایک لاثانی اور حیرت انگیز ایجاد ہے۔ جو کہ درد سر۔ درد شقیقہ۔ نزلہ و زکام۔ دارڑھ درد وغیرہ کو مفید ہونے کے علاوہ موتیا بند کی ابتداء میں نہایت ہی مفید ہے۔ صاحب مخزن اکسیر و تحفتہ الرموز نے تو فرمایا ہے کہ صرف تین دن میں نزول الماء کو حیرت انگیز اور کافی سے زیادہ فائدہ پہنچاتی ہے۔ واللہ اعلم۔

ھو الشافی : پرانی اینٹ پختہ کو لے کر گیرو تیار کریں۔ پھر اس کو ایک بار شیر مدار میں تر کر کے خشک ہونے پر فی تولہ نسوار سات عدد لونگ باریک پیس کر ملائیں اور شیشی یا ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس میں سے تھوڑی سی نسوار دیا کریں۔

فوائد : بند شدہ زکام۔ درد شقیقہ۔ درد داڑھ اور موتیا بند کے لئے مفید ہے

درد شقیقہ و اُل

درد شقیقہ جس کو آدھا سیسی بھی کہا جاتا ہے۔ بہت برا اور تکلیف دہ مرض ہے۔ خصوصاً اس کی خاص قسم جو درد اُل کے نام سے پکاری جاتی ہے تو پناہ بخدا جان کنی کی نشانی ہے۔ بیچارے مریض کو کسی پہلو بھی چین نصیب نہیں ہوتا بسا اوقات مریض کی دفعتہً آنکھ پھوٹ جایا کرتی ہے یا کم از کم نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے لیے چند ایک نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ بفضلہ اس مرض کو دور کرنے کے لئے بار ہا بار کے مجرب ہیں۔ مگر چونکہ درد اُل اکثر خشکی سے پیدا ہوتا ہے اس لئے ہمراہ مقوی دماغ اور تر ادویہ کا استعمال کرنا ضروری ہے تاکہ دوبارہ مرض عود کرنے نہ پائے۔

(۴) نسوار لاثانی

تین نسواروں کے نسخے لکھے جا چکے ہیں وہ بھی درد شقیقہ کے لئے مفید ہیں۔ مگر چونکہ ان کے اندر شیر مدار خام حالت میں ڈالا جاتا ہے اس لیے بعض لوگ اس کو پسند نہیں کرتے اور بعض طبیعتوں کو برا بھی معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس کی بو نا خوشگوار سی ہوتی ہے اس لئے ذیل میں ایک ایسا نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ تمام عیوب سے مبرا ہے۔ نیز درد شقیقہ و عام دردسر۔ نزلہ و زکام کو مفید ہے۔

ھو الشافی : اونٹ کی مینگنی کو آک کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں اور بالکل خشک ہونے کے بعد اس کو جلا کر راکھ بنا لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اس کو

جلانے سے شیر مدار کی بو بالکل زائل ہو جائے گی مگر فوائد وہی رہیں گے۔ بوقت ضرورت مریض کو سنگھائیں انشاءاللہ آرام ہوگا۔

اگر نفیس ذوق والے شخص کے لئے نسوار بنانا درکار ہو تو مندرجہ ذیل نسوار تیار کر کے دیں۔ کیونکہ یہ خوشبودار ہے اور بہت مفید ہے۔

(۵) خوشبودار نسوار اکسیرِ اُل

یہ نسخہ علاوہ درد ال کے نزلہ و زکام اور عام درد سر کو بھی مفید ہے یہ نسوار ہر وقت تیار رہنی چاہئے۔

ھوالشافی : آک کی جڑ کا چھلکا اتار کر سایہ میں خشک کریں اور پھر باریک پیس کر تخم الائچی سات عدد۔ کافور چار رتی ملا کر پیسیں اور پھر کپڑے میں سے چھان کر محفوظ رکھ چھوڑیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت مریض کو اس کی ذرا سی چٹکی سنگھائیں۔

فوائد : دماغ سے فالتو مواد خارج ہو کر اسی وقت افاقہ ہو جائے گا۔ چونکہ یہ نسوار خوشبودار ہے اس لیے ہر امیر سے امیر طبع شخص کو دی جا سکتی ہے۔ اس کو بنا کر ضرور فیض یاب ہوں (عطیہ حکیم الٰہی بخش صاحب)

نوٹ : کافور کی بجائے اس میں پیپرمنٹ بھی شامل کیا جا سکتا ہے

(۶) درد اُل کے لئے خاص نسخہ

برگ مدار زرد (یعنی آک کا زرد شدہ پتہ) لے کر گائے کے گھی سے چپڑ کر دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر سینگیں۔ جب خوب گرم ہو جائے تو ہاتھ سے مل کر پانی نکالیں اور اس پانی کو حفاظت سے شیشی میں رکھیں اور اسی وقت بطریقہ ذیل برتیں۔

مریض کو چت لٹا کر اس کا سر نیچا کریں اور دونوں نتھنوں میں دو دو بوندیں ڈالیں فوراً چھینکیں آنے لگیں گی اور بکثرت پانی نکل کر درد دور ہوگا۔

فالج اور لقوہ

فالج اور لقوہ نہایت ہی موذی اور بدنما امراض ہیں۔ اللہ تعالیٰ بچائے فالج سے بدن کا نصف حصہ طولانی کمزور بلکہ مردہ جیسا ہوتا ہے اور لقوہ سے منہ ایک طرف کو مڑ جاتا ہے۔ دونوں امراض اعصابی ہیں اور اعصاب دماغ کی ڈاک ہے۔ اس لئے ان کو بھی دماغی امراض میں شامل کیا جاتا ہے۔

آک اعصاب کی اکثر امراض کے لئے عجیب الاثر ہے۔ اس لئے ذیل میں فالج ولقوہ کے لئے درخت آک سے تیار ہونے والے نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں ملاحظہ ہوں۔

(۷) روغن برگ مدار

ھوالشافی: تلوں کا تیل کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں آک کے پتے ڈال کر پکائیں۔ جب پتے جل جائیں تو چھان کر رکھ دیں اور اس کی مالش کیا کریں۔

فوائد: فالج۔ لقوہ۔ سن ہو جانا وغیرہ کو مفید ہے۔

(۸) روغن اکسیر

آدھ گز کپڑا کھدر کا لے کر اس کو شیر مدار میں تر کر کے خشک کریں۔ اسی طرح اکیس مرتبہ تر و خشک کریں اور اس کو قینچی سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بذریعہ پتال جنتر

روغن کشید کریں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس روغن کو مالش کر کے پھر ہوا نہ لگنے دیں۔

فوائد : فالج ولقوہ وغیرہ کے لئے اکسیری روغن ہے۔

(۹) اکسیری دوا

شیر مدار کو چینی یا کانچ کے برتن میں ڈال کر اس کے ہم وزن مرغ کا خون ملائیں اور اس کی مالش کیا کریں۔

فوائد : فالج ولقوہ وسنبھری (خدّر) کی خاص الخاص تجربہ شدہ دوا ہے۔

(۱۰) فقیرانہ علاج

اس مرض کے لئے ذیل میں ایک مکمل علاج تحریر کیا جاتا ہے۔ جس سے فالج اور جھولہ کا مریض بفضلہٖ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں وجع المفاصل یعنی گنٹھیا کا مریض جو ہل جل بھی نہ سکتا ہو وہ بھی بفضلہٖ چلنے پھرنے لگتا ہے۔

ترکیب استعمال : یہ ہے کہ زمین کے اندر ایک اس قدر گہرا اور چوڑا گڑھا کھدوائیں جس میں ایک آدمی بڑی آسانی سے بیٹھ کر چھپ جائے۔ پھر اس کے اندر اپلے بھر کر جلائیں۔ تا کہ ان کی آگ سے اس کی دیواریں لال سرخ ہو جائیں۔

ازاں بعد اس گڑھے میں سے آگ اور خاکستر وغیرہ سب نکلوائیں اور اس میں بہت سارے برگ مدار ڈال دیں۔ تازہ ہونے چاہئیں تا کہ پتے گرم ہو کر بخار نکلنے لگے۔ جب معلوم ہو کہ اب مذکورہ گڑھے کے اندر حرارت قابل برداشت رہ گئی ہے تو بیمار کو اُون کی چادر لپیٹ کر اس گڑھے میں بٹھائیں مگر مریض کا منہ نہ ڈھانپیں تا کہ منہ کو آک کے پتوں کے بخارات نہ لگنے پائیں۔

یہ عمل کسی مکان وغیرہ کے اندر جہاں ہوا کا گزر نہ ہو سکتا ہو کرنا چاہئے۔ بیمار پسینے سے تر بتر ہو جائے گا آہستہ سے مریض کو کپڑے میں لپیٹ کر نکال لیں اور دوسرے روز بیمار کو چھ ماشہ تخم ارنڈ اور بادام روغن کے اندر بریاں کر کے شہد کے ساتھ ملا کر چٹائیں۔ اس سے مریض کو قے اور دست ہوں گے۔

دوسرے دن پھر بدستور اسی گڑھے کو گرم کر کے اور اس میں برگ مدار بھر کر مریض کو بٹھا کر بخار دلوائیں۔ علیٰ ہذا القیاس تین روز تک یہ عمل کرنے سے گیا گزرا اور مایوس مریض بھی بفضلہٖ تعالیٰ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ ہاں البتہ اس سے بدن پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آیا کرتی ہیں جو خود بخود ہی دور ہو جاتی ہیں۔ نیز اس عمل سے اکثر بخار بھی چڑھ جاتا ہے مگر کوئی گھبرانے کی بات نہیں وہ خود بخود ہی اتر جایا کرتا ہے۔

یہ ایک فقیرانہ عمل ہے جو وجع المفاصل، استرخاء، فالج، خذر وغیرہ امراض کے لئے انتہائی علاج ہے۔ مگر بلا حکیم حاذق کی موجودگی کے عوام جرات نہ کریں۔

مرگی

مرگی ایک نہایت ہی خوفناک مرض ہے جب اس کا دورہ پڑتا ہے تو مریض کو کوئی سدھ بدھ نہیں رہتی بسا اوقات دورے کے اندر ہی پیشاب اور پاخانہ بھی خطا ہو جاتے ہیں۔ مرگی کے پڑے ہوئے دورے میں جلد ہوش دلانے کو ذیل کی تدبیر پر عمل کرنا چاہیے۔

(۱۱) دورہ روکنے والی دوا

آک کی جڑ کا چھلکا بکری کے دودھ میں گھوٹ کر رکھیں اور دورے کے

وقت ناک کے اندر دو دو بوندیں ٹپکائیں فوراً ہوش آ جائے گا۔

(۱۲) فقیرانہ علاج

جب ایک گھنٹہ دن باقی ہو۔ تو مرگی کے مریض کے تلووں پر شیر مدار لگا کر مرچ سیاہ باریک پیس کر اوپر چھڑکیں اور آک کے پتے پاؤں کے نیچے (تلووں کے نیچے) رکھ کر موزے پہن لیں۔ اسی طرح متواتر چالیس روز تک کریں۔ مگر پاؤں کو نہ دھوئیں اس سے مرض مرگی کو بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہو جاتا ہے۔

(۱۳) نسوار اکسیر صرع

آک کا ڈنڈا شیشی میں ڈال کر رکھیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ پھر ہم وزن مرچ سیاہ ملا کر باریک پیس رکھیں۔ مرگی کے لئے اعلیٰ نسوار ہے۔ اس سے دورہ فوراً دور ہو جاتا ہے اور ویسے بھی مرگی کے لئے مفید ہے۔

تیسرا باب

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھوں کی امراض میں آک کا استعمال ذرا کم کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آک ذرا تیز چیز ہے اس لیے احتیاطاً ذرا کم برتا جاتا ہے۔ ذیل میں چند ایک نسخہ جات پیش کیے جاتے ہیں جو کہ بلا ضرر ہیں۔ حسب موقعہ آزمائیں۔

(۱۴) آشوب چشم

دکھتی ہوئی آنکھوں کے لئے شیر مدار مفید چیز ہے۔ آپ حیران نہ ہوں میرا مطلب آنکھوں کے اندر ڈالنے سے نہیں بلکہ شیر مدار ذیل کے طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے۔

ھوالشافی: دکھتی ہوئی آنکھوں کے مریض کو چاہیئے کہ رات کے وقت شیر مدار کو اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیسیوں ناخنوں پر ذرا ذرا لگائیں۔ اور سو رہیں امید غالب ہے کہ صبح تک مکمل فائدہ ہو جائے گا۔ ورنہ دوسری شب پھر استعمال کریں انشاء اللہ آرام ہو گا۔ مگر یہ احتیاط لازمی ہے کہ ناخنوں پر سے شیر مدار کہیں آنکھ منہ وغیرہ پر نہ لگنے پائے۔

(۱۵) ایک عجیب مشاہدہ

ہمارے ہاں کا ایک زمیندار کہیں سفر میں جا رہا تھا۔ جس کی آنکھیں دکھتی تھیں چونکہ راہ چلتے ہوئے پاؤں کی آہٹ وغیرہ سے تکلیف میں اضافہ ہو جایا کرتا ہے

اس لئے وہ چلنے سے معذور ہو گیا اور بیچارے کو سخت حیرانی کا سامنا کرنا پڑا جنگل کے اندر نہ کوئی رہبر تھا اور نہ ہی کوئی چین کی صورت نظر آتی تھیں آخر الامر مجبور ہو گیا اور حالت مجبوری کے اندر آک کا شگوفہ توڑا جس سے شیر مدار ٹپک رہا تھا اور آنکھوں میں ڈال لیا۔ اس سے اس قدر شدت کا درد پیدا ہوا کہ پناہ بخدا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آنکھ کا ڈھیلا ابھی باہر نکل کر گر پڑے گا یہی حالت کئی منٹ تک رہی پھر آہستہ آہستہ تکلیف میں تخفیف ہونا شروع ہوئی اور بالآخر بالکل ہی آرام ہو گیا۔ اب اس واقعہ کو سالہا سال گزر گئے مگر اس روز کے بعد اس شخص کی آنکھ میں کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

نوٹ : گو اس واقعہ سے شیر مدار کا مفید بلکہ اکسیر ہونا صاف طور سے ثابت ہوتا ہے مگر ہم اپنے قارئین کو اس خطرناک فعل کی اجازت نہیں دیں گے۔

(۱۶) کاجل اکسیر چشم

یہ کاجل خارش چشم اور باہمنی پلک کے لئے عجیب وغریب ہے۔ روئی کی بتی بنا کر شیر مدار میں تر و خشک کریں۔ بعد ازاں چراغ کے اندر تلوں کا تیل ڈال کر بدستور معروف کاجل بنا لیں اور شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : رات کے وقت ایک ایک سلائی اللہ کا نام لے کر ڈالا کریں۔

فوائد : خارش چشم اور باہمنی پلک کو مفید ہے

(۱۷) پھلی کی عجیب دوا

پرانی روئی کو تین مرتبہ شیر مدار میں تر کر کے خشک کریں۔ پھر روغن زرد میں تر کر کے ایک بڑی سی سیپی (صدف) میں رکھ کر جلا لیں۔ تا کہ جل کر سیاہ ہو جائے مگر سفید نہ ہو اس کو پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : رات کے وقت اس خاکستر کی ایک ایک سلائی آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد : پھلی و جالا دو تین روز میں ہی دور ہو جاتا ہے مگر ذرا تیز ہے۔

(١٨) اکسیر چشم

ھوالشافی : آک کے تمام درخت کو جڑ، شاخ، پتے، پھل، پھول سمیت لے کر خشک کریں اور پھر اس کو جلا لیں اور اس خاکستر کو آٹھ گنا پانی میں کسی کھلے منہ کے برتن کے اندر حل کر دیں اور دن میں کم از کم تین مرتبہ کسی لکڑی وغیرہ سے ہلایا کریں۔ چار روز کے بعد اس پانی کو اوپر سے نتھار کر راکھ کو پھینک دیں اور اس نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو سفید سفید نمک باقی رہ جائے گا بس یہی اکسیر چشم ہے۔

ترکیب استعمال : اس میں سے ایک ایک سلائی بوقت شب لگایا کریں۔

فوائد : پھلی، جالا، سفیدی چشم کے لئے مفید ہے۔ علاوہ ازیں اس میں اور بھی فائدے بدرجہ کمال ہیں۔

ہاضم طعام اور تریاق کژدم گزیدہ یعنی بچھو کاٹے کی اکسیر ہے۔ ان کی ترکیب استعمال اپنے اپنے موقعہ پر بیان کی جائے گی۔

(١٩) خارش چشم اور سرخی چشم وغیرہ

ھوالشافی : آک کی جڑ کا چھلکا جلا کر خاکستر کریں اور پانی میں حل کر کے آنکھ کے اردگرد لیپ کر دیں۔ اس سے انشاء اللہ تعالیٰ سرخی خارش اور پلکوں کا موٹاپا دور ہو جاتا ہے۔

جوتھا باب

دانت، کان اور گلے کی بیماریاں

دانتوں کی بیماریاں تو بے شمار ہیں مگر جن امراض میں آک نہ صرف مفید بلکہ اکسیر بے نظیر ثابت ہوتا ہے وہ نیچے درج ہیں۔

اکثر افراد کے دانتوں میں درد رہا کرتا ہے۔ خصوصاً سردی کے وقت اور سرد پانی پیتے وقت تو بس جان ہی نکلنے کو ہو جاتی ہے۔ اس مرض کا مریض بیچارہ ٹھنڈے پانی جیسی نعمت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے اکسیر ذیل کو استعمال کریں۔

(۲۰) اکسیر درد دنداں

ھوالشافی : نمک شیشہ کو مٹی کے کوزہ کے اندر ڈال کر اس میں شیر مدار اتنا ڈالیں کہ نمک کے اوپر تک آجائے پھر اس کوزے کے منہ کو بند کر کے پانچ سیر اپلوں میں گڑھے کے اندر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : بوقت ضرورت اس میں سے ذرا سا لے کر دانتوں پر ملیں۔

فوائد : بفضلہٖ ایک ہی منٹ میں آرام ہو جائے گا۔

مفید نوٹ: حکیم محمد یوسف صاحب پٹالوی نے بیان کیا کہ ہم نے اس نمک مدبر کے اندر قدرے تیراب گندھک شامل کر کے رکھ دیا۔ اور پھر اس کو روئی کی پھریری سے بے شمار مریضوں پر تجربہ کیا۔ بے حد مفید موثر ثابت ہوا اور کہیں بھی ناکامی نہ ہوئی۔

(۲۱) کان درد

کان کا درد دماغ کے متصل ہونے کی وجہ سے بہت ہی خطرناک ہوتا ہے۔ اس سے مریض بہت پریشان ہو کر کسی پہلو چین نہیں لے سکتا اس درد کو دور کرنے کے لئے ذیل کا چٹکلہ نہایت ہی عجیب وغریب اور آسان ہے۔

ھوالشافی: آک کے پتے جو زرد رنگ کے ہوں لے کر گھی سے چپڑ لیں اور آگ پر گرم کریں۔ جب حرارت کی وجہ سے سکڑنے لگیں تو ان کو ہتھیلی سے مسلیں اور کان میں نچوڑیں۔ اس سے بفضلہٖ کان درد کو فوراً آرام ہو جائے گا۔ آک کے پتوں کو پہلے گرد وغبار سے صاف کر کے گھی لگانا چاہئے۔

(۲۲) کان درد و کان کے کیڑے

بعض لوگوں کے کان میں کیڑے پڑ جایا کرتے ہیں اور مریض کو اس شدت سے درد ہوتا ہے کہ پناہ بخدا۔ اس کے لئے ذیل کا نسخہ مفید ہے۔

ھوالشافی: آک کے زرد پتے ایسے لیں جن میں سوراخ نہ ہوں۔ پھر ان کو گرد وغبار سے صاف کر کے اوپر گھی اور ہینگ سے چپڑ لیں۔ پھر گرم کریں اور گرم ہو جانے کے بعد کان میں ان کا پانی ڈالیں۔ انشاء اللہ کان درد فوراً رفع ہو گا اور چند بار کے استعمال سے کیڑے بھی ہلاک ہو جائیں گے۔

خنازیر

اس کو انگریزی میں سکرافیولا اور اردو میں کنٹھ مالا کے نام سے پکارتے ہیں۔ یہ ایک نہایت ہی شدید اور موذی بیماری ہے۔ جو اکثر لا علاج شمار کی جاتی ہے۔ اس مرض کا نتیجہ اکثر سل ودق ہوتا ہے۔ لہٰذا اس کے علاج میں سستی نہ کرنی چاہئے۔ ذیل میں اس بیماری کے لئے ایک خاص الخاص نسخہ پیش کیا جاتا ہے جو کہ اس مرض کے لئے بھروسہ کی شے ہے۔ جو صاحب محنت سے بنائیں گے کامیاب ہوں گے۔

(۲۳) اکسیر خنازیر (کشتہ سم الفار)

سم الفار ایک تولہ کو پورے اکیس روز تک آک کے دودھ میں کھرل کریں اور پھر اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کریں اور اس کو ایک کوزہ کے اندر ایک تولہ پھٹکوی باریک کے درمیان رکھ کر اور کوزے کو اچھی طرح گل حکمت کر کے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر پھٹکوی سمیت پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس اکسیر میں سے دو چاول سے چار چاول تک لے کر ہمراہ معجون تخم سرس یا محض مکھن میں رکھ کر مدت تک استعمال کرائیں۔

فوائد: خنازیر کی اکسیری دوا ہے۔

نوٹ: معجون تخم سرس کا نسخہ کنز المجربات جلد اول میں لکھا جا چکا ہے۔ جو خنازیر کے لئے مفید ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

پانچواں باب

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

سینہ اور پھیپھڑے کی امراض میں آک سے بہت فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے کیونکہ کھانسی اور دمہ کے لئے آک لاثانی اور بے نظیر شے ہے۔ جس سے نہ صرف چند ایک ہستیاں بلکہ ہزارہا حکماء فیض یاب ہو رہے ہیں۔ ذیل کے امراض ریہ کے اندفاع کے چند خاص الخاص اور چیدہ چیدہ نسخے عرض کئے جاتے ہیں۔ یہی نسخے ایک مجربات کا خزانہ کہلانے کے مصداق ہیں۔ اہل بصیرت خیال فرما سکتے ہیں کہ ایک حقیر رقم میں ادارہ مطبوعات سلیمانی نے آپ کو کیا کچھ دے دیا ہے اور یہ کہ اس قیمت میں یہ ارزاں ہے یا گراں۔

(۲۴) کھانسی کی آسان دوا

کھانسی کی بالکل آسان اور سستی سے سستی دوا تیار کر کے سیروں ہی گھر میں رکھئے اور کھانسی کے مریضوں کو مفت بانٹیئے۔

ھوالشافی : آک کے پتے لے کر کسی بڑی سی مٹی کی ہانڈی میں بچھائیں اور اس پر نمک کی ڈلیوں کی تہہ دے دیں اور پھر اس پر آک کے پتے بچھا دیں۔ علیٰ ہذا القیاس نمک کے زیر و بالا آک کے پتوں کا فرش ولحاف دیں اور جس قدر دوا تیار کرنا مقصود ہو رکھتے جائیں۔ پھر اس کوزہ کو بند کر کے من بھر اپلوں میں آگ دیں اور سرد ہونے پر

نکالیں اور نمک کو نکال کر کھرل کر کے باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس نمک میں سے ایک دو چٹکیاں لے کر دن میں دوتین مرتبہ چٹائیں۔کھانسی کے لئے عجیب الخواص دوا ہے۔

(۲۵) کھانسی کی سیاہ دوا

ھوالشافی : آک کی جڑ کا چھلکا حسب ضرورت لے کر کسی مٹی کے کوزہ میں بند کر کے تھوڑی سی آگ میں جلائیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔آگ اتنی دیں جس سے وہ محض کوئلہ ہو جائیں اور خاکستر نہ ہو۔ اس راکھ میں سے ایک ماشہ لے کر شہد میں ملا کر چٹائیں۔

فوائد : کھانسی کی اکسیر الاثر دوا ہے۔صبح وشام استعمال کرائیں۔

(۲۶) آسان گولیاں

ھوالشافی : آک کے پھول کا زیرہ جس کو آک کا لونگ کہتے ہیں اور وہ مثل مدہانی ہوتا ہے۔لے کر اس کے برابر فلفل دراز اور مرچ سیاہ ملا کر اور باریک پیس کر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنائیں اور سایہ میں سکھا کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : دو گولیوں سے چار گولیاں تک ہمراہ دودھ اور چھوٹے بچوں کو ایک آدھی گولی دیں۔کھانسی کو بفضلہٖ پہلے روز بند کر دیں گی۔

(۲۷) سنیاسیانہ اکسیر کھانسی

ایک بہت پرانا آک کا درخت تلاش کریں اور اس کی جڑ نکال کر مٹی وغیرہ سے صاف کر لیں اور آگ میں جلا کر کوئلہ بنالیں۔پھر ان کو باریک پیس کر کسی بوتل

کے اندر بند کر کے مٹی کے ڈھیر میں دبائیں اور پھر اس جگہ کو صبح اور شام پانی سے تر کر دیا کریں۔ اسی طرح چھ ماہ تک پانی ڈالتے رہیں۔ بعد ازاں نکال کر کام میں لائیں یہ نہایت عجیب وغریب دوا ہے۔

ترکیب استعمال : اس دوا میں سے دو چاول دوا لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد : ہر قسم کی کھانسی خواہ کتنی ہی پرانی ہو اس سے بفضلہٖ دور ہو جاتی ہے۔ خشک کھانسی کے لئے اس دوا کو بجائے پانی کے بالائی میں کھلایا کریں۔

(۲۸) اکسیر کھانسی

ھوالشافی : گل کٹیلی خورد یعنی بھٹ کٹائی کے پھول جو اودے رنگ کے ہوتے ہیں لے کر سایہ میں خشک کریں پھر ان کو شیر مدار میں تین مرتبہ تر و خشک کریں پھر اس کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس میں سے دو چاول دوا لے کر پان میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد : کھانسی کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔

(۲۹) اکسیر کھانسی

ھوالشافی : اجوائن پانچ تولہ اور شیر مدار پاؤ بھر دونوں کو ملا کر ایک کوزہ میں بند کر دیں اور تیس سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں۔

ترکیب استعمال : خوراک ایک رتی سے تین رتی تک شہد کے اندر ملا کر چٹایا کریں۔

فوائد : اس سے بلغمی کھانسی یقیناً دور ہو جاتی ہے۔

دمہ

یہ ایک نہایت تکلیف دہ مرض ہے جس کی تکلیف خصوصاً دورہ کے وقت کی تکلیف جان کنی جیسی حالت پیدا کر دیتی ہے۔ مریض کبھی کھڑا ہوتا ہے اور کبھی جھک کر اپنی جان عذاب سے چھڑانا چاہتا ہے مگر سانس آسانی سے نہیں آتا خدا یہ مرض کسی دشمن کو بھی نہ لگائے اس مرض کے متعلق مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے مگر اس مقولہ کو کلیتہً پیش کرنا صحیح نہیں کیونکہ شافی حقیقی نے ہر ایک مرض کی دوا پیدا کی ہے ہاں اس کے متنفسر العلاج ہونے میں شبہ نہیں اگر آپ اس مرض کا مشرع بیان معہ خاص الخاص صدری سنیاسی مجربات ملاحظہ فرمانا چاہتے ہیں تو میری دوسری تصنیف موسومہ کنزالمجربات ملاحظہ فرمائیں اس میں آپ کو ایسے رازہائے سربستہ کا انکشاف نظر آئے گا جو قبل ازیں طلسم بخل کی قید میں مقید تھے۔

تاہم ذیل میں وہ چند ایک خاص الخاص و چیدہ چیدہ نسخے پیش کئے جاتے ہیں جو آک کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ آک دمہ کے لئے ایک تریاق اعظم ہے۔ ہزار ہا حکماء نامدار اور سنیاسی حضرات اس کو اپنی اپنی ترکیبوں سے استعمال فرماتے ہیں اور بفضلہ بارہا کامیاب ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نسخہ جات کو یہاں یکجا طور پر جمع کرنے میں ہم نے بہت ہی کوشش کی ہے۔ ان میں بعض تو خاص حکماء کے عطیات ہیں اور بعض نسخہ جات تو وہ ہیں جن کو لوگ نہایت ہی اخفاء میں رکھتے ہوئے ذریعہ روزگار بنائے ہوئے ہیں اور باقی ہزار ہا روپیہ کی کتب کا انتخاب ہیں غرض یہ کہ اکیلا باب ہی اہل بصیرت کے

نزدیک ایک گنج بے بہا ہے۔ امید ہے کہ قارئین کرام ان سے موقعہ و محل کو دیکھتے ہوئے آزما کر فائدہ حاصل کریں گے۔

دمہ کا اصول علاج

پہلے دیکھنا چاہئے کہ مریض کو خشک دمہ ہے یا بلغمی۔ اگر مریض دمہ کو کھانسنے سے کافی بلغم خارج ہوتی ہو تو پہلے اس کے پھیپھڑوں کو قے کے ذریعہ صاف کر لینا چاہئے کیونکہ قے کے ذریعہ جب پھیپھڑے صاف ہو جاتے ہیں تو کم از کم پانچ چھ ماہ مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔ اگر قے کے بعد کوئی مناسب دوا بھی دے دی جائے تو امید کامل ہے کہ شفا ہو جائے گی۔ لہٰذا ذیل میں قے کا نسخہ لکھا جاتا ہے پھر باقی مجربات لکھے جائیں گے۔

(۳۰) دوا قے آور

قے دینے کے لئے موزوں موسم ماہ اسوج و کاتک اور چیت ہیں۔ لہٰذا سوائے سخت ضرورت کے اور دنوں میں قے نہ دینی چاہئے۔ نیز قے دینے سے دو تین روز پیشتر نرم غذاؤں کا استعمال کرائیں تا کہ قے آنے میں سہولت ہو اب قے لانے کا نسخہ عرض کیا جاتا ہے۔

ھوالشافی : آک کی جڑ کا چھلکا اتار کر سایہ میں خشک کر لیں اور سوکھ جانے پر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت دو سے چار گرام تک گرم پانی کے ہمراہ دیں۔ اس سے قے کھل کر ہو گی پھر گرم پانی پلائیں تا کہ پھر کھل کر قے ہو جائے۔

نوٹ: قے لانے کا ایک نہایت ہی سہل اور بالکل بے خطر نسخہ کنز المجربات جلد اوّل میں درج کر دیا ہوا ہے۔ اگر شوق ہو تو ملاحظہ فرما لیں۔

(۳۱) حبوب تریاق دمہ

جو کہ بلغمی دمہ کو نہایت مفید ہیں۔

ھوالشافی: آک کے زرد پتے چھ عدد لے کر اس کو کھرل میں پیسیں اور اس میں ایک تولہ جوکھار ملا کر گولیاں بقدر رتی رتی بنا لیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک گولی صبح و شام ہمراہ گرم پانی دیا کریں اگر کچھ گرمی کی معلوم ہونے لگے تو بنفشہ تین ماشہ رات کو بھگو کر اس کے نقوع سے ایک دن لے لیں اور پھر بدستور گرم پانی سے استعمال کرنے لگیں۔

فوائد: بلغم کو با آسانی خارج کرتی ہیں اور ان سے بفضلہ دمہ دور ہو جاتا ہے۔

(۳۲) خاکستر اکسیر دمہ

ھوالشافی: آک کے ایسے زرد پتے جو خود بخود گر پڑے ہوں لے کر ان پر چونا نمک ہر ایک ساڑھے چار تولہ پیس کر پتوں کے اوپر لگائیں۔ اسی طرح زیر و بالا تہ دیئے جائیں پھر ان کو کوزہ گلی کے اندر رکھ کر گل حکمت کر کے اتنی آگ میں جلائیں کہ تمام پتے جل کر سیاہ ہو جائیں۔ پھر اس کو باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

یہ دوا دمہ و کھانسی کے لئے عجیب و غریب چیز ہے۔ جس کو عالی جناب حکیم و ڈاکٹر غلام جیلانی صاحب مرحوم مصنف مخزن حکمت المعروف گھر کا حکیم و ڈاکٹر نے اپنی کتاب کے اندر بیان فرمایا ہے۔

ترکیب استعمال : رات کے وقت اس دوا میں سے دو رتی لے کر پان کے اندر رکھ کر کھلایا کریں اور ترش و تیل کی اشیاء سے پرہیز۔

فوائد : دمہ و کھانسی بلغمی کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔

(۳۳) اکسیر دمہ

جو کہ دمہ کے لئے بیش قیمت چیز ہے۔

یہ نسخہ ایک سنیاسی بزرگ کا عطیہ ہے۔ جو کہ دمہ کے لئے بڑا ہی مفید الاثر اور مجرب المجرب ہے۔ ہم نے خود آزمایا ہے بفضلہ بہت ہی مفید تحفہ ہے۔ اس کے پندرہ دن کے استعمال سے انشاء اللہ ہر قسم کا دمہ اکثر دور ہو جاتا ہے۔ اگر پہلے قے آور دوائی سے پھیپھڑے و ہوائی نالیوں کو صاف کر لیا جائے اور پھر ذیل کے نسخہ کا استعمال کیا جائے تو یقینی طور پر کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ قے دینے کا نسخہ اس سے پہلے بیان کیا جا چکا ہے ملاحظہ فرمائیں نسخہ نمبر ۳۰۔

ھو الشافی : ایک بڑا سالم تازہ ناریل لے کر آہستہ آہستہ اوپر کا سخت چھلکا اتار ڈالیں اور اندر سے مغز کھوپرا نکال لیں۔ پھر اس میں ایک سوراخ نکال لیں مگر جو ٹکڑا کھوپرے کا نکلے گا اس کو ضائع نہ ہونے دیں پھر اس کو الٹا کر کے دیکھیں اگر اس میں سے پانی نکلے تو نکال ڈالیں اور بعد ازاں اس کو شیر مدار سے پر کر دیں اور اوپر وہی ٹکڑا دے کر جو اوپر سے اترا تھا ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں اور پھر پر کر دیں۔ علیٰ ہذا القیاس تین مرتبہ کریں اور پھر یہاں تک پڑا رہنے دیں کہ سب دودھ خشک ہو جائے پھر اس کو مٹی کے کوزے میں بند کریں اور گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ ہوا سے بچا کر گڑھے کے اندر دے لیں اور سرد ہونے پر کوزے میں سے جو کچھ برآمد ہو نکال کر

باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک رتی تر دمہ والے کو بتاشہ میں اور خشک والے کو مکھن میں دیں۔

فوائد : دمہ تر اور خشک کے لئے ایک خاص اکسیر ہے۔

(۳۴) سونف مدبر اکسیر دمہ

سونف پانچ تولہ کو کسی چینی یا مٹی کے کوزہ میں رکھ کر اوپر آک کا دودھ اتنا ڈالیں جس میں سونف بخوبی تر ہو جائے پھر سایہ میں رکھ کر خشک کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ تر و خشک کریں۔ پھر کوزے میں بند کر کے گل حکمت کر کے دس بارہ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اگر سفیدی مائل خاک سی ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر آگ دے دیں اور باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی کھانڈ میں ملا کر صبح و شام دیا کریں کھانسی و دمہ کو مفید ہے۔

(۳۵) حبوب تریاق ضیق النفس

ھوالشافی : آک کی کلیاں، فلفل دراز، سیندھا نمک، ہر سہ دو دو تولے کر نہایت ہی باریک پیس لیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال : خوراک ایک گولی بوقت صبح ہمراہ گرم پانی دیا کریں۔

فوائد : اس سے دمہ بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔

(۳۶) حبوب لاثانی برائے دمہ و پرانی کھانسی

آک کے سبز پتوں پر جو باریک سارواں ہوتا ہے اس کو باحتیاط چاقو سے جدا

کر کے باجرے کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح وشام کھلا کر بعدہ پان کا بیڑا کھلائیں۔ شافی مطلق کی ذات بابرکات سے امید ہے کہ دو چار یوم میں ہی آرام ہو گا۔ یہ گولیاں پرانی کھانسی کو بے حد مفید ہیں۔

(۳۷) دمہ کو دور کرنے کے لئے سنیاسیانہ لٹکہ

لونگ مدار جو پھولوں کے درمیان ہوا کرتے ہیں جن کی شکل مدہانی جیسی ہوتی ہے۔ بہت سی بیماریاوں کے لیے اکسیر بے نظیر ہے اور امراض سے قطع نظر ہم یہاں کھانسی و دمہ کے لئے اس کا مسیحائی اثر ہونا درج کرتے ہیں۔

جو حضرات علاج کرانے کے بعد مایوس ہو گئے ہوں وہ اس سہل لٹکے کو بھی آزمادیکھیں کہ ایسی چیز کے ہیر پھیر کے اندر کیا کچھ اثر موجود ہے۔

ھوالشافی : مریض کو روزانہ آک کے دو لونگ کھلا دیا کریں اور ہر ہفتہ کے بعد دو عدد لونگ کا اضافہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ دس عدد لونگ تک پہنچ جائے پھر دس عدد روزانہ تا کامل صحت استعمال کراتے رہیں انشاءاللہ تعالی اس سے پرانی کھانسی و دمہ دور ہو گا۔

(۳۸) پرانی کھانسی و پرانے دمہ کی اکسیر دوا

ھوالشافی : آک کی کلیاں جس قدر ضرورت ہو لے کر ہر ایک میں ایک سیاہ مرچ رکھ کر بند کر دیں اور پھر مٹی کے کوزے میں نیچے اوپر نمک رکھ کر کوزے کے منہ کو خوب بند کر کے تنور میں رکھ دیں اور صبح نکالیں اور پھر بحفاظت باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ یہ اکسیر دمہ ہے۔

ترکیب استعمال : خوراک چار رتی ہمراہ پان یا عرق گاؤزبان وغیرہ۔

فوائد: گو دیکھنے میں سہل سی دوا معلوم ہوتی ہے مگر فوائد کے لحاظ سے بڑے بڑے نسخوں سے آگے ہے۔ مگر یہ نئی مرض میں مفید نہیں ہے بلکہ جب مرض پرانا ہو چکے اس کے لئے اعلیٰ تریاق ہے۔

(۳۹) اکسیر کھانسی و دمہ

لوٹا سجی حسب ضرورت لے کر کسی مٹی کے کوزہ میں رکھ کر اس پر آک کا دودھ اس قدر ڈالیں کہ سجی مذکورہ پر دو دو انگل چڑھ جائے۔ پھر اس کو رکھ دیں جب وہ تمام دودھ خشک ہو جائے تو پھر تر کر دیں۔ اسی طرح تین مرتبہ تر و خشک کریں اور پھر کوزہ کو مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر باریک پیس کر شیشی کے اندر سنبھال کر رکھیں۔ یہ دمہ کی عجیب و غریب دوا ہے۔

ترکیب استعمال: اس دوا میں سے ایک رتی بتاشہ یا پان میں رکھ کر کھلایا کریں۔

(۴۰) اکسیر دمہ و کھانسی

هوالشافی: درخت آک کے پانچوں انگ لے کر سایہ میں خشک کریں اور جلا لیں اور اس کو آٹھ گنا پانی میں حل کر لیں اور تین چار دن کے بعد پانی کو نتھار کر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے گا تو نیچے سفید سفید چیز باقی رہ جائے گی جس کو نمک مدار کہتے ہیں۔ یہ دوا دمہ اور کھانسی کے لیے اکسیری چیز ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے تین رتی تک ہمراہ گرم پانی صبح و شام کھلائیں۔

فوائد: بلغمی کھانسی و دمہ کے واسطے ازحد مفید ہے۔

نوٹ : ا۔ خشک کھانسی والے کو مکھن میں رکھ کر دینی چاہیے۔ علیٰ ہذا القیاس جس کو خشک دمہ ہو اس کے لئے بھی مکھن میں استعمال کرنی چاہئے جو اصحاب تجربہ کریں گے یقیناً خوش ہو جائیں گے۔

۲۔ پانچوں انگ سے مراد پھل، پھول، پتہ، جڑ اور ٹہنی ہیں۔

ذات الجنب و نمونیا

ذات الجنب و نمونیا دو الگ الگ بیماریاں ہیں جن میں بہت فرق ہے مگر مندرجہ ذیل نسخہ جات نمونیا اور ذات الجنب ہر دو کو مفید ہے۔

(۴۱) اکسیر نمونیا و ذات الجنب

لاکھ روپے کا مجرب المجرب نسخہ

مندرجہ ذیل نسخہ نمونیا و ذات الجنب کے لئے ایک بیش قیمت تریاق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو ہزار ہا حکیم اپنے اپنے مریضوں پر استعمال کراتے اور بفضلہٖ تعالیٰ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند خوراکوں میں مریض بالکل صحت یاب ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ ہر گھر یا کم از کم ہر مطب میں موجود رکھنے کے قابل ہے۔ یہ بے نظیر چیز کشتہ بارہ سنگا ہے جس کے بنانے اور استعمال کرنے کی ترکیب کتاب کے اخیر میں درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۲) ذات الجنب (درد پھلو) کے لیے اکسیر لیپ

جب مریض مارے درد کے بیتاب ہو رہا ہو تو آک کے پتوں کو کوٹ کر پانی نکال لیں اور اس پانی کے اندر گیہوں کا آٹا گوندھ کر اس کا لیپ سا بنائیں اور مریض

نوٹ : ا۔ خشک کھانسی والے کو مکھن میں رکھ کر دینی چاہیے۔ علیٰ ہذا القیاس جس کو خشک دمہ ہو اس کے لئے بھی مکھن میں استعمال کرنی چاہئے جو اصحاب تجربہ کریں گے یقیناً خوش ہو جائیں گے۔

۲۔ پانچوں انگ سے مراد پھل، پھول، پتہ، جڑ اور ٹہنی ہیں۔

ذات الجنب ونمونیا

ذات الجنب ونمونیا دو الگ الگ بیماریاں ہیں جن میں بہت فرق ہے مگر مندرجہ ذیل نسخہ جات نمونیا اور ذات الجنب ہر دو کو مفید ہے۔

(۴۱) اکسیر نمونیا و ذات الجنب

لاکھ روپے کا مجرب المجرب نسخہ

مندرجہ ذیل نسخہ نمونیا و ذات الجنب کے لئے ایک بیش قیمت تریاق ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کو ہزارہا حکیم اپنے اپنے مریضوں پر استعمال کراتے اور بفضلہٖ تعالیٰ کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند خوراکوں میں مریض بالکل صحت یاب ہو جاتا ہے۔ یہ نسخہ ہر گھر یا کم از کم ہر مطب میں موجود رکھنے کے قابل ہے۔ یہ بے نظیر چیز کشتہ بارہ سنگا ہے جس کے بنانے اور استعمال کرنے کی ترکیب کتاب کے اخیر میں درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۲) ذات الجنب (درد پہلو) کے لیے اکسیر لیپ

جب مریض مارے درد کے بیتاب ہو رہا ہو تو آک کے پتوں کو کوٹ کر پانی نکال لیں اور اس پانی کے اندر گہیوں کا آٹا گوندھ کر اس کا لیپ سا بنائیں اور مریض

کے جس پہلو پر درد ہو اس پر لیپ کر دیں اور اوپر روئی کو گرم کر کے ٹکور کریں۔

فوائد: اس عمل سے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی سکون ہو جاتا ہے۔

(۴۳) نہایت اعلیٰ لیپ کا نسخہ

یہ نسخہ مذکورۃ الصدر سے زیادہ مفید ہے۔ مگر وہ سہل الحصول ہونے کے سبب جلد تیار کیا جا سکتا ہے۔ جب مریض مارے درد کے ہائے ہائے پکار رہا ہو تو اس وقت ذیل کے نسخے کو کام میں لانا چاہئے امید کامل ہے۔ اسی دن نہیں بلکہ اسی گھنٹہ درد میں تخفیف ہو جائے گی۔

ھوالشافی: تل سیاہ حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیسیں اور باریک ہونے پر آک کا دودھ ملائیں اور پھر زور سے کھرل کریں۔ یہاں تک کہ نہایت عمدہ لیپ تیار ہو جائے۔ پھر ذرا نیم گرم کر کے پہلو پر درد کی جگہ لیپ کر دیں۔ انشاء اللہ یہ تدبیر ضرور کارگر ثابت ہو گی۔

(۴۴) درد بند کرنے کی نہایت سہل تدبیر

آک کے پتوں کو میٹھے تیل سے چپڑ کر تابہ پر رکھ کر گرم کریں اور پہلو کے اوپر رکھ کر باندھ دیں۔ امید ہے کہ فوراً تسکین ہو جائے گی۔ ایسے سہل چٹکلے بعض دفعہ ایسے جید الاثر ثابت ہوتے ہیں۔ کہ دیکھنے والے حیران رہ جاتے ہیں۔

چھٹا باب

معدہ کی بیماریاں

اگرچہ معدہ عضو رئیس نہیں ہے۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ عضو رئیس بھی اس کے محتاج ہیں۔ جس طرح بڑے بڑے امیر اور بادشاہ لوگ باورچی کے سوا گزارہ نہیں کر سکتے اسی طرح سلطنت بدن آدم کا نظام ہی معدہ پر موقوف ہے۔ اگر معدہ درست حالت پر ہوگا تو تمام اعضاء اپنے اپنے افعال کو بحسن وخوبی سرانجام دیتے رہیں گے مگر جونہی معدہ میں کوئی خرابی واقع ہوئی، بس کسی بھیانک مرض کے پیدا ہونے کا خدشہ ہوگیا، کبھی ہیضہ، کبھی ورم معدہ، کبھی ترش ڈکاریں، کبھی بھوک نہ لگنا وغیرہ وغیرہ سب معدہ ہی کی بیماریاں ہیں۔ اس کے علاوہ بھی معدہ کی خرابی سے بے شمار امراض پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک عربی بزرگ تو اپنا عندیہ یوں فرماتے ہیں کل امراض یولد من المعدۃ یعنی ہر بیماری معدہ سے پیدا ہوتی ہے۔ غرض یہ کہ معدہ کی اصلاح ایک نہایت ضروری امر ہے۔ جس کا ہمیں ہر وقت خیال رکھنا چاہئے۔ جو لوگ معدہ کی پرواہ نہیں کرتے اور ہر وقت لیٹر بکس کی طرح اس کے پر کرنے میں مصروف رہتے ہیں ان کو بہت ہی جلد اس کا نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے۔ ذیل میں معدہ کی اکثر امراض کو دور کرنے کے لئے چند ایک نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ آک سے تیار ہوتے

ہیں۔ کیونکہ آک میں خداوند کریم نے جہاں اور بے شمار فوائد ودیعت فرمائے ہیں
وہاں تریاق معدہ ہونے کی صفت بھی اس نے بدرجہ کمال رکھی ہے۔ خصوصاً ہیضہ کے
لئے تو تریاق اکبر یا اکسیر اعظم ہے۔ چنانچہ ہیضہ کے بیان میں ہم اپنا خاص الخاص
تجربے کا نسخہ عرض کریں گے۔

(۴۵) حبوب اکسیر معدہ

ھوالشافی: آک کے لونگ، نمک سیاہ، مرچ سیاہ ہم وزن لے کر باریک پیسیں
اور گولیاں نخودی بنالیں یہ گولیاں بہت سی امراض معدہ کو مفید ہیں۔ پیٹ درد، بدہضمی
بھوک نہ لگنا وغیرہ امراض کے لئے عرق سونف کے ہمراہ دیا کریں۔ بہت ہی مفید اور
مجرب ہیں۔

(۴۶) طلسمی دوا

آک کے درخت کو معہ پھل و پھول و برگ اور جڑ وغیرہ کو خشک کر کے جلالیں
اور اس کی راکھ کو کسی بڑے برتن میں رکھ کر اوپر سولہ گنا پانی ڈال کر کسی ڈنڈے وغیرہ
سے ہلا دیا کریں۔ اسی طرح کم از کم تین دن تک ہلاتے رہیں۔ دن میں دو تین مرتبہ
ہلا دینا کافی ہے پھر اس کے اوپر سے پانی نتھار کر خاکستر کو پھینک دیں اور پانی مذکور کو
آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے گا تو نیچے سفید نمک آجائے گا یہ نمک معدہ
کی بے شمار مرضوں خصوصاً پیٹ کے درد اور بدہضمی کے لئے تو ایک طلسم ہے۔
بوقت ضرورت اس میں سے ایک رتی حد دو رتی نمک لے کر زبان پر رکھیں
اور اوپر سے گرم پانی کا گھونٹ پلائیں۔ بس فوراً ہی کھایا پیا ہضم ہو جائے گا اور پیٹ
درد فوراً دور ہو جائے گا۔

ہیضہ

اس مہلک وخوفناک وبائی بیماری سے محض پاکستان میں لاکھوں جانیں سالانہ تلف ہو جاتی ہیں۔ ڈاکٹر باوجود بے انتہا ترقیوں کے اب تک اس کا کامل تریاق دریافت کرنے سے قاصر ہیں۔ البتہ اطباء یونان بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں کہ ان کے پاس اس کے کئی ایک تریاق موجود ہیں۔ منجملہ ان تریاقوں کے ایک نسخہ درج ذیل ہے۔ جو کہ بفضلہٖ تعالیٰ آخری وقت میں بھی مسیحائے وقت ثابت ہوتا ہے۔

(۴۷) حبوب تریاق ہیضہ

ھوالشافی : آک کی جڑ کا چھلکا دو حصہ، مرچ سیاہ نصف حصہ، نمک سیاہ نصف حصہ باریک پیس کر ادرک کے پانی میں دو تین گھنٹہ کھرل کریں اور پھر گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ جب مریض کے بچنے کی امید نہ رہی ہو کڑل تشنج پڑ رہے ہوں ایسے موقعہ پر گھنٹہ گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی مناسب عرق سے دیں بفضلہٖ فوراً فائدہ ہوگا۔

سانواں باب

جگر، تلی اور مقعد کی بیماریاں

جگر اور طحال کی بعض امراض کے لئے آک نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ لہٰذا ذیل میں ان کا علاج درج کیا جاتا ہے۔

ورم جگر

یہ ایک نہایت سخت مرض ہے جس میں جگر سوج جاتا ہے اور ہر وقت تھوڑا تھوڑا بخار رہنے لگتا ہے۔ نیز مریض کو چت لیٹنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ بھوک بالکل بند ہو جاتی ہے۔ چلنے پھرنے سے دم پھول جاتا ہے اور مقام جگر کو دبانے سے درد ہوتا ہے اور سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ مریض دائیں کروٹ نہیں لیٹ سکتا۔ چہرہ کی رنگت مٹیالی جیسی بلاخون ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے لئے مندرجہ ذیل ٹوٹکہ نہایت اکسیر اور مجرب ہے۔ ہم نے خود تجربہ کیا ہے۔

(۴۸) آسان ٹوٹکہ

هوالشافی : آک کے زرد پتے اور ہلدی ہم وزن لے کر باریک پیسیں اور رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ پھر مندرجہ ذیل جوشاندے سے پہلے روز پانچ گولی اور دوسرے دن چھ اسی طرح روزانہ ایک بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ بارہ گولیاں تک

پہنچ جائیں پھر ایک روزانہ کم کرتے جائیں اور پانچ پر لا کر چھوڑ دیں۔ انشاء اللہ فائد ہو گا۔

(۴۹) جوشاندہ

جوشاندہ کے اجزاء یہ ہیں۔ سونف، کاسنی، مکو، مغز کنوار گندل ہر ایک تولہ تولہ پاؤ بھر پانی میں جوش دیں اور تین چھٹانک رہنے پر پلائیں۔ یہ نسخہ نہایت ہی مجرب ہے اور کبھی خطا نہ جانے والا ہے۔

استسقیٰ

(۵۰) مرقومہ بالا نسخہ نہ صرف ورم جگر بلکہ استسقیٰ الحمی کے لئے بھی مفید ہے۔ استسقیٰ الحمی میں مریض کا پیٹ پھول جایا کرتا ہے اور اکثر اس مرض کا نتیجہ موت ہی ہوا کرتا ہے مگر بفضلہٖ مرقومہ بالا نسخہ سے اکثر شفا ہو جاتی ہے۔

یرقان

یہ وہ مشہور بیماری ہے جس میں مریض کی آنکھیں ہلدی کی طرح زرد ہو جاتی ہیں۔ پیشاب بھی ایسا زرد آتا ہے جس سے کپڑے کو رنگت آ جاتی ہے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ چہرہ اور ناخنوں پر بھی زردی چھا جاتی ہے بلکہ مرض کے کہنہ ہو جانے پر تو تمام چیزیں زرد دکھائی دیتی ہیں۔

(۵۱) یرقان کا سہل نسخہ

یرقان کے اعلیٰ سے اعلیٰ نسخے ہم نے کتاب کنز المجربات میں بیان کر دیئے

ہیں۔ جو کہ بفضلہٖ کبھی خطا جانے والے نہیں ہیں مگر چونکہ وہ اس کتاب کے اندر درج نہیں کیئے جاسکتے اس لئے وہیں سے ملاحظہ فرمالیں۔ یہاں آک سے تیار ہونے والے نسخہ جات درج ہیں۔

ھوالشافی : آک کی جڑ کی چھال چھ رتی' مرچ سیاہ بارہ عدد پانی میں گھوٹ چھان کردن میں تین مرتبہ پلائیں اور گرم وروغنی چیزوں سے پرہیز کروائیں۔

فوائد : یرقان کے لئے مفید ہے۔

ورم الطحال

تلی کا ورم انسان کو ناکارہ بنا کر چھوڑتا ہے۔ اس کے مریض سے کوئی بھی طاقت کا کام نہیں ہوسکتا۔ جونہی ذرا سا کام کیا فوراً دم پھول گیا۔ دو چار قدم دوڑنا پڑ گیا تو تلی میں درد شروع ہوگیا۔ بھوک بند اور اگر کھا بھی لیا تو معدہ ہضم نہیں کرتا۔ چہرے کی رنگت بالکل بے خون اور مٹی کی طرح ہوجاتی ہے۔ اس کو دور کرنے کے لئے متعدد چیزیں مفید ہیں منجملہ ان کے آک بھی اچھی دوا ہے۔ ذیل میں دو نسخے بیان کئے جاتے ہیں۔

(۵۲) سفوف محلل طحال

ھوالشافی : آک کے پتے حسب ضرورت لے کر ان کے برابر نمک ملادیں اور ان دونوں کو اچھی طرح کوٹ کر نغدہ بنائیں اور پھر کسی مٹی کے کوزے کے اندر بند کر کے گل حکمت کریں۔ جب مٹی اچھی طرح خشک ہوجائے تو چار پانچ اپلوں کی آگ میں پھونک دیں اور سرد ہونے پر نکال کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس میں سے ایک ماشہ روزانہ گرم پانی یا اونٹنی کے دودھ سے صبح کے وقت دیا کریں۔

فوائد : انشاءاللہ تلی کا ورم دور ہوگا۔

(۵۳) : نمک مدار جس کی ترکیب بیان کی جا چکی ہے طحال کو کم کرنے کے لئے بہت مفید ہے روزانہ دورتی ہمراہ گرم پانی استعمال کرائیں۔

بواسیر

بواسیر از حد تکلیف دہ بیماری ہے۔ جو بدقسمتی سے پاکستان میں وباء کے طور پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس کی تکلیف کو وہی شخص جانتا ہے جس کو کبھی اس کا دورہ پڑا ہوا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا چاقو سے گوشت نکالا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے علاقہ کے اکثر لوگ محض علاج بواسیر ہی سے اپنی بسر اوقات کر رہے ہیں اور بے چارہ غریب سے غریب مریض بھی حکیم کو کافی فیس دے کر علاج کرانے پر مجبور ہوتا ہے۔

قصہ مختصر کہ بواسیر کافی سے زیادہ تکلیف دہ مرض ہے۔ اس کے ازالہ کے لئے ہم نے کنزالمجربات کے اندر پورے معلومات کو پیش کر دیا ہے۔ چند ایک نسخے جو آک سے بنائے جاتے ہیں ذیل میں بیان کیئے جاتے ہیں امید ہے کہ ضرورت مند حضرات حسب موقعہ استفادہ کریں گے۔

(۵۴) آسان لٹکہ

مریض بواسیر کو چاہئے کہ قضائے حاجت کے لئے ذرا آبادی سے دور ہو جائے اور کسی آک کے نزدیک فراغت حاصل کر کے تین پتے توڑے اور طہار

کے ڈھیلوں کا کام اس پتوں سے لے یعنی پتوں سے ہی استنجا کرے۔ بادی النظر میں
ایک بے حقیقت سا عمل ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے نہایت اعلیٰ ہے۔ اس سے کچھ
عرصہ بعد مسوں کا زور ٹوٹ کر آرام ہو جاتا ہے۔ غریب لوگوں کو ایسے چٹکلوں سے
ضرور فائدہ حاصل کرنا چاہئے۔

(۵۵) حبوب مفید

ھوالشافی : ہلدی حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیسیں اور پھر شیر مدار میں
تر کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ تر و خشک کریں پھر شیر مدار کے ذریعہ ہی لمبی لمبی گولیاں
بنالیں اور سایہ میں خشک کریں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال : روزانہ صبح و شام ایک گولی لعاب دہن یا تازہ پانی میں
گھس کر مسوں پر لیپ کریں۔

فوائد : کچھ عرصہ متواتر لگاتے رہنے سے مسے خشک ہونے لگتے ہیں اور آہستہ
آہستہ خشک ہوتے ہوتے بالکل ہی جھڑ جاتے ہیں اور پھر لطف یہ ہے کہ تکلیف بھی
زیادہ نہیں ہوتی۔ اس کو بنائیے اور فائدہ اٹھائیے یہ ایک فقیرانہ نسخہ ہے۔

آٹھواں باب

جلد اور جوڑوں کی بیماریاں

بڑے جوڑوں میں درد ہونے کو وجع المفاصل اور چھوٹے جوڑوں میں درد ہونے کو نقرس کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو بہت ہی مشکل سے علاج پذیر ہوتا ہے۔ شروع مرض میں تو محض جوڑروں میں درد ہوا کرتا ہے یا جوڑوں میں ورم آ جاتا ہے مگر مرض کے بڑھ جانے پر مریض بالکل اجڑ جاتا ہے اور چلنے پھرنے بلکہ اٹھنے بیٹھنے یا کروٹ بدلنے سے بھی لاچار ہو جاتا ہے۔ اس مرض کے لئے آک نہایت عمدہ چیز ہے۔ چنانچہ ذیل میں آک سے بننے والے عمدہ سے عمدہ نسخے پیش کیے جاتے ہیں۔

(۵۶) ٹکور کا نسخہ

جب مریض جوڑوں کے درد سے بے چین ہو تو اس وقت ذیل کی ٹکور سے فوراً درد بند ہو جاتا ہے۔ نیز اس پر مدت تک عمل پیرا ہونے سے اس تکلیف سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی: آک کے پتوں کو کوٹ کر اس کی پوٹلی بنالیں اور اس کو گھی سے آلودہ

کر کے گرم کریں اور بدستور معروف ٹکور کرتے رہیں۔ ٹکور بند کرنے کے بعد آک کے پتے کو گھی سے چپڑ کر اور گرم کر کے اوپر رکھ کر باندھ دیں۔ انشاءاللہ وجع المفاصل کا مریض درست ہو جائے گا۔

(۵۷) روغن وجع المفاصل

آک کے بہت سے پتے لے کر کسی مٹی کے برتن میں بند کر کے بھٹی یا تنور کے اندر رکھ دیں۔ جب ساگ کی طرح نرم ہو جائیں تو نکال لیں پھر پتوں کو نچوڑ کر پانی نکالیں اور پانی سے نصف وزن میٹھا تیل ملا لیں اور قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل کر صرف تیل ہی باقی رہے تو اتار لیں۔ بس یہی روغن وجع المفاصل ہے۔

ترکیب استعمال : رات کے وقت ایسے مقام پر جہاں ہوا نہ لگتی ہو مریض کے جوڑوں پر تیل کی خوب مالش کریں۔ مالش کم از کم آدھ گھنٹہ تک ہونا لازمی ہے اور تین گھنٹہ تک پانی پینے کو نہ دیں۔

فوائد : اس سے بفضلہٖ جڑے ہوئے جوڑ کھل جاتے ہیں اور جوڑوں کا ورم اور درد دور ہو جاتا ہے۔

(۵۸) وجع المفاصل کی خوردنی دوا

ایک گھڑے کے اندر دو سیر آک کے پتے تہ بہ تہ رکھ دیں اور ان کے اوپر ایک چھٹانک سونٹھ کی ڈلیاں جدا جدا رکھ دیں اور اس کے اوپر پھر آک کے پتے خوب احتیاط سے تہ بہ تہ رکھ دیں۔ ازاں بعد اوپر سے سیر بھر پانی ڈال دیں اور گھڑے کا منہ بند کر کے سرپوش کے اوپر کوئی چیز وزن دار رکھ دیں تاکہ بھاپ کے زور سے سرپوش نہ

اتر جائے پھر نیچے آگ جلائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے گا تو اس کی آواز بند ہو جائے گی اس وقت آگ بند کر دیں اور تمام رات اسی حال میں پڑا رہنے دیں۔ پھر بوقت صبح نہایت احتیاط سے کھولیں اور احتیاطاً اپنے منہ کو اس کے بخارات سے بچائیں۔ اور سونٹھ کو نکال کر آدھ سیر روغن گاؤ (گھی) میں بریاں کریں اور پھر گھی میں سے نکال کر شہد کے اندر ڈال دیں اور گھی کو بھی سنبھال کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال : اس سونٹھ میں سے دو ماشہ سے تین ماشہ تک مریض گنٹھیا کو کھلایا کریں۔ اور گھی مذکور دو تولہ میں روٹی چور کر کھلایا کریں۔ نیز اسی گھی کو لے کر اس سے جوڑوں پر مالش کر کے دھوپ میں بٹھائیں دوران استعمال میں سرد پانی اور ہوا سے جس قدر بھی پرہیز کیا جائے بہتر ہے۔

فوائد : گنٹھیا کا جڑا ہوا مریض بفضلہٖ تین چار روز میں ہی کھل جاتا ہے۔ جب مریض کو سونٹھ معہ شہد کھلا کر اوپر سے مالش کرا کر دھوپ میں بٹھا دیا جاتا ہے تو اس کو کثرت سے پسینہ آ کر جوڑ کھل جاتے ہیں مگر اس کے بعد مریض کو فوراً کپڑا اوڑھا دینا چاہیے تاکہ سب کا سب مادہ پسینہ کے ذریعہ نکل جائے۔

(۵۹) وجع المفاصل کی اکسیری دوا

یہ نسخہ ذرا محنت چاہتا ہے مگر ہے کمال درجے کا مفید بنایئے اور فائدہ اٹھایئے۔

ھوالشافی : آک کے پھول، اجوائن دیسی ہر ایک پانچ سیر بیج سہانجہ اڑھائی سیر۔ ایک بڑے سے مٹکے میں ڈال کر اس کے اوپر اس قدر پانی ڈالیں کہ ایک بالشت کے انداز میں پانی اوپر تک آ جائے۔ پھر اسی طرح نو روز تک رکھ چھوڑیں اور منہ کو بند

رکھیں۔ پھر اس کا عرق بذریعہ قرع انبیق کشید کر لیں اور اس کے اوپر جو تیل نظر آئے اس کو آہستہ آہستہ اتار کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس میں سے ایک رتی لے کر پان پر لگا کر کھلایا کریں۔

فوائد: وجع المفاصل، دمہ، کھانسی، استسقیٰ، کی بہترین اور لاثانی دوا ہے۔

(۶۰) پھوڑا یا ورم

جب تک پھوڑے میں پیپ نہ پڑی ہو اس کے لئے ذیل کا نسخہ مفید ہے۔

ھوالشافی: شیر مدار تازہ، گائے کا گھی دونوں ہم وزن لے کر ملا لیں اور دن میں چار مرتبہ اوپر لگائیں اس سے پھوڑا فوراً تحلیل ہو جائے گا۔

(۶۱) مرہم سیاہ

(عطیہ سنیاسی صاحب)

سندھور پانچ تولہ کو کسی مٹی کے کوزہ میں ڈال کر اس پر شیر مدار اتنا ڈالیں جس سے وہ اچھی طرح تر ہو جائے۔ پھر اس کے خشک ہونے پر آدھ سیر روغن تل کسی بڑی سی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ جب یہ تیل گرم ہو کر پکنے لگے تو اس میں سندھور مذکورہ ڈالیں اور اس میں کوئی لوہے کی سیخ وغیرہ ہلاتے رہیں۔ جب تیل کی رنگت سیاہ ہو جائے تو اتار کر سرد جگہ رکھیں مگر اس کے اندر کوئی لکڑی وغیرہ پھراتے رہیں۔ یہاں تک کہ سرد اور غلیظ مرہم تیار ہو جائے یہ نہایت ہی لاجواب اور اعلیٰ مرہم ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت کسی کپڑے پر لگا کر پھوڑے پر لگائیں

اس سے فوراً پھوڑا پھوٹ جاتا ہے۔ نیز پرانے سے پرانا زخم بلکہ ناسور تک دور ہو جاتے ہیں۔ خاص وصف اس میں یہ ہے کہ اس کے پھایہ پر پانی مطلق اثر نہیں کرتا نیز اگر مرہم اچھی طرح تیار ہو جائے تو ایسی اعلیٰ بنتی ہے کہ پھایا ایک بار لگا یا ہوا زخم کے درست ہونے پر ہی اترتا ہے۔

بھرنا پھوڑنا سب عمل اسی سے سرانجام پاتا ہے۔ اور مزید کسی دوا کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

(۶۲) پاؤں پر پھوڑے

بعض شخصوں کے پاؤں پر اکثر پھوڑے نکلتے رہا کرتے ہیں۔ لہٰذا ذیل کی سطور میں ان کا علاج لکھا جاتا ہے چاہیے کہ آک کے چھ سات پتے پاؤں کے اوپر رکھ کر ایک اینٹ کو چولھے میں گرم کریں اور پھر پتوں پر رکھ دیا کریں۔ اسی طرح پاؤں کو چند بار ٹکور کرنے سے پاؤں کے پھوڑے دور ہو جاتے ہیں۔

(۶۳) بدھ کا علاج

آک کے پتوں کو ارنڈی کے تیل سے چپڑ کر گرم کر کے بدھ کے اوپر باندھیں یا تو بدھ تحلیل ہو جائے گی یا پھوٹ جائے گی۔

داد و چنبل

داد و چنبل کے لئے ہم نے اپنے نادر زمانہ اور مخفی نسخے جو آج تک کسی کتاب میں درج نہیں ہوئے کنز المجربات میں بیان کر دیئے ہیں۔ ذیل میں آک سے بننے والے نسخہ جات درج کئے جاتے ہیں۔

(۶۴) مرہم اکسیر داد و چنبل

یہ نسخہ حکیم حاجی فیروز الدین صاحب کا ہے جو کہ مکہ معظّمہ کے اندر بیس سال تک مطب کرتے رہے ہیں۔

ھوالشافی : آک کے وہ پھول جو ابھی کھلے ہوں۔ پانچ تولہ۔ سیماب یعنی پارہ تین تولہ دونوں کو کم از کم پندرہ گھنٹہ تک کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سیماب مذکور اچھی طرح نابود ہو جائے پھر ایک تولہ باپچی کو سفوف بنا کر اسی میں شامل کریں اور پھر گائے کے مکھن میں جو ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا ہو ملا کر مرہم بنالیں۔

ترکیب استعمال : روزانہ خدا کا نام لے کر ماؤف جگہ پر لگایا کریں۔

فوائد : داد و چنبل کو بفضلہٖ ہفتہ حد دو ہفتہ میں غائب کر دے گی۔

(۶۵) ھوالشافی : شیر مدار، شہد مساوی الوزن ملا کر داد کے اوپر طلا کریں۔ اس سے بھی بفضلہٖ تعالیٰ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

(۶۶) ھوالشافی : باپچی کو سات دن تک آک کے دودھ میں کھرل کریں اور پھر داد کو قدرے کھجلا کر اوپر لیپ کر دیا کریں۔ دو تین روز میں داد دور ہو جائے گی۔

(۶۷) ھوالشافی : آک کے پھول، گندھک آملہ سار ہم وزن لے کر دہی ملا کر باریک پیسیں اور صبح و شام اوپر لگایا کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ چند روز کے اندر اندر داد دور ہو گی۔ مجرب ہے۔

خارش

خارش کی دو قسمیں ہیں خشک و تر۔ یعنی جس کے کھجانے سے خون یا زرد آب

سا نکلے وہ تر اور دوسری خشک ہوتی ہے۔ خارش کے لئے آک نہایت مفید ہے۔ ذیل میں عمدہ سے عمدہ اور چیدہ چیدہ نسخے درج کئے جاتے ہیں۔

(۶۸) روغن اکسیر خارش

ھوالشافی : روغن سرسوں پانچ تولہ لے کر آگ پر چڑھائیں۔ جب خوب سرخ ہو جائے تو آہستہ سے شیر مدار ایک تولہ ڈال دیں۔ جب جل کر سیاہ ہو جائے تو چھان کر تیل کو علیحدہ رکھ دیں اور دن میں دو مرتبہ بدن پر مالش کرایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ محض تین روز کے عرصہ میں آرام ہوگا۔ مالش سے تین گھنٹہ کے بعد نہانے کی ممانعت نہیں ہے مگر اس سے پہلے نہانا منع ہے۔

(۶۹) مرہم خارش

مٹی کے آب نارسیدہ کوزے میں شیر مدار ڈال کر سایہ میں رکھ دیں۔ یہاں تک کہ تمام دودھ خشک ہو جائے۔ پھر اس کوزہ کو توڑ کر جمے ہوئے دودھ کو نکال کر حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت یہ دودھ منجمد ایک تولہ اور گائے کا مکھن جو ایک سو ایک بار پانی میں دھلا ہوا ہو پانچ تولہ ملا کر اور مرہم بنا کر کسی کھلے منہ کی پیچ دار شیشی میں ڈالیں اور بدن پر مالش کر دیا کریں۔ دوران استعمال میں سرد پانی بدن کے اوپر نہ لگنے دیں بری سے بری خارش بفضلہٖ تعالیٰ تین روز میں دور ہوگی۔

(۷۰) **ھوالشافی :** پاؤ بھر سرسوں کا تیل لے کر آگ پر رکھیں۔ جب کڑ کڑانے لگے تو اس میں ایک ایک برگ مدار (آک کے پتے) چھوڑنے لگیں۔ جب ایک جل جایا کرے تو دوسرا چھوڑ دیا کریں۔ یہاں تک کہ اکیس پتے جل جائیں۔ پھر اتار کر اس میں تین ماشہ منسل باریک ڈال دیں۔ اور دن میں ایک مرتبہ مالش کیا

کریں۔ یہ بھی خارش کے لئے اکسیر صفت دوا ہے۔

(۷۱): روئی کا ٹکڑا لے کر شیر مدار میں تر کریں اور اس کو دھوپ میں خشک کریں۔ پھر اس کو جلادیں مگر جونہی اس کا شعلہ فرو ہو فوراً اس کے اوپر کوئی برتن وغیرہ اوندھا مار کر ہوا بند کردیں تاکہ اس کی راکھ نہ بنے پائے بلکہ اس کا کوئلہ تیار ہو جائے۔

پھر اس کو کڑوے تیل میں حل کرا کے بطریق سابق استعمال کرائیں۔ اس سے بفضلہٖ تین ہی روز میں شفا کلی ہو جاتی ہے۔

(۷۲) گندھک آملہ سار پانچ تولہ کو چوبیس گھنٹہ تک آک کے دودھ میں کھرل کر کے سایہ میں خشک کریں۔ پھر باریک پیس کر اور تین سیر پانی کے اندر ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور دیر تک پکاتے رہیں۔ جو تیل ہو کر اوپر آجائے اس کو اتار رکھیں اور اوپر مالش کیا کریں۔ انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔

نواں باب

زہریلے جانور کے کاٹے کا علاج

یہ بیان نہایت ہی اہم اور ضروری ہے۔ بلکہ یہ اس قابل ہے۔ کہ اس کو پانچ سات مرتبہ دہرا کر اپنے دماغ میں جگہ دی جائے۔ تا کہ بوقت ضرورت کام آئے کیونکہ بسا اوقات ایسے حوادثات پیش آتے ہیں کہ انسان پریشان ہو جاتا ہے۔ ایسے موقعہ پر یہ نسخے انشاءاللہ نہایت ہی مفید مطلب ثابت ہوں گے۔ کیونکہ اس کے تحت جو نسخے بھی تحریر کئے گئے ہیں وہ تقریباً پاکستان کے ہر حصہ میں ملنے والے درخت آک سے ہی تیار کئے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری مرقومہ کتابوں سے نہ صرف شہری بلکہ دیہاتی اور امیر و غریب ہر طبقہ کے لوگ فیض حاصل کر رہے ہیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ ثُمَّ بَارِکْ

بھڑ اور مکھی کا زہر

بھڑ اور مکھی گو بظاہر چھوٹے جانور ہیں مگر زہر کے لحاظ سے نہایت موذی ہیں۔ بعض طبائع کے لوگوں کو تو ان کے زہر کا اس قدر شدید اثر پڑتا ہے کہ ان کا تمام بدن ہی متورم ہو جاتا ہے اور مریض زہر کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہے۔ ذیل میں اپنے بارہا بار کے تجربے کو بیان کرتا ہوں جو کہ بفضلہ ایسی زہروں کا تریاق ہے۔

(۷۳): جب مکھی یا بھڑ وغیرہ کاٹے تو فوراً اس جگہ شیر مدار کو اچھی طرح مل دینا

چاہیے۔ بس فوراً ہی درد وغیرہ بند ہو جاتا ہے اور ورم وغیرہ مطلق نہیں ہونے پاتا میں نے اس کا بارہا بار تجربہ کیا ہے۔

بچھو کاٹے کے مجرب المجرب تریاق

بچھو کاٹے کی تکلیف معمولی تکلیف نہیں اس سے مریض کی جان قبض ہو جانے کے قریب ہو جاتی ہے۔ دانا لوگ اس کی تکلیف کو سانپ کی تکلیف سے زیادہ سمجھتے ہیں چنانچہ مشہور ہے

سانپ کا ٹا سووے بچھو کا ٹا رووے

اس کی زہر پورے چوبیس گھنٹہ تک انسان کو بے چین رکھتی ہے اور پھر کم ہوتی ہے۔ آئندہ سطروں میں اس کے اعلیٰ سے اعلیٰ تریاق بیان کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ آک بچھو کا ایک مسلمہ تریاق ہے۔ آپ کو اس کا اندازہ ذیل کے واقعات اور حکایتوں سے ہوگا۔

(۷۴) پھلی حکایت

میری ممانی صاحبہ کو سخت زہریلے بچھو نے کاٹ لیا۔ وہ بے چاری شدت درد سے کراہ رہی تھی فوراً شیر مدار منگوا کر لگوایا گیا۔ بس اسی وقت درد بند ہو گیا۔ مریضہ کا بیان ہے کہ شیر مدار کے قطرے مقام ماؤف پر اس طرح معلوم ہوئے گویا کہ جلتی ہوئی جگہ پر برف کا ٹکڑا رکھ دیا گیا ہے۔

(۷۵) مستری عمر دین کے لڑکے رحمت اللہ کو سخت زہریلے بچھو نے رات کے وقت کاٹ کھایا۔ مجھے طلب کیا گیا میں نے آتے ہی چند ایک معمولی چٹکلے برتے مگر اس

شدید زہر پر کچھ بھی اثر نہ ہوا میں اپنی ناکامی پر بہت ہی نادم ہو رہا تھا اور مریض بے چارہ ہائے ہائے کے نعروں سے راہرو شخصوں کو بھی متوجہ کر رہا تھا۔ آخر الامر دو لڑکوں کو لالٹین دے کر شیر مدار منگوایا اور بطریق سابق مقام ماؤف پر دو تین بار ٹپکایا۔ بفضلہٖ معاً زہر دور ہو گیا اور مریض فوراً ہی سو گیا اسی قسم کی بے شمار مثالیں ہیں یہ تو محض میں نے اطمینان دلانے کے لئے دو حکاتیں لکھی ہیں۔

(۷۶) بچھو کاٹے کا مجرب تریاق

ھوالشافی : ہیرا ہینگ کو شیر مدار میں سات مرتبہ تر و خشک کر کے گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت گولی مذکورہ کو پانی میں گھس کر اوپر لیپ کر دیں۔

(۷۷) **ھوالشافی** : سرسوں کا تیل کسی برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں جب گرم ہو جائے تو آک کے پتوں کو گرم کر کے پانی نکالیں اور اس میں احتیاط سے ڈال دیں فوراً دھویں پر عضو ماؤف کو سینکیں زہر دور ہو گا۔

سانپ کا ڈس جانا

پاکستان کے اندر محض سانپ کاٹنے سے لاکھوں جانیں تلف ہو جاتی ہیں حالانکہ سانپ کے تریاق بھی اس وقت تک کافی معلوم ہو چکے ہیں۔ اگر اس کے باوجود کبھی تو یہ خرابی درپیش ہو جاتی ہے کہ ادھر سے زہریلا سانپ کاٹ گیا اور موقعہ پر اس کا تریاق دستیاب نہ ہو سکا۔ جب تریاق کو دستیاب کر کے لائے تو بے چارا مریض جان بحق ہو چکا تھا

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود

اس لئے ضرورت ہے کہ جہاں تک ہو سکے تریاق مار گزیدہ اول تو ہر جگہ تیار موجود رہنا چاہیے۔ یا نسخہ ہی ایسا موجود ہو جو ہر جگہ وقت بے وقت دستیاب ہوتا رہے۔ مگر حیرت ہے کہ لوگ تریاق کا نسخہ عام کرتے ہوئے بھی ہچکچاتے ہیں اور ان کو اپنی جبلی عادت (بخل) ایسا کرنے سے منع کرتی ہے۔

چنانچہ راقم الحروف نے ایک ایسا نسخہ جو سال ہا سال سے طلسم بخل کے زنداں میں بند تھا بہ مشکل حاصل کر کے کنز المجربات میں صاف درج کر دیا ہوا ہے۔ جیسا کہ اکثر ناظرین کرام کے ملاحظہ سے گزرا ہو گا۔ نیز ایسا سہل الحصول تریاق جو ہر جگہ آسانی سے دستیاب ہو سکے میں نے بلا بخل خواص ریٹھہ میں بیان کر دیا ہے۔

اب چونکہ خواص آک لکھا جا رہا ہے۔ اس لئے وہ نسخہ جات جو اس رسالہ کے متعلق ہیں درج کیے جا رہے ہیں امید ہے کہ ان کو یاد کر کے کبھی نہ کبھی آزما کر کسی غریب سے دعائیں لینے کے حقدار ہوں گے۔

(۷۸) تریاق مار گزیدہ

جونہی سانپ کاٹے فوراً ہی جتنا جلد انتظام ہو سکے شیر مدار حاصل کریں اور ڈسی ہوئی جگہ پر قطرہ قطرہ ٹپکاتے رہیں۔ سب جذب ہوتا رہے گا۔ جب عمل انجذاب ختم ہو جائے یعنی مقام ماؤف (ڈسی ہوئی جگہ) دودھ کو جذب نہ کرے تو بس کر جائیں۔ کیونکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ بدن سے زہر نکل گیا ہے اور بفضلہ مریض کی جان بچ گئی ہے۔

(۷۹) تریاق مار گزیدہ

آک کے پتے لے کر ان کو کسی طرح بے پہچان کر دیں۔ تا کہ مریض کو معلوم

نہ ہو سکے کہ یہ کس چیز کے پتے ہیں۔ پھر مریض کو یہ پتے کھلانے شروع کریں مریض کو بالکل کڑوے نہ محسوس ہوں گے۔

جب تک مریض کو کڑوے معلوم نہ دیں اس وقت تک برابر کھلاتے رہیں۔ جب کڑوے معلوم ہونے لگیں تو بند کر دیں۔ کیونکہ یہ اس بات کی نشانی ہے کہ زہر کا اثر دور ہو چکا ہے۔ اس سے بفضلہ مریض کی جان بچ جاتی ہے۔ مگر یہ نہایت ضروری ہے کہ مریض کو ہرگز یہ معلوم نہ ہونے دیں کہ اس کو آک کے پتے کھلائے جا رہے ہیں ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہو جانے کا زبردست اندیشہ ہے۔

اگر مریض کو قے آجائے تو نہ گھبرائیں۔ بلکہ پھر کھلانا شروع کر دیں۔ کیونکہ زہر قے کے ذریعہ سے خارج ہو جاتی ہے۔

(۸۰) تریاق مارگزیدہ

میں نے اس کتاب کے اندر محض مفرد آک کے ہی فوائد بیان کیے ہیں۔ یا شاید کہیں ایک دو جز شامل کر دیے ہیں۔ مگر ذیل میں ایک ایسا نسخہ بیان کیا جاتا ہے۔ جس میں بہت سے دیگر اجزاء بھی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ اول تو اس میں جزو اعظم شیر مدار ہی ہے اور دوسرے یہاں تریاق مارگزیدہ عمدہ سے عمدہ بیان کرنا بھی مطلوب ہے۔ تیسرے اس نسخہ کو قبل ازیں بہت سے حکمائے نامدار نے بھی خواص مدار کے ضمن میں بیان کیا ہے۔ لہٰذا میں بھی ضرورتاً عرض کر دینا ہی مناسب خیال کرتا ہوں۔ ممکن ہے کہ اس نسخے کے طفیل سے کسی کو فائدہ ہو جائے یہ نسخہ نہایت اعلیٰ اور زود اثر ہے۔

ھوالشافی : سنکھیا، افیون، طوطیا سبز، ایلوا، پھٹکڑی، برادہ کچلہ، نوشادر، حقہ کا میل

تمام ادویہ ہم وزن لے کر باریک کرلیں اور پھر تین مرتبہ شیر مدار میں تر وخشک کرلیں اور پھر باریک کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: پہلے ڈسی ہوئی جگہ کے اوپر خوب کس کر بند لگائیں تاکہ زہر بدن میں سرایت نہ کرنے پائے۔ پھر سینگی لگا کر زہر نکال دیں۔ اور پھر اوپر دوا بقدر دو رتی کسی لوہے کے اوزار سے مل دیں۔ ہاں اگر بدن میں زہر اثر کر چکا ہو تو دوائے مذکور بقدر ایک رتی پانی میں حل کر کے پلائیں۔ قے ہو کر زہر خارج ہو جائے گا۔

اگر مریض بالکل بے ہوش ہو چکا ہو تو دوا اس کے حلق میں ٹپکائیں اور ذرا سی ناک میں پھونک دیں۔ فوراً ہوش آ جائے گا۔

فوائد: یہ دوا مار گزیدہ کے لئے اکسیر ہے۔ اس سے بفضلہٖ سانپ کا زہر دور ہو گا۔

(۸۱) تریاق سگ دیوانہ

دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے زخم پر روزانہ شیر مدار لگاتے رہیں۔ اور زخم کو بند نہ ہونے دیں۔ اسی طرح چالیس روز تک کرتے رہیں ان شاء اللہ کتے کا زہر بالکل دور ہو جائے گا اور اس کے پاگل ہونے کا اندیشہ نہ رہے گا۔

(۸۲) عجیب حکایت

ہمارے علاقہ میں ایک شخص دیوانہ کتے کا کاٹا ہوا مبتلائے ہلکاؤ ہو گیا۔ گھر والوں نے اس کو زنجیروں سے جکڑ دیا اور بصد حسرت ویاس اس کی موت کا انتظار کرنے لگے۔ کیونکہ اس نوبت پر پہنچ کر کبھی کوئی شفایاب ہوتے نہ دیکھا تھا۔ اتنے میں ایک فقیر صاحب کہیں سے تشریف لائے اور ان کے دروازہ پر روٹی کے لئے صدا

کرنے لگے تو مریض کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھ کر اس کا سبب دریافت فرمانے لگے۔ گھر والوں نے بتایا کہ اس کو دیوانہ کتے نے کاٹا تھا اب یہ مبتلائے مرض ہو گیا ہے۔ فقیر صاحب نے فرمایا کہ اگر کہو تو میں کچھ اس کا علاج بتاؤں۔ مگر اس شرط پر کہ اگر یہ مر گیا تو اس کا خون میری گردن پر نہ سمجھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی کیا ضرورت ہے۔ موت تو اس کی ہمیں صاف طور پر نظر آ ہی رہی ہے۔ آپ اپنا علاج شوق سے کریں۔ شاید بقول ڈوبتے کو تنکے کا سہارا کچھ فائدے کی صورت نظر آ جائے۔ چنانچہ فقیر صاحب نے فرمایا کہ فوراً شیر مدار پاؤ بھر اور آب برگ بھسرہ سفید ایک پاؤ حاضر کرو۔

چنانچہ دونوں چیزیں حاضر کر دی گئیں فقیر صاحب نے دونوں کو ملا کر مریض کو پلا دیا۔ بس دوا کے اندر پہنچتے ہی خوب زور سے قے ہوئی اور اسی طرح یکے بعد دیگرے متعدد قئیں ہوئیں۔ لوگ منتظر تھے کہ دیکھیں پردہ غیب سے کیا نمودار ہوتا ہے۔ چنانچہ تھوڑی دیر کے بعد مریض اپنے آپ کو زنجیروں میں جکڑا ہوا دیکھ کر حیرت سے دریافت کرنے لگا کہ مجھے اس طرح باندھ کیوں رکھا ہے۔

لوگوں نے اس کی وجہ بتلائی تو وہ کہنے لگا کہ میں تو اب بالکل تندرست ہو گیا ہوں۔ مجھے کھول ڈالو چنانچہ اس کو فوراً کھول دیا گیا اور وہ بالکل تندرست ہو گیا۔ یہ حکایت بالکل درست ہے اگر کہیں موقعہ ملے تو اس کا ضرور تجربہ کریں۔

بھسرہ سفید ایک عام ملنے والی بوٹی ہے۔ جو کہ چیت میں پیدا ہو کر ساون تک رہتی ہے۔ اور بخلاف اور بوٹیوں کے وہ بارش سے جل جاتی ہے۔ مگر خشک زمین میں خوب پھیلتی ہے اکثر ریتلی زمین میں ملتی ہے۔

دسواں باب

بخار

بخار وہ مشہور و معروف بیماری ہے جس سے بچہ بچہ واقف ہے۔ اس کی بے شمار قسمیں ہیں۔ جس میں سے اکثر قسموں کے بخار کا بیان بمعہ تشریح اور اس کے خاص الخاص نسخہ جات کنز المجربات میں بیان کیا جا چکا ہے۔ چونکہ آک اکثر بخاروں کی واحد اور لاجواب دوا ہے۔ بلکہ اکسیر خیال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں بخاروں کے عمدہ سے عمدہ اور چیدہ نسخے بیان کیے جاتے ہیں خدا کرے آپ ان سے فیض یاب ہوں اور پھر میرے لیے دعاء خیر فرمائیں جس کی مجھے بہت ہی ضرورت ہے۔

تپ لرزہ

جو بخار سردی لگ کر چڑھتا ہو اس کے لئے آک ایک مفید شے ہے۔ اس کے استعمال سے بفضلہ سردی تو تقریباً پہلے ہی روز موقوف ہو جاتی ہے۔

(۸۳) حبوب تپ لرزہ

ھوالشافی : آک کی جڑ کی چھال کو لے کر سایہ میں خشک کریں۔ جب بالکل خشک ہو جائے تو باریک کر کے اس سے نصف وزن مرچ سیاہ ملا دیں اور گائے کے

دودھ میں پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور بخار ہونے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پیشتر کھلا دیں۔ بفضلہٖ تین یوم میں بخار دور ہوگا۔

خوراک : ایک گولی سے دو گولی تک۔

(۸۴) تپ لرزہ کو روکنے کی عجیب ترکیب

آک کا وہ پھول جو ابھی کھلا نہ ہو ایک عدد لے کر گڑ میں لپیٹ کر بخار آنے سے ایک گھنٹہ پہلے کھلا دیں۔ تین روز استعمال سے بلکہ اس سے پیشتر ہی انشاء اللہ تپ لرزہ دور ہو جائے گا۔

(۸۵) تپ لرزہ کی تیسری دوا

ھوالشافی : خاکستر مدار یعنی آک کی جڑ کی راکھ ایک حصہ، کھانڈ چھ حصہ ملا کر رکھیں اور مریض کو بخار ہونے سے دو گھنٹہ پہلے ایک سے دو چٹکی ہمراہ گرم پانی دے دیں۔ انشاء اللہ اس سے بخار دور ہوگا۔

(۸۶) چڑھے ہوئے بخار کو اتارنے کا نسخہ

ھوالشافی : پوست بیخ مدار کو سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑیں۔ اور پھر باریک پیس کر رنگت بدلنے کو قدرے گیرو ملائیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت اڑھائی رتی سفوف لے کر پڑیہ بنائیں اور مریض کو گرم پانی سے دیں۔ انشاء اللہ پسینہ آ کر بخار اتر جائے گا کیونکہ اس کی چھال اعلیٰ درجہ کی پسینہ آور ہے۔

(۸۷) ہر قسم کے بخار کے لئے اکسیری دوا

کشتہ ہڑتال اور کشتہ جات ابرک بخاروں کے لئے نہایت ہی مفید ہیں۔ ان

کو کشتہ جات کے باب میں ملاحظہ فرما کر تیار کرلیں۔

تیسرے روز کا بخار

جو تپ ایک دن وقفہ دے کر اور ایک دن چڑھے۔ تو اس کو تپ تیجاری، تیجہ اور تیئہ وغیرہ ناموں سے پکارتے ہیں۔ اس کو روکنے کے لئے ذیل کے چٹکلے مفید ہیں۔

(۸۸) نسخہ اول

استاذیم مولانا حکیم ابوالخیر خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی نوراللہ مرقدہ مندرجہ ذیل چٹکلے کو عمل میں لاتے اور بفضلہٖ تعالیٰ کامیاب ہوتے تھے۔

ھوالشافی : قرنفل مدار یعنی آک کے پھولوں کے درمیانی لونگ حسب حاجت لے کر ایک ایک لونگ کو گڑ کے اندر بند کر کے گولیاں بنالیں۔ اور مریض بخار کو ایک گولی دو گھنٹہ پہلے اور اسی طرح گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو گولیاں اور کھلا دیں۔ انشاء اللہ اول تو بخار پہلی باری ہی رک جائے گا ورنہ دوسری مرتبہ تو ضرور ہی رک جائے گا۔

(۸۹) نسخہ دوم

(از جناب مولانا ڈپٹی سردار علی صاحب مرحوم قصوری)

بخار ہونے سے دو گھنٹہ پہلے ڈیڑھ کونپل مدار گڑ کے اندر بند کر کے اور گولی بنا کر دے دیں۔ امید غالب ہے کہ انشاء اللہ بخار پہلے ہی روز چھوڑ جائے گا ورنہ پھر دوسری باری استعمال کرائیں۔

(۹۰) میٹھی کونین

یورپین لوگوں کو ناز ہے کہ ہم نے بخار کے انددفاع کے لئے کونین ایک ایسی

چیز نکالی ہے جس کا دنیا بھر میں کوئی دوا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ چنانچہ ان کا اپنی ایجاد پر اتنا بھروسہ ہے کہ وہ سوائے کونین کے اور کسی دوا کو استعمال کرنا پسند نہیں کرتے۔ خواہ بیس روز تک فائدہ نہ ہو۔ مگر برابر کھلاتے رہیں گے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ہمارے ملک کی ایسی بے شمار چیزیں ہیں جو کونین سے کسی طرح کم نہیں۔ چنانچہ شیر مدار سے بھی ایک ایسی دوا تیار ہو سکتی ہے جو کہ مفید اور میٹھی ہو سکتی ہے' بخار کی نوبت کو روکنے کے لئے کونین کے ہم پلہ ہے۔

ھوالشافی : شیر مدار ایک حصہ' مصری دس حصہ کھرل میں ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ بالکل خشک سفوف ہو جائے۔ پھر اس کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک نصف رتی سے دو رتی تک۔ چڑھے ہوئے بخار کو بفضلہٖ اتارتی اور اترے ہوئے کو دوبارہ چڑھنے سے روکتی ہے۔ غرض یہ کہ بڑے دعوے کی چیز ہے ہر حکیم کو بنا کر استعمال کرانی چاہئے۔ ملیریا بخار کے لئے کونین کا بدل ہے۔

(۹۱) تپ کھنہ ہر قسم

اس سے بفضلہٖ روز آنے والا بخار اور پرانا بخار دور ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی : آک کے تازہ پھول ایک تولہ' ابرک سفید قینچی سے کترا ہوا ایک تولہ دونوں کو پتھر کے کونڈے میں ڈال کر اس حد تک کھرل کریں کہ سرمہ سا بن جائے۔

خوراک : چار رتی ہمراہ قند سیاہ (گڑ) یا شربت مصری وغیرہ اس سے انشاء اللہ پرانا بخار بھی دور ہو گا۔

غذا : مونگ کی دال اور دلیا وغیرہ۔

پرھیز : گرم اشیاء سے۔

گیارھواں باب

متفرقات

ذیل میں مختلف امراض کے نسخے لکھے جاتے ہیں جو کہ سب کے سب آک سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ دعا ہے کہ خداوند کریم ان کے استعمال سے مریضوں کو شفا عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

جذام (اَعاذُنَا اللّٰہُ مِنھَا)

یہ وہ شدید مرض ہے۔ جس سے خود طبیب دو جہاںؐ (فداہ ابی وامی) پناہ مانگا کرتے تھے۔ اس کی تشریح کرنے کی یہاں گنجائش نہیں کیونکہ اس کی بے شمار قسمیں ہیں۔ ذیل میں اس مرض کو دور کرنے کے لئے ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے۔

(۹۲) نسخہ جذام

ھوالشافی : گل مدار یعنی آک کے پھول ایک ہی درخت سے لا کر ان کو سایہ میں خشک کر لیں۔ اور پھر باریک پیس کر رکھ لیں۔ اور پہلے دن تین ماشہ دوسرے دن چھ ماشہ اور تیسرے دن نو ماشہ چوتھے روز ایک تولہ کنواں کے تازہ پانی سے استعمال کراتے رہیں۔ یہاں تک کہ ۳۷ دن گزر جائیں۔ پھر تین تین ماشہ کم کرتے جائیں اور تین ماشہ پر لا کر چھوڑیں۔ کل اکتالیس روز میں دوا کا کورس ختم ہوگا۔ دوران استعمال میں غذا گندم و چنے ملی ہوئی روٹی ہمراہ گھی کھانے اور گھی کا کثرت سے استعمال

کراتے جائیں۔ پانی ہمیشہ ایک ہی کنوئیں کا پلاتے رہیں اور کچھ کھانے کو نہ دیں۔ امید ہے انشاء اللہ ایک ہی چلہ حد دو چلہ میں آرام ہو گا۔ اگر دوران استعمال میں اسہال خونی یا سادہ آنے لگیں تو نہ گھبرائیں اور دوا استعمال کراتے رہیں۔

آتشک

(۹۳) سفوف آتشک

ھوالشافی : آک کی جڑ کو جلا کر کوئلہ بنالیں۔ اور اس کو باریک پیس کر ہم وزن کھانڈ اور گائے کا گھی ملائیں۔ اور روزانہ چھ ماشہ کھلاتے رہیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ آٹھ دس روز کے اندر فائدہ ہو جائے گا۔

(۹۴) حبوب آتشک

ھوالشافی : پوست بیخ مدار ایک تولہ، مرچ سیاہ چھ ماشہ باریک پیس کر گیارہ تولہ گڑ ملائیں اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ پہلے کوئی جلاب دے دیں۔ ایک سے دو گولی ہمراہ پانی کے کھلائیں۔

(۹۵) طاعون

مریض کو برگ مدار نا معلوم طور پر کھلانا شروع کریں۔ جب تک کڑوے نہ معلوم ہوں برابر کھلاتے رہیں۔ جب کہے کہ کڑوے ہیں تو بند کر دیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

پتوں کا کڑوا معلوم ہونا صحت کی نشانی ہے۔

(۹۶) کچے پارہ کو بذریعہ پیشاب خارج کرنا

اگر کسی مریض کو پارہ کھلا دینے کی وجہ سے تکلیف ہو تو چاہیے کہ کوئلہ بیخ مدار اور مصری ہم وزن ملا کر رکھیں۔ اور اس میں سے چھ ماشہ روزانہ کھلایا کریں۔ اس سے کچا پارہ پیشاب کی راہ سے خارج ہو جاتا ہے واللہ اعلم۔

(۹۷) منجن عجیب

آک کے پتوں کو سایہ میں خشک کر کے پیسیں اور اس کے برابر مرچ سیاہ ملائیں۔ بوقت ضرورت دانتوں پر ملنے سے دانت سفید ابرق ہو جاتے ہیں۔

(۹۸) ایڑی کا درد

آک کے پھولوں کو جوش دے کر ایڑی پر باندھیں۔ ایڑی کا درد بند ہوگا۔

(۹۹) نہروا

برگ ناشگفتہ مدار سات عدد، گڑ پانچ تولہ کوٹ کر گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام ہمراہ پانی۔

(۱۰۰) بائو گولہ

ھوالشافی : آک کی کلیاں دو تولہ، اجوائن ایک تولہ باریک پیس کر دس تولہ کھانڈ ملائیں اور اس میں سے روزانہ بقدر ایک ماشہ ہمراہ پانی دیا کریں۔

(۱۰۱) آگ سے جلنا

جب کوئی عضو جل جائے۔ تو فوراً ہی آک کے پتوں کو گرم کر کے نچوڑیں۔ اور اوپر لگائیں انشاء اللہ فوراً تسکین ہو جائے گی۔

(۱۰۲) پائوں کے آبلے

پیدل سفر کرنے سے اکثر پاؤں میں آبلے پڑ جایا کرتے ہیں۔ شیر مدار لگائیں فائدہ ہوگا۔

(۱۰۳) بچھو کاٹے کا عمدہ تریاق

نمک مدار دو رتی، پارہ ایک رتی ہتھیلی پر رکھ کر منہ کے تھوک سے ملائیں۔ دوا اوپر لگاتے لگاتے ہی آرام ہو جاتا ہے گویا ایک طلسم ہے۔

قبض

(۱۰۴) طلسم

آک کی جڑ کو پانی میں پیس کر پیٹ پر لیپ کرنے سے قبض کھل جاتی ہے۔

(۱۰۵) حبوب قبض کشا

بیخ مدار مرچ سیاہ ہم وزن باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک دو گولی پانی سے دیں۔

بچوں کے بے شمار امراض کے لئے آب حیات

(۱۰۶) شربت مدار

آک کے سبز پتوں کا پانی نکال لیں۔ اور پھر اس کو رکھ کر مقطر کریں۔ یعنی پانی کو اچھی طرح نتار لیں۔ جب پانی نتھر آئے تو اس میں دوگنی کھانڈ ملا کر حسب دستور شربت تیار کر لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر ایسی بوتلوں میں بند کریں جو بالکل صاف اور بالکل خشک ہوں۔ کیونکہ پانی کی لاگ سے اکثر شربت بگڑ جایا کرتا ہے۔ پھر

مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کریں۔

ترکیب استعمال : چھ ماہ کے بچہ کے لئے دو بوند ایک سال کے بچہ کے لئے چار بوند دوسال کی عمر کے بچہ کے لیے چھ بوند آٹھ سال کے بچہ کے لئے آٹھ بوند دن میں دو مرتبہ موسم کے لحاظ سے ٹھنڈے یا گرم پانی سے دیا کریں۔

فوائد : کمزور دبلے پتلے بچے اس کے استعمال سے موٹے تازے ہو جاتے ہیں۔ دانت آسانی سے نکالتے ہیں۔ نیز درد شکم اپھارہ بدہضمی دست قبض درد رال ٹپکانا منہ پکنا پھوڑے پھنسیاں کھانسی بخار ڈبہ وغیرہ کے لئے اکسیر نیز جس عورت کے بچے سوکھ کر مر جاتے ہوں اس کو حالت حمل میں دس دس بوند صبح وشام پلایا کریں۔ یہاں تک کہ بچہ دودھ پینا چھوڑ دے بچہ کو بھی پلاتے رہیں۔

(۱۰۷) طلاء اکسیر الاثر

هوالشافی : شیر مدار شہد خالص گھی برابر وزن لے کر متواتر چار گھنٹے تک کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔ اور کمزور سے کمزور انسان کے حشفہ وسیون کو چھوڑ کر اس کی مالش کریں۔ جب جذب ہو جائے تو اوپر پان کا پتہ یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ کریں۔ پھر پندرہ روز وقفہ دے کر دوبارہ کریں تو گیا گزرا مریض بھی بفضلہ صحت ہو جائے گا۔ اگر دوران استعمال پھنسیاں نمودار ہوں تو ان پر گھی جلا ہوا لگایا کریں۔ اس سے بے شمار مریض تندرست ہوئے ہیں آزما کر فائدہ اٹھائیں۔

(۱۰۸) ممسک نسخہ

یہ نسخہ بزرگوں کا تجویز کردہ ہے۔ شیر مدار شیر گاؤ سیاہ رنگ شیر گوسفند تینوں دودھوں کو ملا کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوؤں پر مالش کرائیں۔ جب بالکل خشک ہو جائے تو مشغول ہوں اس سے بہت ہی امساک پیدا ہو جاتا ہے۔

بارھواں باب

کشتہ جات

ماہرین فن بخوبی واقف ہیں کہ آک ایسی بوٹی ہے۔ جس سے ہر دہات و ایدہات، حجریات، بحری اشیاء وغیرہ وغیرہ سب کی سب عمدہ طور سے کشتہ ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں اس سے کیمیا گر لوگ بھی اپنا پورا پورا کام لیتے ہیں۔ کیونکہ اس سے ہر چیز قائم النار مومیا و تیل بنائی جا سکتی ہے۔ اس سے بعض کشتے تو نہایت آسانی اور سہولت سے ہو جاتے ہیں۔ اور بعض اکسیریں کافی محنت چاہتی ہیں۔ مگر وہ محنت سے بنائی ہوئی سب تکلیفوں کو بھلا دیتی ہیں۔ جو مریض مدت سے علاج کراتا کراتا مایوس ہو گیا ہو صحت کی طرف سے بالکل ہی ناامید ہو ایسے موقعہ پر اکسیر کی ایک خوراک سے ہی مریض کی جان میں جان آجاتی ہے۔ گویا کہ اکسیر کی ایک ہی خوراک سے مسیحائی کا کام لیا جاتا ہے۔ اس قسم کے متعدد نسخہ جات آئیندہ اوراق میں پیش کئے جائیں گے۔

اگر نظر انصاف و غور سے دیکھا جائے۔ تو اس کتاب کا یہ باب بلا مبالغہ ایک انمول خزانہ ہے۔ اس میں بے شمار مخفی خزائن کو دریا دلی سے پیش کر دیا ہے۔

اخیر میں دست بدعا ہوں۔ کہ خدائے قدوس آپ کو اس سے فائدہ حاصل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

ذوی الاجساد کشتہ جات

ذوی الاجساد معدنیہ اجسام ہیں۔ جن کو عرف عام میں فلزات یا دھاتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جو کہ آگ کی حرارت سے نرم ہو کر پگھل جاتے ہیں۔ اور چوٹ لگانے سے بڑھنے لگتے ہیں۔ ان کا کشتہ اس غرض سے بنایا جاتا ہے کہ یہ دہاتیں اپنی سختی کو چھوڑ کر اس قدر نرم اور باریک ہو جائیں جو کہ بدن انسانی میں جذب ہونے کے قابل ہو سکیں۔

چنانچہ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے چاندی اور سونے کے ورق تیار کیے جاتے ہیں۔ مگر میرا جہاں تک خیال ہے ورقوں سے یہ منشا کما حقہ پورا نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے تو نہایت اعلیٰ کشتہ بنانا ہی بہتر ہے۔

آک

ایسی لاجواب بوٹی ہے جس سے ہر ایک دھات اور اپدھات بڑی آسانی سے کشتہ بنائی جا سکتی ہے۔

اس لیے آئندہ اوراق میں ہر ایک دھات کو کشتہ بنانے کی عمدہ ترکیب بیان کی جاتی ہے۔ ملاحظہ ہوں۔

کشتہ چاندی

(۱۱۱) برادہ چاندی ایک تولہ لے کر شیر مدار چار تولہ میں کھرل کریں۔ جب تمام دودھ جذب ہو جائے تو اس کا غلولہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں کی آگ

دیں۔ اور پھر بدستور تھوڑا تھوڑا شیر مدار ڈال کر چار تولہ دودھ جذب کر دیں اور اسی طرح تین آگ دیں۔ کشتہ برنگ سیاہ ہوگا پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی کشتہ چار ماشہ شہد خالص میں ملا کر دیں۔

فوائد: دمہ وکھانسی کے لئے مفید ہے اور باہ کے لئے اعلیٰ ہے۔

(۱۱۲): گھونگچی سفید دس تولہ تین مرتبہ شیر مدار میں تر وخشک کریں۔ اور پھر نغدہ بنا کر اس میں ایک تولہ چاندی کا نہایت باریک پترہ رکھ کر ہوا سے محفوظ جگہ میں دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر بدستور گھونگچی کو تین مرتبہ شیر مدار میں تر وخشک کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح تین آگ دیں شگفتہ ہوگا پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مکھن میں لپیٹ کر۔

فوائد: حد درجہ مقوی باہ ہے نامرد کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ تانبہ

تانبا کا کشتہ اگر صحیح طور پر کیا جائے تو تمام کشتوں کا سردار اور حد درجہ کا مقوی باہ اور بے نظیر چیز بن جاتا ہے۔ مگر کچا رہنے سے نقصان کا اندیشہ ہے۔

آک کے ذریعہ تانبہ کا نہایت ہی اعلیٰ اور بے ضرر کشتہ تیار ہوتا ہے۔ ذیل میں تانبہ کو کشتہ بنانے کی چند ترکیبیں عرض کی جاتی ہیں۔

(۱۱۳) برادہ تانبہ دو تولہ کو پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈال کر قدرے شیر مدار ملا کر کھرل کریں۔ جب خشک ہونے کو ہو تو اور ڈال دیں۔ اسی طرح پاؤ بھر جذب کر دیں۔ پھر غلولہ بنا کر دو پیالیوں میں بند کر کے بلا گل حکمت کیے ہی پندرہ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اور پھر بدستور کھرل کریں۔ اور پندرہ سیر کی

آگ دیں۔ جب بالکل ملائم اور سفید ہو جائے تو اس کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا دہی۔

فوائد : از حد مقوی باہ اور نامردوں کے لئے آب حیات ہے۔ علاوہ ازیں فالج لقوہ سرسام وغیرہ کے لئے بھی اکسیر ہے۔

اعلیٰ درجہ کے کشتہ کی پہچان

قدرے کشتہ تانبہ لے کر ترش دہی میں ملا کر رکھیں۔ اگر کشتہ ناقص ہو گا تو اس میں رنگت زنگاری ظاہر ہو جائے گی۔ ورنہ نہیں۔

(۱۱۴) ہڑتال زرد ایک تولہ کو تھوڑا تھوڑا شیر مدار ڈال کر کھرل کریں۔ جب چار تولہ دودھ جذب ہو جائے تو ایک تولہ تانبہ کو پترہ بنائیں۔ اور اس پر ہڑتال مذکورہ کا ضماد کریں۔ اور پھر بیس تولہ برگ مدار کا نغدہ بنا کر اس کے درمیان رکھ دیں۔ اور پھر اس مجموعہ کے اوپر ایک سیر خام کپڑا لپیٹ دیں خواہ پرانا ہی ہو زمین میں گڑھا کھود کر گجپٹ کی آگ دیں۔ اسی طرح دو آنچیں اور دیں۔ کشتہ پھولا ہوا برنگ نیلگوں تیار ہو گا۔ پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : رات کے وقت دو دو سلائی ڈال کر سو رہا کریں۔

فوائد : پھولا چشم خواہ چیچک کا ہی کیوں نہ ہوں۔ اس سے بفضلہ ہفتہ عشرہ کے اندر اندر دور ہو جاتا ہے۔ مگر پھولا چیچک چھ ماہ تک قابل علاج ہے۔

(۱۱۵) کشتہ تانبہ برنگ سفید (جوگیوں اور سنیاسیوں کا عمل)

(از جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب)

مندرجہ ذیل کشتہ کو جوگی سنیاسی لوگ ایسے جنگلوں کے اندر جہاں آک کے

پودے بکثرت موجود ہوں تیار کرتے ہیں۔ نیز اس عمل کو کرنے کے لئے کم از کم چھ شخصوں کا ہونا ضروری ہے۔ جنگل کے اندر ایک چولھا بنائیں۔ اور اس پر ایک لوہے کی کڑاہی رکھ کر اور اوپر ایک ایسا برتن لگایں جس میں سوراخ ہوں تاکہ ان میں سے شیر مدار قطرہ قطرہ ہو کر ٹپک نکلے۔ اب اس کڑاہی میں پانچ عدد تانبہ کے ٹکڑے جن کا وزن ایک ایک تولہ ہو علیحدہ علیحدہ رکھ دیں۔ اور اوپر والے برتن میں شیر مدار بھر دیں۔ اور اس کے نیچے آگ برابر جلاتے رہیں۔ جب شیر مدار ختم ہونے کو آئے تو اور ڈال دیا کریں۔ اس چولھے کے پاس دو شخص دن کو اور دو رات کو اپنی ڈیوٹی مقرر کر لیں اور باقی شیر مدار مہیا کرتے رہیں۔ اسی طرح روزانہ مسلسل دو ہفتوں تک نیچے آگ اور اوپر مدار قطرہ قطرہ ٹپکاتے رہیں۔ پانچوں ٹکڑے برنگ سفید براق بتاشہ کی طرح پھول جائیں گے۔ پیس کر بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال: خوراک نصف چاول سے ایک چاول مکھن وغیرہ سے۔

فوائد: باہ و امساک کا طوفان لانے والی اکسیر ہے۔ علاوہ ازیں بے شمار مزمنہ و مایوسہ امراض کو بفضلہٖ آن واحد میں اڑا دیتی ہے۔

ملاحظہ:۔ ایسے نسخوں کا تیار کرنا ہمارا کام نہیں ہے ان کو سنیاسی لوگ بنا لیتے ہیں اور پھر ایک مرتبہ بنا کر عمر بھر کے لئے بے فکر ہو جاتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ نا معلوم سنیاسی لوگوں کے ہاتھوں میں کیا کرامت ہوتی ہے۔ کہ ان کا تنکا بھر راکھ سے شفا ہو جاتی ہے۔ مگر انہیں کیا معلوم کہ اس راکھ کو تیار کرتے ہوئے انہوں نے کس قدر تکالیف برداشت کی ہیں۔ بہر کیف محنتی لوگوں کے لئے لاجواب تحفہ ہے

(۱۱۲) تانبہ کے ناقص کشتہ کو کامل بنانے کی ترکیب

تانبہ کا ہر ناقص کشتہ مندرجہ ذیل طریقہ سے کامل بنایا جا سکتا ہے۔ یہ ایک نکتہ

ہے جس کو بہت کم لوگ جانتے ہیں کشتہ کو ایک دن شیر مدار میں کھرل کر کے اور کوزہ میں بند کر کے دو سیر کی آگ دیں اور سرد ہونے پر پھر اسی طرح کریں۔ یہاں تک کہ دہی زنگار نہ دے۔ بس کشتہ تیار ہو گیا پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بطریق مذکورہ استعمال کرائیں۔

کشتہ فولاد

(۱۱۷) برادہ فولاد ایک تولہ کو کسی چینی کے برتن میں رکھ کر اوپر دو تولہ شیر مدار ڈالیں۔ اور پھر پیالہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔ اسی طرح تین مرتبہ دودھ ڈال کر خشک کریں۔ کل چھ تولہ دودھ خرچ ہو گا۔ اس کے بعد بارہ عدد برگ مدار میں لپیٹ کر مٹی کے ایک چھوٹے کوزہ میں ڈال کر منہ بند و گل حکمت کر کے گڑھے میں چار سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال : خوراک ایک رتی مکھن میں۔

فوائد : خون پیدا کرتا اور طاقت دیتا ہے۔

کشتہ خبث الحدید

(۱۱۸) خبث الحدید جس کو عرف عام میں منور یا لوہ چون کہتے ہیں۔ یہ بھی لوہا ہی ہے اس کا کشتہ جگر میں خون پیدا کرنے کو نہایت ہی اعلیٰ شمار کیا جاتا ہے۔

پوست بیخ مدار پاؤ بھر ریت مٹی وغیرہ سے صاف کر کے باریک پیسیں اور پھر شیر مدار میں تر کر کے خشک کر رکھیں۔ پھر دس تولہ کوزہ میں بچھا کر اوپر خبث الحدید باریک پسا ہوا دس تولہ رکھ کر پھر بھنگ کا سفوف آدھ سیر ڈالیں اور اس کے بعد باقی

ماندہ چھان کر سفوف ڈال کر برتن کو گل حکمت کر کے ڈیڑھ من اپلوں کی آگ دیں ۔اور آٹھ پہر کے بعد نکال کر باریک پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : خوراک دورتی سے چاررتی تک دہی کے ہمراہ۔

فوائد : ضعف جگر، ضعف معدہ، استسقاء، پرانے سے پرانے دست، سنگرہنی، یرقان وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔اس کشتہ کو مولانا عبدالعزیز صاحب نے اکسیر عربی میں لکھا ہے۔

(۱۱۹) خبث الحدید کو باریک پیس کر پانی سے دھوئیں۔ یہاں تک کہ چمکنے لگے۔ پھر اس کو تین مرتبہ شیر مدار میں تر و خشک کریں اور پھر کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ پھر تمام دن شیر مدار میں تر کر کے آگ دیں۔علیٰ ہذا القیاس اسی طرح آنچیں دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ بالکل ملائم کشتہ تیار ہو جائے۔ ضعف جگر وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔

کشتہ سیسہ

(۱۲۰) سیسہ کو پگھلا کر سات مرتبہ گھی میں بجھاؤ دیں۔اور پھر صاف کر کے کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں اور نیچے خوب تیز آگ جلائیں۔ جب پگھل کر پانی کی طرح ہو جائے۔تو اس میں بیخ مدار تازہ پھراتے رہیں۔تقریباً چار پہر میں کشتہ برنگ زرد تیار ہو گا۔اس کو چھان کر ہم وزن الائچی خورد پیس کر ملائیں۔سوزاک و جریان کو مفید ہے۔خوراک ایک رتی۔

کشتہ قلعی و سیسہ (ذیابیطس و کثرت بول کی لاجواب دوا)

(۱۲۱) قلعی و سیسہ ہم وزن کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔اور ان کے

پگھلنے پر آک کی تازہ جڑ پھراتے رہیں۔ آگ خوب تیز جلائیں۔ جب تمام کشتہ ہو جائے تو نکال کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے من بھر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ زرد ہوگا۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے دو رتی تک بتاشہ یا مکھن میں دیا کریں۔

فوائد : ذیابیطس اور سلسل بول کی اکسیری دوا ہے۔ ہماری مجرب ہے۔ بلکہ اگر تربوز کھلا کر یہ کشتہ کھلا دیا جائے۔ تو ایک مرتبہ سے زیادہ پیشاب نہ آئے گا۔

کشتہ قلعی

(۱۲۲) اگر مندرجہ بالا طریقہ پر قلعی کو پگھلا کر اور اس میں بیخ مدار تازہ پھرا کر کشتہ بنا لیں۔ تو یہ کشتہ جریان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

کشتہ جات ذوی الارواح

ذوی الارواح سے وہ اپدھاتیں مراد لی جاتی ہیں۔ جو کہ اپنی لطافت کی وجہ سے چوٹ لگاتے ہی ریزہ ریزہ ہو جاتی ہیں۔ اور فلزات لوہا تانبہ، چاندی، سونا کی طرح بڑھتی نہیں۔ نیز آگ میں ڈالنے سے یا تو پگھل کر جلنے لگتی ہیں۔ یا دھواں بن کر اڑنے لگتی ہیں۔ مثلاً گندھک، پارہ، ہڑتال، شنگرف، سم الفار، دار چکنا اور رس کپور وغیرہ وغیرہ۔

ان سب کو کشتہ کرنے اور قائم کرنے کے لئے آک نہایت عجیب چیز ہے۔ اس سے تمام ذوی الارواح اشیاء کا کشتہ بنایا جا سکتا ہے۔

ذیل میں ہر ایک اپدھات کا کشتہ بنانے کی مفصل ترکیب عرض کرتے ہیں۔

پارہ

اس کے بے شمار نام ہیں۔ خصوصاً سنیاسی لوگوں نے تو عجیب نام رکھ چھوڑے ہیں۔ چنانچہ پارہ، سیماب، زیبق، عبد، عطارد، فرار، روح، شاطر، بے چین، لرزاں، عیار، طرار، الیاس، عیسیٰ، خضر، حی، ابوالارواح، اسرار، طلسم، عنقا، شاہد، جیوہ، ہارب، نافر وغیرہ۔

کشتہ پارہ

(۱۲۳) سیماب کو کشتہ بنانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ ذیل میں کشتہ بنانے کی اعلیٰ ترکیب بیان کی جاتی ہے۔ پہلے آک کو جلا کر نمک نکال لیں۔ پھر تین ادھنیاں لے کر ان پر ترشی کے ذریعہ ایک ایک ماشہ پارہ چڑھالیں۔ پھر مٹی کا بوتہ بنا کر اس میں پانچ تولہ نمک مدار ڈال دیں۔ اور اس پر ایک ادھنی رکھ دیں۔ پھر پانچ تولہ نمک ڈال کر دوسری اور اسی طرح تیسری ادھنی رکھ کر پانچ تولہ نمک رکھ دیں۔ اور پھر بوتہ کا منہ بند اور اچھی طرح گل حکمت کرنے اور خشک ہونے کے بعد پچیس تیس سیر آگ دیں۔

سیماب علیحدہ کشتہ ہوگا اور ادھنیاں بھی کشتہ ہو جائیں گی۔

فوائد : یہ کشتہ آنکھوں کی بے شمار امراض کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔ ممیرہ بھی اس کے مقابلے میں ناکارہ محض ہے۔ پھولا، جالا، دھند، کمزوری وغیرہ امراض کے لئے مفید ہے۔

شنگرف

شنگرف ایک مشہور چیز ہے جس کی دو قسمیں ہیں۔ رومی و کاٹھی۔ رومی اول

نمبر ہے۔ شنگرف کا کشتہ جو عمدہ طریق پر تیار کیا گیا ہو فالج' لقوہ' رعشا' وجع المفاصل اور کھانسی' دمہ' ضعف معدہ' ضعف مثانہ' آتشک وغیرہ کو از حد مفید ہے۔ خصوصاً اعصاب کو تقویت دے کر قوت کو کئی گنا بڑھا دینا اور نامرد کو مرد بنا دینا' امساک پیدا کرنا' چہرہ کی رنگت کو سرخ بنانا کشتہ شنگرف کے فوائد خصوصی ہیں۔

اب ہم ذیل میں آک کے ذریعہ شنگرف کو کشتہ بنانے کی متعدد ترکیبیں عرض کرتے ہیں۔ ان کو احتیاط سے تیار کرنا چاہیے۔ کیونکہ شنگرف بوجہ گندھک اور پارہ کا مرکب ہونے کے ذراسی بے احتیاطی سے اڑ جایا کرتی ہے۔ اور کوزہ میں دو چار رتی بوٹی کی خاک چھوڑ جاتی ہے۔

اڑ گئی سونے کی چڑیا رہ گیا پر ہاتھ میں

شنگرف کو کشتہ بنانے کے علاوہ ماہرین فن اس کو موم کی طرح بھی بنا لیتے ہیں۔ جس کو اصطلاح میں شنگرف مومیا کہتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس بعض حضرات حالت مومیا سے بڑھا کر روغن کی شکل میں مبدل کر لیتے ہیں۔ چونکہ آک سے شنگرف کا روغن بھی نکالا جاتا ہے۔ اور اس کو مومیا بھی بنایا جاتا ہے۔ لہٰذا ہم پہلے شنگرف کے کشتہ جات اور پھر اس کو مومیا بنانے کے طریقہ اور پھر روغن کشید کرنے کی ترکیبیں عرض کریں گے۔ آپ کو ان تینوں لائنوں میں سے جو لائن منظور ہو اختیار کریں اور تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

نوٹ: چونکہ ان ترکیبوں میں بعض بہت طویل اور لمبے اعمال ہیں اور بعض نسبتاً آسانی سے تیار ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا چاہیے کہ پہلے آسانی سے بننے والوں سے شروع کر کے بڑے عملوں کو ہاتھ لگائیں تاکہ پہلے ملکہ پیدا ہو جائے۔

شنگرف کو کشتہ بنانے کی ترکیبیں

پہلے شنگرف کو کشتہ بنانے کی ترکیبیں عرض کی جاتی ہیں پھر مومیا بنانے وروغن نکالنے کی ترکیبیں بیان کی جائیں گی۔ کیونکہ مومیا وروغن کشید کرنا اس سے مشکل ہے۔

(۱۲۴) شنگرف کی ڈلی ایک تولہ کو کھرل میں شیر مدار ڈال کر کھرل کریں۔ جب دودھ جذب ہونے کو ہو جائے تو اور داخل کریں۔ یہاں تک کہ کم از کم پاؤ بھر دودھ بذریعہ کھرل جذب ہو جائے۔ پھر اس کی گولی بنا کر اس کے اوپر ایک بالشت لمبا چوڑا کھدر کا کپڑا جو دو تین مرتبہ شیر مدار میں تر و خشک کیا ہو لپیٹ دیں۔ اور پھر اس پر تین تولہ سوت لپیٹ دیں۔ اور کسی برتن کے اندر رکھ کر مکان کے اندر جہاں بالکل ہوا نہ لگتی ہو گولہ مذکور کو آگ لگائیں۔ اور آگ کے سرد ہونے پر آہستہ آہستہ سوت کی خاک کو جدا کر کے شنگرف شگفتہ نکال لیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں۔

یہ کشتہ میں نے قبلہ ام استاذ یم مولانا حکیم ابوالخیر خیر الدین احمد صاحب کے حسب الحکم تیار کیا تھا جو درست ثابت ہوا۔

ترکیب استعمال : دو چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی کے ہمراہ۔

فوائد : مقوی باہ کھانسی کو دور کرنے والا چہرہ پر رونق لانے والا ہے۔

(۱۲۵) شنگرف دو تولہ کو ۳۶ گھنٹہ تک شیر مدار میں کھرل کریں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر کوزہ گلی میں پوست درخت کیکر کا نہایت باریک سفوف دس تولہ رکھ کر اوپر شنگرف مذکور کی ٹکیہ رکھیں۔ اور پھر دس تولہ سفوف چھال پیپل رکھ کر خوب اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک ہونے پر دو سیر جنگلی اپلوں کی آگ دیں۔

نہایت عمدہ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال: نصف رتی سے ایک رتی تک گائے کے دودھ سے۔

فوائد: مقوی باہ، رعشہ، وجع المفاصل اور تمام سرد مرضوں کو مفید ہے۔

(۱۲۶) دس تولہ کچلہ کا برادہ کر کے ہاون دستہ میں ڈال کر خوب کوٹ چھان لیں۔ پھر اس کو دس تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے نغدہ بنالیں۔ اور اس کے درمیان ایک تولہ شنگرف ملفوف کر کے مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال: غایت درجہ کا مقوی باہ، مقوی اعصاب و مقوی معدہ ہے۔ گھی دودھ ہضم کرا کے جزو بدن بناتا ہے۔ اور چہرے کی رنگت کو سرخ بنا دیتا ہے۔ خوراک نصف رتی مکھن میں۔

(۱۲۷) ایک تولہ شنگرف کی ڈلی لے کر آک کے زرد رنگ کے پتوں میں لپیٹ کر خفیف سا گل حکمت کریں۔ اور محض اتنی آنچ دیں کہ پتے جلنے کے قریب پہنچ جائیں۔ مگر شنگرف نہ جلے اسی طرح اکیس مرتبہ حرارت پہنچائیں بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال: نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ دودھ گائے۔

فوائد: کھانسی، دمہ، گنٹھیا اور نامردی کے لئے نمبر اول ہے۔

(۱۲۸) جس کے اکیس روز استعمال سے چالیس سال تک قوت رہتی ہے۔ آک کے پتوں کو پیالہ کی طرح بنالیں۔ اور اس میں شنگرف کی سالم ڈلی رکھ کر آک کے دودھ سے پر کر دیں۔ اسی طرح تین دن بھرتے رہیں۔ اور پھر خشک ہونے دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اس شنگرف کی ڈلی معہ پتوں کے پیالہ کے نیچے

اوپر ایک سیر آک کے پتے ایک مٹی کے مٹکے میں رکھ کر منہ بند کر کے مٹکے کو آگ پر رکھیں۔ اور نیچے بارہ گھنٹہ تک خوب تیز آگ جلائیں۔ اور پھر مٹکے کے ٹھنڈا ہو جانے پر شنگرف کی ڈلی کو نکال لیں۔ پھر پانچ تولہ گوشت کے قیمہ کے نغدہ میں ملفوف کر کے پانچ تولہ گائے کے گھی میں بریاں کریں۔ علیٰ ہذا القیاس اکیس مرتبہ عمل کریں بس تیار ہے۔ شنگرف کو باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : یہ کشتہ نامردوں کے لئے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد : یہ کشتہ نامردوں کے لئے ایک لاجواب تریاق ہے۔ یہاں تک کہ اس کی پانچ خوراک استعمال کر لینے سے ہی ایسا نامرد جس کو مطلق شہوت نہ رہی ہو اپنے اندر بجلی کی طرح طاقت پڑتی ہوئی محسوس کرے گا۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز۔

(۱۲۹) ایک تولہ شنگرف کی ڈلی کو دس تولہ شیر مدار میں کھرل کر کے گولا سا بنا لیں۔ اور اس گولے کو دو مٹی کی چھوٹی پیالیوں میں بند کر کے ان پیالیوں کو یکے بعد دیگرے تین مرتبہ گل حکمت و کپڑ وٹی کر دیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ پھر ایک مٹی کے کھلے منہ والے مٹکے وغیرہ میں پانچ سیر بالوریت ڈال کر او پر گل حکمت شدہ پیالیاں رکھ کر تمام برتن کو بالوریت سے منہ تک بھر دیں۔ پھر منہ کے اوپر ڈھکن دے کر خوب اچھی طرح گل حکمت کریں۔ اور پھر چولھے پر چڑھا کر نیچے پیپل کی لکڑی نہایت احتیاط و ہوشیاری سے نکال کر دیکھیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ کشتہ برنگ سفید اور باوزن ہو گا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : نصف رتی سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد: نامرد کو مرد بناتا ہے اور دمہ، کھانسی، رعشہ، فالج اور لقوہ وغیرہ کو مفید ہے۔

(۱۳۰) سنیاسیوں کا مایہ ناز عمدہ ترین کشتہ۔

یہ نسخہ بفضلہٖ نامردوں کو مرد بنانے والا اور نا امیدوں کو امید بندھانے والا جس کی چند خوراک کا اثر ہی رگ و پے میں اس سرعت سے پھیل جاتا ہے کہ حیرانی ہوتی ہے۔ جو بنائے گا اس کے اوصاف کا خود بخود قائل ہو جائے گا۔

آک کے پرانے پودے کی جڑ میں سوراخ کر کے اس میں دو تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر وہ برادہ جو سوراخ نکالتے وقت نکلا تھا اوپر کھدر کا کپڑا دو تہہ شدہ آرد ماش کے ساتھ چسپاں کر دیں۔ اور پھر اس کپڑے پر مٹی کی تہہ بھی دے دیں۔ پھر اوپر سے مٹی وغیرہ دے کر جیسا پہلے تھا ویسے ہی بنا دیں۔ اور ہمیشہ زیر نظر رکھیں۔ پورا ایک سال گزر جانے پر اس پودے کو اکھاڑیں اور اس پر مٹی روئی ملی ہوئی لیپ کر کے اس سوراخ کے آگے پیچھے سے کچھ چھوڑ کر کاٹ لیں۔ اور پھر اس سارے پر خوب اچھی طرح گل حکمت کر لیں اور خوب ہی احتیاط سے اس کے خشک ہونے کے بعد گڑھا کھود کر زمین میں ہوا سے بچا کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ مانند برف کے سفید ہو گا جس کو دیکھ کر طبیعت خوش ہو جائے گی۔ پیس کر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک تا دو چاول مکھن یا بالائی میں۔

فوائد: اس کے فوائد پوری طرح سے وہی اصحاب معلوم کریں گے جو اس کو بنا کر آزمائیں گے۔ دنیا بھر کی بہترین اکسیروں میں سے ایک اکسیر ہے۔

نوٹ: آگ ایسی جگہ دیں جہاں عورت کا سایہ نہ پڑتا ہو۔

(۱۳۱) قوت باہ کی انتہائی اور عمدہ دوا

یہ وہی کشتہ ہے جس کو ایک مشہور و معروف حکیم صاحب سستے زمانہ میں تیار کر کے بیس روپے ماشہ یا دو سو چالیس روپے تولہ کے حساب سے فروخت کرتے رہے ہیں۔ قوت باہ و نیز تمام باردہ امراض کے لئے مانند اکسیر اثر رکھتا ہے۔ اس کی پہلی خوراک ہی گویا استعمال کنندہ کے جسم میں بجلی کی طرح اثر کرتی ہے۔ اگر دنیا بھر کے مقویات سے بے نیاز ہونے کی تمنا رکھتے ہو تو اس کشتہ کو تیار کرو گو محنت ضرور ہے مگر جب انسان کرنے کی ہی ٹھان لے تو کوئی وجہ نہیں کہ نہ بنا سکے۔ ڈلی شنگرف دو تولہ پانچ سیر سے شروع کر کے ایک من شیر مدار میں دودھ کے درمیان لٹکا کر پکائیں۔ آگ نہایت نرم نرم ہو۔ پھر نکال کر پورے آٹھ روز تک شیر مدار میں کھرل کریں۔ اور پھر ٹلولہ بنالیں۔ پھر ایک سیر کشتہ قشر بیضہ جو نہایت سفید ہو شیر مدار میں خمیر کر کے اس کے درمیان ملفوف کر کے اور کوزے میں خوب اچھی طرح گل حکمت کر کے سایہ میں خشک کریں اور بیس پچیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے کشتہ قشر بیضہ مرغ میں سے جدا کر کے رکھیں۔ نہایت عمدہ اور سفید رنگ کا ہوگا۔ پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : ایک حد دو چاول ہمراہ مکھن دیں۔

فوائد : قوت باہ کے لئے یہ کشتہ اکسیر الاثر ہے۔

شنگرف کو مومیا بنانے کی ترکیبیں

شنگرف مومیا شدہ بخیال ماہرین فن کشتہ شنگرف سے اعلیٰ ہے۔ کیونکہ ان کا

خیال ہے کہ شنگرف مومیا کے فوائد اکسیر اجسام سے گزر کر اکسیر الا جساد تک پہنچتے ہیں۔
جیسا کہ اسی باب کے ضمن میں ایک نسخہ لکھا جائے گا جو کہ اکسیر الا جسام والا جساد ہے۔
مگر ان پر بہت محنت کرنا پڑتی ہے۔ اس لئے ہر شخص ان اکاسیر کو تیار کرنے کا مجاز نہیں
ان نسخوں کو وہی تیار کریں جو محنت سے نہیں گھبراتے۔

(۱۳۲) کشتہ نیلا تھوتھا ایک تولہ شیر مدار پاؤ بھر میں ڈال کر ایک ہفتہ پڑا رہنے دیں۔ وہ پھٹ جائے گا۔ اس کے بعد چھان لیں اور اپنے پاس رکھیں۔ پھر شنگرف ایک تولہ کی ڈلی کو ایک مٹی کے پیالہ وغیرہ میں رکھ کر نہایت نرم آگ پر رکھیں اور اوپر سے اسی شیر مدار کا چویا ٹپکاتے رہیں۔ جس میں کشتہ توتیا حل کیا ہوا ہے۔ جب تمام شنگرف مانند موم ہو جائے تو آگ پر سے اتار کر سرد کریں اور حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: خوراک زیادہ سے زیادہ ایک چاول مکھن یا بالائی میں۔

فوائد: باہ، دمہ اور کھانسی وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

(۱۳۳) فالج، لقوہ، برص، دمہ، گنٹھیا، نامردی کی شرطیہ دوا۔

بھلاوہ مالکنگنی تخم حرمل ہر ایک پاؤ بھر لے کر ان کو قدرے شیر مدار سے تر کر کے کسی مٹی کی ہانڈی میں بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔ اور تیل مذکور کو کسی چینی کی پیالی میں ڈال کر اپنے پاس رکھیں اور پھر شنگرف کی دو تولہ ڈلی لے کر اس کو پہلے اس تیل میں غوطہ دیں اور پھر چار عدد برگ مدار کے اندر لپیٹ کر اس کے اوپر چکنی مٹی کا انگشت کے برابر لیپ کریں اور فوراً ہی دہکتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں ڈال کر پکائیں۔ جب غلولہ سرخ رنگ کا ہو جائے تو فوراً نکال کر قدرے سرد کریں۔ پھر شنگرف کی ڈلی کو نکال کر روغن میں غوطہ دیں اور حسب طریق سابق آک کے چار پتوں میں لپیٹ کر

اور چکنی مٹی کی انگشت کے برابر تہہ جما کر کوئلوں کی آگ میں پکائیں۔ اور سرخ ہونے پر نکال لیں۔ اسی طرح چالیس مرتبہ بلا وقفہ شنگرف کی ڈلی کو تیل میں ڈبوتے اور پتوں میں لپیٹ کر مٹی کی تہ جما کر آگ میں تشویہ دیتے جائیں۔ چالیس مرتبہ کے بعد شنگرف مذکور کی ڈلی قائم النار ہو جائے گی اور مومیا بنانے کو ایک سو ایک آنچ دیں۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی میں۔

فوائد: مقوی باہ، مقوی اعصاب، دافع فالج، لقوہ، گنٹھیا، دمہ وغیرہ کو مفید ہے۔

نوٹ: چکنی مٹی جس کا لیپ کرنا ہے اس میں روئی ملا کر ہاون دستہ میں کوٹ لینی چاہیے تاکہ مٹی آگ میں رکھنے سے کہیں پھٹ کر شنگرف کو آگ کے حوالے نہ کر دے۔ غلولہ کو آگ میں رکھ کر اس کے پہلوؤں کو بدلتے رہنا چاہئے۔ تاکہ ایک طرف سے جل نہ جائے۔ ان باتوں کا خوب لحاظ رکھ کر تیار کریں (مجربات سلیمانی)

(۱۳۴) اکسیری نسخہ

اکسیر الاجسام اور اکسیر الاجساد۔ رنگے کایا سو رنگے مایا کے مصداق ہے۔ اس کی بابت مصنف شمس وقمر سید محمود الحسن صاحب یوں رقم طراز ہیں:

میرے مطب میں ایک درویش کامل ورم جگر کے عارضہ میں مبتلا ہو کر تشریف لائے۔ آپ کے دوران قیام میں ایک اور صاحب جو بالکل نامرد ہو چکے تھے طالب علاج ہوئے۔ تو درویش صاحب نے فرمایا کہ آپ میرا معالجہ خوب غور سے کریں۔ اس کا علاج میں کروں گا چنانچہ انہوں نے اپنے پاس سے ایک دوا نہایت درخشاں مثل موم بقدر ایک ماشہ دی۔ اور فرمایا کہ مریض کو ہدایت کر دیں۔ کہ اس کو تین یوم میں عضو

مخصوص پر طلا کرے۔ حسب الحکم میں نے مریض کو وہ طلا دے دیا میری حیرانی کی انتہاء نہ رہی جب کہ وہ دوسرے روز ہی خوش ہوتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ مجھے نصف آرام ہے۔ اور دوسرے روز تو استعمال کرنے کے بعد تو وہ صاف کہہ اٹھا کہ مجھے اب پوری صحت ہے۔ میں نے بصد مشکل اس کو تیسرے روز استعمال کرنے کی ہاں کرائی۔ چنانچہ اس کے تین روزہ استعمال سے وہ بالکل مرد کامل بن گیا۔ حاصل کلام درویش صاحب بھی اللہ کے فضل سے تندرست ہو گئے اور جاتے ہوئے مبلغ پچاس روپے انعام دینے لگے۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے روپوں کی ضرورت نہیں ہاں اس نسخہ کا بدل و جان طالب ہوں۔ اگر منشا ہو تو عنایت فرمائیں۔ یہ سن کر درویش صاحب ہنستے ہوئے فرمانے لگے کہ ہم نے آج تک کسی کو بتایا تو نہ تھا مگر چونکہ تم ہمارے محسن ہو۔ لہذا پہلے اس کا کرشمہ دکھا کر نسخہ بتاؤں گا۔ یہ فرما کر آپ نے مس یعنی تانبہ کو آگ پر رکھ کر گلایا۔ اور عین پگھلاؤ کی حالت میں اس اکسیر سے تھوڑی سی ڈال دی۔ سبحان اللہ خالص سونا تیار ہو گیا۔

یہ تھی مختصر داستان جو سید صاحب نے بیان فرمائی۔ اب وہ نسخہ ذیل میں عرض ہے۔ جو حضرات صاحب ہمت ہوں وہ تیار فرمالیں۔ اگر تانبہ کا سونا نہ بنے گا تو کم از کم ناکارہ آدمی سے جوانمرد تو بنائے گی۔ جو میرے خیال میں اس سے بڑھ کر ہے۔

نسخہ موصوفہ یہ ہے:

شنگرف رومی کی دو تولہ کی ڈلی لیجئے۔ اور اس کو لوہے کی کڑچھی میں رکھ کر اوپر

پاؤ بھر شیر مدار ڈال کر نرم نرم آگ پر پکائیے۔ یہاں تک کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔اسی طرح روزانہ پاؤ بھر آک کا دودھ ڈال کر آگ پر جذب کراتے رہیں۔ یہاں تک کہ پورے سوا تین ماہ یا بلفظ دیگر سو مرتبہ دودھ جذب ہو جائے۔اب اس شنگرف کی ڈلی کو نکال کر کسی چینی کی پلیٹ یا پیالی وغیرہ میں ڈال کر رات کے وقت شبنم میں رکھ دیں۔انشاءاللہ صبح مثل موم کے بلکہ موم سے بھی نرم حالت میں ملے گی۔اس کو نہایت احتیاط سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : طلاء کرنے سے رگوں کی سستی زیادہ سے زیادہ تین روز کے اندر دفع ہو جاتی ہے۔اور بے حد طاقت وانتشار پیدا ہوتا ہے۔اندرونی طور پر اس کی ایک دو سینک بالائی کے اندر رکھ کر کھلایا کریں۔روزانہ استعمال کرنے کی کوئی مائی کالال تاب نہیں رکھتا۔

ہفتہ میں دو بار استعمال کرنا کافی ہے۔اس کی چند خوراکوں سے نامرد سے نامرد اور کمزور سے کمزور شخص چار شادیاں کرانے کی طاقت کا مالک بن جائے گا۔اور جو پہلے ہی طاقت والے ہیں ان کا تو ذکر ہی کیا ہے۔

نیز اگر اس میں سے دو رتی دوا لے کر ایک تولہ چاندی خالص کو پگھلا کر کے حالت چرخ میں ڈال دیا جائے۔تو بفضلہ تعالی خالص بے عیب سونا تیار ہو جاتا ہے واللہ اعلم

(۱۳۵) روغن شنگرف

شنگرف رومی ایک تولہ کو آک کے دودھ میں جو کپڑے سے چھانا ہو متواتر پانچ روز تک کھرل کرتے رہیں۔ پھر چار تولہ خالص موم کو پگھلا کر اس میں شنگرف

مذکور ملائیں۔ اور نرم نرم آگ پر پکائیں۔ تاکہ دونوں یک ذات ہو جائیں۔ پھر ایک شیشی میں ڈال کر اس کو خوب اچھی طرح ملتانی مٹی روئی آمیز کا لیپ کر دیں۔ اور خشک ہونے کے بعد ایک اور آتشی شیشی لے کر اس کا منہ پہلی شیشی سے ملا دیں۔ اب ایک کڑاہی میں بابو ریت کی تہ بچھا کر کوئلوں کی انگیٹھی پر رکھیں اور کوئلوں کو سلگائیں تاکہ مذکورہ بالو ریت خوب گرم ہو جائے۔ پھر اس شیشی کو جس کے اندر شنگرف اور موم ہے اور جو ملتانی مٹی سے گل حکمت شدہ ہے ریت پر کڑاہی میں اور دوسری کو باہر رکھیں۔ شنگرف کا تیل عرق کے طور پر ٹپک کر دوسری شیشی میں چلا جائے گا جب معلوم ہو کہ تمام شنگرف تیل بن چکا ہے۔ تو آگ بند کر کے سرد ہونے پر تیل کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس روغن میں سے چار قطرے صبح کے وقت مکھن میں رکھ کر کھلایا کریں۔ یا پانچ بوند پاؤ بھر دودھ گرم میں ڈال کر پلاتے رہیں۔

فوائد: جریان' سرعت انزال' کمزوری' نامردی کو دور کر کے بے حد طاقت دیتا ہے۔ اور ہر قسم کے ریحی دردوں کو مٹاتا ہے۔ ذات الجنب کے لیے پانچ بوند روغن زرد میں ملا کر مالش کریں۔ اور اوپر برگ ارنڈ یا روئی یا پان باندھیں۔ اسی وقت آرام ہو گا۔

پرانی سے پرانی کھانسی اور دمہ کے لئے ایک قطرہ پان میں کھلایا کریں۔
غرض یہ کہ ایک عجیب وغریب چیز ہے (مفتاح الخزائن)

ہڑتال ورقی

ماھیت: ہڑتال ایک معدنی چیز ہے۔ جو کہ ورق ورق مانند سونے کے درخشاں اور

نہایت چمکدار ہوتی ہے۔

اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ زرد، سرخ، سفید، خاکی، سبز۔

زرد ہڑتال سب سے بہتر ہے۔

طبیعت: اس کی طبیعت گرم وخشک ہے۔

نام: عربی میں زرنیخ اصغر اور ہندی میں ہڑتال طبقی اور یونانی میں ارمن نیکوں اور سانیقوں کہتے ہیں۔ کیمیا گروں کی خود ساختہ اصطلاح میں اس کے بے شمار نام ہیں۔ مثلاً علم مقلم، اکسیر الارض، قرطاطیس، صفرٓی، علم روح وغیرہ۔

افعال و خواص: خام ہڑتال مندرجہ ذیل امراض میں کام آتی ہے۔ زائد گوشت اور مسوں کو کاٹتی ہے۔ خارش اور پیپ دار زخموں اور گندے زخموں کو صاف کرتی ہے اور بالوں کو اڑاتی ہے۔

فوائد: عمدہ تیار شدہ کشتہ تمام سرد تر مرضوں کو مفید ہے۔ مثلاً مرگی، فالج، لقوہ، رعشہ نزلہ، مالیخولیا، بلغمی کھانسی، استسقاء، جریان بارد، پرانے بخار، بواسیر وغیرہ وغیرہ ہیں۔

کشتہ ہڑتال کی تراکیب

(۱۳۶) ہڑتال ورقیہ کی ایک ڈلی کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور اس میں ذرا ذرا شیر مدار ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پاؤ بھر دودھ جذب ہو جائے۔ پھر اس پر ایک بالشت کپڑا لپیٹیں جو تین بار شیر مدار میں تر وخشک کیا ہو۔ پھر چھ تولہ سوت لپیٹ کر ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں۔

خوراک: چار چاول ہمراہ بالائی۔

فوائد: امراض بلغمیہ کی اکسیر ہے۔ پرانے بخاروں کو مفید ہے۔

(۱۳۷) جو کہ سفید براق اور باوزن تیار ہوتا ھے

لوگ ہڑتال کو باوزن تیار کرنے کے بے حد شائق ہیں مگر نہیں کر سکتے ان کو چاہئے کہ کشتہ شنگرف نسخہ ۱۲۹ کے طریق پر ہڑتال کو کشتہ بنائیں۔ جس طرح شنگرف کا باوزن اور سفید براق کشتہ تیار ہوتا ہے۔ اسی طرح ہڑتال بھی سفید کشتہ تیار ہو جاتی ہے۔ اور وہ اوصاف جو کشتہ ہڑتال میں ہونے چاہئیں۔ سب اس میں موجود ہیں۔

(۱۳۸)(دمہ و کھانسی کی بھترین و لا جواب دوا)

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو چار یوم متواتر آک کے دودھ میں کھرل کرتے رہیں۔ اور پھر اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر دو کچی اینٹیں لے کر ان کے درمیان ذرا سا گڑھا کر کے درمیان ہڑتال کی ٹکیہ رکھ کر دونوں اینٹوں کو ملائیں۔ اور خوب اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک کریں۔ یہ سب اچھی طرح خشک ہو جائے تو ہوا سے بچا کر محض تین سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا اکثر برنگ سیاہ نکلا کرتا ہے۔

ترکیب استعمال: خوراک ایک رتی پان میں رکھ کر دیا کریں۔

فوائد: دمہ و کھانسی بلغمی کی نہایت مفید اور شرطیہ دوا ہے۔

(۱۳۹) ہڑتال ورقیہ ڈیڑھ تولہ کو روزانہ دس تولہ آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ پانچ روز کے بعد ٹکیہ بنا کر دھوپ میں ایک کپڑے پر رکھیں۔ اور اس کے پہلو بدلتے رہیں۔ اسی طرح پندرہ دن تک دھوپ میں سکھائیں تاکہ پوری طرح خشک ہو جائے۔ پھر اس ٹکیہ کو سات تولہ پیپل کی خاکستر کے درمیان رکھ کر (دو اپلوں میں جو کہ کافی بڑے ہوں) ڈیڑھ سیر اپلے اوپر چن کر آگ دے دیں۔ مگر ہوا نہ لگنے پائے۔ سفید سرخی مائل کشتہ ہوگا پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک چاول سے ایک رتی تک برگ پان یا کھانڈ میں دیا کریں۔

فوائد: تمام باردہ بلغمیہ بیماریاں اس سے دور ہو جاتی ہے۔ خصوصاً رعشہ' فالج' لقوہ' دمہ' پرانی کھانسی' بخار کہنہ کے لئے اکسیر ہے۔ مقوی باہ اور امساک بڑھانے والا ہے۔ بھوک کافی بڑھتی ہے۔ ہر ایک سرد بیماری کو اکسیر ہے۔

(۱۴۰) مین پھل پاؤ بھر کو دو روز تک آک کے دودھ میں بھگو رکھیں۔ اور پھر کھرل کر کے نغدہ بنا کر اس کے درمیان دو تولہ ہڑتال کی ڈلی سفوف کر کے ایک کوزہ میں بخوبی گل حکمت کر کے دو بار کپڑ وٹی کریں۔ اور سایہ میں خشک کر کے پانچ سیر اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں سفید نکلے گا۔

ترکیب استعمال: خوراک ایک رتی گلقند یا منقے میں رکھ کر کے دیں۔

فوائد: کھانسی' دمہ' ذات الجنب اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔

(۱۴۱) ڈلی کی ڈلی باوزن' سفید براق کشتہ کرنیکی ترکیب

پوست ریٹھا' مغز ریٹھا پاؤ بھر سفوف بنا کر شیر مدار پاؤ بھر میں نغدہ بنائیں اور اس میں ایک تولہ ہڑتال ورقیہ کا ٹکڑا' رکھ کر او پر ایک سیر پرانے کپڑے لپیٹیں اور ہوا سے بچا کر رکھیں۔ اور اس کے اوپر ایک دھکتا ہوا کوئلہ رکھ دیں تا کہ آہستہ آہستہ جل کر آگ خود ہی سرد ہو جائے۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ باوزن اور سفید براق ہو گا۔ آگ پر ڈال کر دیکھیں اگر دھواں نہ دے تو تیار سمجھیں۔

ترکیب استعمال: دو چاول سے چار چاول تک مکھن میں دیا کریں۔

فوائد: خارش' چنبل' پھوڑے' پھنسی کو مفید ہے۔ اور نامرد کے لئے بہت ہی مفید

ہے۔ از حد مقوی باہ ہے۔

ہڑتال قائم النار

شائقین کیمیا گری کے لئے بے مثل ولا جواب تحفہ

ہڑتال کو مومیا اور قائم النار کرنا کوئی آسان بات نہیں۔ مہوسی لوگ مارے مارے پھرتے ہیں۔ مگر یہ نعمت کم حاصل ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ واقعی اکسیری اور درست ہے۔ مگر قسمت کو اس میں پورا پورا درک ہے۔ چنانچہ اس نسخہ کے عطی جناب حکیم نظام الدین صاحب مرحوم اکسیر گر کا بیان ہے۔ کہ جس کی قسمت میں اس کا بنانا نہیں لکھا وہ اس کے بنانے کے درمیان کہیں نہ کہیں سستی کر جاتا ہے۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ جو انسان اس کو خوب توجہ اور محنت سے بنائے اور کامیاب نہ ہو۔ لوگ ایسے نسخوں کو اپنے عیوب کی طرح پوشیدہ رکھتے ہیں۔ مگر میں ناظرین کی خدمت میں بلا دریغ پیش کرتا ہوں۔ تاکہ آپ لوگوں کو قسمت آزمانے کا موقع مل سکے کیا معلوم ہے کہ کتنے لوگوں کی قسمت میں اس گنج کی تکمیل میری طفیل سے لکھی ہو۔

بہرکیف یہ نسخہ کوئی معمولی نسخہ نہیں ہے۔ مگر چونکہ یہ اکسیری چیز ہے۔ اس لیے اس کی تیاری میں حد سے زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ ورنہ ذرا سی بے احتیاطی سے یا تو اس کا جوہر جل جاتا ہے۔ یا خام رہ جاتا ہے۔

(۱۴۲) ہڑتال ورقیہ کو موم کرنے کی ترکیب

ہڑتال ورقیہ کی تولہ تولہ کی چار ڈلیاں لیں۔ اور ان کے نیچے اور اوپر آک کے چار چار پتے دیں۔ اور پھر ان کو لوہے کی تار وغیرہ سے چاروں طرف سے سی دینا

اور پھر ایک ایک بالشت عرض میں اور اتنی گہرائی میں زمین کو کھود کر گاڑی کے پہیہ کی شکل بنالیں۔ اور تمام چکر مذکور بکری کی مینگنی سے پر کر دیں۔ اور ایک طرف سے آگ دیں۔ جب ذرا سی جگہ میں انگارے جمع ہو جائیں اور دھواں بند ہو جائے تو اس میں ہڑتال سمیت دبا دیں۔ جب معلوم ہو کہ پتے خشک ہو گئے ہوں گے۔ مگر جلے نہ ہوں گے اس وقت نکال کر گرم گرم ڈلیوں کو نمک کے پانی میں بجھا دیں۔ (جو کہ پہلے ہی پانی میں حل کیا ہو) پھر ان ڈلیوں کو اسی طرح آک کے پتوں کے درمیان بند کر کے اور کسی تار سے سی کر مینگنیوں کی آگ میں دبا دیں۔ جو کہ تیار ہو گی۔ اسی طرح پتوں کا پانی خشک ہونے پر نمک کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس سو مرتبہ تشویہ دیں۔ پہلے ہڑتال کا رنگ زرد اور پھر سرخ آخر میں پھر زرد ہو جائے گا امید ہے کہ اول تو مومیا بھی ہو جائے گی ورنہ قائم النار تو ضرور ہو جائے گی۔ یہ وہ چیز ہے جس کے لئے دنیا بھٹکتی پھرتی ہے۔ مس (تانبہ) پر طرح کر کے قسمت آزمائیں۔ انشاء اللہ شمس برآمد ہو گا۔ اور اگر ایک چاول سے دو چاول پان کے اندر رکھ کر کھلائیں تو قوت باہ بے اندازہ ہو جائے گی۔ اس سے دمہ، کھانسی، گنٹھیا دور ہوں گے۔

نوٹ: اس عمل میں مسلسل آنچ دینے کی چنداں ضرورت نہیں بلکہ جس قدر آسانی سے دس یا بیس دی جائیں کافی ہیں۔ اسی طرح سو پوری کریں۔

روغن ہڑتال ورقی

(۱۴۳) ہڑتال ورقیہ کی ایک ڈلی بقدر ایک تولہ مٹی کے کوزے میں ڈال کر اس کے منہ کو خوب مضبوطی سے گل حکمت کر کے زمین میں دفن کر دیں۔ اور گیارہ روز کے بعد نکال کر اس کو کھرل کریں۔ جب گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے تو ذرا لمبی لمبی

گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور آتشی شیشی میں جو کہ گل حکمت شدہ ہو بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔

ترکیب استعمال: اس روغن میں سے ایک سینک، حد دو سینک مکھن یا بالائی یا حلوہ کے اندر رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد: دمہ، کھانسی، ضعف باہ وغیرہ کے لئے اکسیر الاثر روغن ہے۔

(۱۴۴) ہڑتال ورقیہ ایک تولہ، مغز تخم ارنڈ بارہ عدد دونوں کو کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور آک کے دودھ میں ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ اور بارہ پہر تک کھرل کر کے بذریعہ تپال جنتر معکوس آتشی شیشی میں تیل کشید کر لیں۔

ترکیب استعمال: مجلوق اور ست انسان کے لئے بوقت شب حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں۔ اور اوپر ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ ایک ہفتہ میں پوری طرح رگوں میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ نیز اس میں سے اندرونی طرر پر ایک رتی دودھ سیر بھر میں پلایا کریں۔ مرطوب المزاج والے شخص کو مانند اکسیر ہے۔ ذات الجنب، ذات الصدر وغیرہ کے لیے تلوں کے تیل میں ملا کر مالش کریں، اور اوپر روئی کا نمدہ باندھیں۔ (مخزن اکسیر)

(۱۴۵) آک کے دودھ کو کپڑے میں سے چھان لیں اور ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو تمام دن اس میں کھرل کریں۔ اسی طرح روزانہ آک کے دودھ میں کھرل کرتے رہیں۔ اسی طرح آٹھ دن تک کھرل کریں۔ پھر پانچ تولہ شیر مدار اور دس تولہ عرق گلاب میں کھرل کریں۔ یہاں تک کہ بالکل خشک ہو جائے۔ پھر پندرہ تولہ مغز بادام مقشر کو کوٹ کر ملائیں اور پھر پندرہ تولہ آک کے دودھ میں ملا کر کھرل کریں۔ یہاں

تک کہ پیتے پیتے خود بخود تیل علیحدہ ہونے لگے پھر اس کو آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کرلیں۔

فوائد و ترکیب استعمال : اس تیل میں سے دو قطرے مصری ملا کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ پی لیں قوت باہ بڑھانے کی بے مثل دوا ہے۔ آتشک، خارش، داد اور چنبل کو مفید ہے۔

(۱۴۶) جوہر

ہڑتال ورقی بیس تولہ، دس سیر گائے کے دودھ میں لٹکا کر آگ پر پکائیں۔ جب دودھ ربڑی کی طرح ہو جائے تو نکال لیں۔ اور پھر اس کو مٹی کی صراحی میں ڈال کر اس کے منہ کو بند کر کے آگ پر رکھیں۔ اور نیچے چار پہر آگ جلائیں۔ اور سرد ہونے پر صراحی کی گردن سے جوہر اتار لیں۔ اور پھر مسلسل چودہ دن آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنالیں۔ پھر خشک ہونے کے بعد ابرک کے دو ٹکڑوں کے درمیان رکھ کر ریت کے بھرے ہوئے برتن کے درمیان رکھ کر بارہ پہر بالو جنتر کی آگ دیں۔

فوائد : ضیق النفس، پرانی کھانسی اور تمام بلغمی امراض کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ ان میں سے ایک رتی پان یا لونگ کے سفوف کے درمیان رکھ کر دیں۔ اس قدر غضب کا مشتہی اور ہاضم اثر رکھتا ہے کہ استعمال کنندہ ایک ہی بار میں پانچ سیر طعام کھا کر ہضم کر جاتا ہے۔

حد درجہ کا مقوی باہ ہے اس کو آزما کر فائدہ حاصل کریں (مفتاح الخزائن)۔

سم الفار

ماھیت: یہ ایک مشہور و معروف زہر ہے جس کی بلحاظ رنگ کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً دودھیا، بلوری، زرد، سرخ، سیاہ، سبز وغیرہ وغیرہ۔

نام: سم الفار، زہر آدم، شکھ، تراب الہالک، مرگ موش، آرسینک، آرنیکم، بلم، قتال، فیل کھار، مٹھا، دودھیا، سنکھیا وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

مزاج: چوتھے درجے میں گرم خشک۔

افعال و خواص: اس کو نہایت ہی قلیل مقدار میں استعمال کرنا مقوی باہ اور مقوی بدن، مقوی اعصاب، مقوی معدہ، ممسک، دافعہ فالج ولقوہ عرق النساء، دمہ کھانسی، کہنہ دست، پیچش، سنگرہنی، کمی خون، خارش، پھوڑا پھنسی، بخار کہنہ تیئیہ، چوتھیا تمام مرضوں کے لئے بارہا بار کا مجرب المجرب ہے اور تجربہ شدہ ہے۔ مگر زیادہ استعمال کرنے سے ہلاک کر دیتا ہے۔

خام سم الفار کو استعمال کرنے کی ترکیب

سم الفار کو کچا استعمال کرنا بہت آسان ہے۔ مگر بشرطیکہ اس کے استعمال کرانے کے اصول معلوم ہوں۔ چنانچہ خاکسار چھوٹے چھوٹے شیر خوار بچوں کو بھی ہمیشہ استعمال کرا کر فیضیاب ہوتا رہتا ہے۔ میں یہاں اس کے استعمال کرنے کے طریقے عرض کرتا مگر اس کا بیان کرنا چونکہ مجھے میرے دائرے سے باہر لے جاتا ہے۔ اس لیے مجبوری ہے۔ ہاں جن حضرات کو اس کا شوق ہو وہ میری مشہور عالم تصنیف کنز المجربات طلب فرمالیں۔ اس میں میں نے اس کو استعمال کرنے کے طریقے اور

اپنے تجربے صاف طور پر بیان کر دیے ہیں۔ جن کو استعمال کر کے بے شمار لوگ فیضیاب ہو کر خوشنودی کے خطوط لکھ رہے ہیں۔ یہاں سم الفار کو کشتہ بنانے کی چند ترکیبیں بیان کی جاتی ہیں۔

(۱۴۷) کشتہ سم الفار

سم الفار ایک تولہ کو کسی پختہ کھرل میں ڈال کر کھرل کریں۔ اور اس میں تھوڑا تھوڑا شیر مدار (آک کا دودھ) ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ پاؤ بھر دودھ جذب ہو جائے۔ پھر غلولہ بنا کر اس پر سات تولہ سوت لپیٹ کر گولا سا بنائیں۔ اور مکان کے کسی گوشہ کے اندر کسی برتن میں رکھ کر اوپر دہکتی ہوئی چنگاری رکھ دیں۔ اور سرد ہونے پر نہایت آہستہ سے کشتہ برنگ سفید نکال کر شیشی کے اندر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: نصف چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد: دمہ، کھانسی، گنٹھیا اور نامردی کے لئے مفید کشتہ ہے۔

(۱۴۸) سم الفار کا باوزن کشتہ نہایت ہی اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کو باوزن کشتہ بنانے کے لئے حسب ترکیب شنگرف (نسخہ ۱۲۹) تیار کریں۔ اسی ترکیب سے شنگرف، ہڑتال ورقیہ، سم الفار سب شگفتہ اور باوزن تیار ہوتے ہیں۔

ترکیب استعمال: ایک خشخاش کے دانے سے شروع کر کے نصف چاول تک لے جائیں۔ اور مکھن یا بالائی کے اندر رکھ کر کھلایا کریں۔ دوران استعمال میں گھی اور دودھ خوب استعمال کراتے رہیں۔

فوائد: کھانسی، دمہ، ضعف باہ، نامردی، گنٹھیا، عرق النساء وغیرہ کے لئے بہت ہی اکسیری کشتہ ہے۔

(۱۴۹) اکسیر مردمی

مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کیا ہوا کشتہ صحیح معنوں میں اکسیر مردمی ثابت ہوا ہے۔ یہ نسخہ جناب حکیم باداسو بھارام صاحب سنیاسی کا ہے۔ بنا کر آزمائیں۔

سم الفار دو تولہ کو چار دن تک آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ اور پھر ٹکیہ بنا کر سایہ کے اندر خشک کریں۔ اور بعد ازاں خاکستر چھال پیپل دو سیر کے درمیان رکھ کر اوپر سے دبائیں۔ اور برتن کو چولھے پر رکھ کر چار پہر تک آگ جلائیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔

ترکیب استعمال: نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد: قوت مردمی کو بڑھانے کے لئے نہایت مفید کشتہ ہے۔ علاوہ ازیں بلغمی امراض کو دور کرنے کے لیے بھی سیف قاطع ہے۔

(۱۵۰) جواز حد مقوی باہ اور ممسک شدید ھے

چالیس تولہ شیر مدار لے کر چینی کے پیالہ میں ڈالیں اور پھر گرم بھوبھل پر رکھیں۔ جب ذرا گرم ہو جائے تو اس میں تین ماشہ کشتہ توتیا (نیلا تھوتھا) ڈال دیں۔ (جس کی ترکیب آگے بیان کی جائے گی) تھوڑی دیر کے بعد دودھ پھٹ جائے گا۔ جب دودھ پھٹ جائے تو اس کو کپڑے میں چھان لیں اور اس میں سم الفار ایک تولہ کھرل کریں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ پھر ایک مٹی کی ہنڈیا میں درخت آک کی خاکستر آدھ سیر ڈالیں۔ اور اس کے اوپر سم الفار والی ٹکیہ رکھ کر اوپر آدھ سیر آک کی راکھ اور ڈال دیں۔ اور ہنڈیا کے منہ کو اچھی طرح بند و گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر

دس سیر اپلوں کے اندر آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔

ترکیب استعمال : نصف چاول سے ایک چاول تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد : مقوی باہ و ممسک شدید اور گھی دودھ ہضم کرنے والا کشتہ ہے۔

(۱۵۱) سم الفار مومیہ

آک، پٹھکنڈا، کٹیلی۔ تینوں بوٹیوں کو جلا کر راکھ کرلیں۔ اور تینوں بوٹیوں کی سیر سیر راکھ لے کر آٹھ گنا پانی میں بھگوئیں۔ اور تین دن تک بھیگی رہنے دیں۔ مگر دن میں تین چار مرتبہ کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔

تیسرے روز اوپر سے نتھرے ہوئے پانی کو لے کر کڑاہی میں ڈال کر چولھے پر رکھیں۔ اور نیچے آگ جلائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو کڑاہی میں سفید سفید چیز (نمک) باقی رہ جائے گا۔ اب اس نمک میں سے نصف نمک لے کر لوہے کی کڑچھی میں ڈالیں۔ اور اس کے اوپر سم الفار کی چار تولہ کی ڈلی رکھ کر اوپر باقی ماندہ نصف نمک دے کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ اور پورے تین گھنٹہ تک آگ پر رہنے دیں۔ انشاء اللہ سم الفار مومیا ہو کر نکلے گا اس کو حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال : بقدر دانہ خشخاش مکھن کے اندر رکھ کر دیں۔

فوائد : دمہ پرانی سے پرانی کھانسی کو بفضلہٖ تین روز ہی میں دور کر دیتا ہے علاوہ ازیں تمام بلغمی و ریاحی مرضوں کے لئے مفید ہے۔

غذا : مشوربہ مرغ اور کھچڑی وغیرہ۔

حجریات

قبل ازیں دھاتوں اور اپدھاتوں (فلزات وذی الارواح) کے کشتہ جات کا مفصل بیان کیا جا چکا ہے۔ اب حجریات کے کشتہ جات بنانے کی ترکیبیں عرض کی جاتی ہیں۔

حجریات کسے کہتے ہیں؟

حجریات سے مراد وہ اجسام ہیں جو مختلف کانوں سے برآمد ہوتے ہیں۔ مگر نہ تو وہ ذوی الارواح اپدھاتوں کی طرح آگ پر رکھنے سے دھواں بن کر فرار ہوتے ہیں اور نہ ہی فلزات کی طرح ضرب لگانے سے بڑھتے ہیں۔ اور نہ ہی آگ کی حرارت سے پانی ہوتے ہیں۔ بلکہ وہ چوٹ لگانے سے ٹوٹ جاتے ہیں۔

حجریات کے فوائد

یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ پتھروں کا اثر جسم انسانی پر ضرور پڑتا ہے۔ ان کو کشتہ بنا کر کھلانا تو درکنار ان کو گلے میں آویزاں کرنے اور انگوٹھیوں میں نگینہ جڑوانے سے ہی حیرت انگیز اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

ان کو نہ صرف یونانی طبیب ہی مانتے ہیں بلکہ اب ڈاکٹر بھی تسلیم کرتے ہیں۔ ان امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے ذیل میں آک کے ذریعہ اکثر اقسام کے پتھروں کو کشتہ بنانے کی تراکیب عرض کی جاتی ہیں۔ تاکہ ان سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔

عقیق

یہ ایک مشہور پتھر ہے۔ جو کہ بلحاظ رنگ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سرخ، زرد، سفید۔

مگر بقول حکماء ان میں سے بہتر سرخ زردی مائل بلا داغ ہے۔ جس کو عقیق یمنی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

فوائد : دل کو تقویت دینے والا' غم کو دور کرنے والا' جریان خون و جریان المنی' سوزاک دیرینہ کو از حد مفید ہے۔ نیز مقوی باہ و مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ چونکہ یہ نہایت سخت قسم کا پتھر ہے اس لئے اس کو کشتہ بنانے میں پوری احتیاط کرنی چاہیے۔ تاکہ میدے کی طرح ملائم اور بلا رڑک کشتہ تیار ہو جائے ورنہ موٹا رہنے کی صورت میں نقصان دہ ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس کی بہترین ترکیب یہ ہے کہ اس کو متعدد آنچیں دیں نیز پیسنے میں کافی مبالغہ کریں۔ جب حسب مرضی تیار ہو جائے تو استعمال کریں۔

(۱۵۲) کشتہ عقیق

عقیق کا دانہ بڑا سا لے کر آگ میں رکھ کر اچھی طرح گرم کریں۔ جب آگ کے ہم رنگ نظر آنے لگے تو اس کو شیر مدار میں بجھاؤ دیں پھر نکال کر گرم کریں۔ یہاں تک کہ ٹوٹنے لگ جائے پھر اس کو گل مدار (آک کے پھول) پانچ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر اوپر کپڑ روٹی کر کے بیس سیر آگ دیں۔ سفید ہو جائے گا۔

مگر اس کو زیادہ ملائم بنانے کے لئے ایک روز شیر مدار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور پھر کوزہ میں بند کر کے بیس سیر کی آگ دیں۔

ترکیب استعمال : آدھی رتی ہمراہ عرق گاؤ زبان۔ مقوی قلب' دافع دمہ و کھانسی ہے۔

سنگ جراحت

یہ ایک قسم کا پتھر ہے۔ مگر پتھر کی سی سختی اس میں نہیں ہے۔ اس کی دو قسمیں

ہیں۔ایک سفید مائل بہ نیلاہٹ۔دوسرا سفید چمک دار ورقیہ موخرالذکر کو سیلکھڑی بھی کہتے ہیں۔بعض حکماء کا خیال ہے کہ سنگ جراحت مقدم الذکر کا ہی نام ہے۔اور سیکھڑی بالکل مختلف چیز ہے واللہ اعلم۔

وجہ تسمیہ: چونکہ زخموں میں سے جاری شدہ خون کو بند کرنے کے لئے یہ پتھر عموماً استعمال کیا جاتا ہے۔اس لیے اس کا نام سنگ جراحت مشہور ہو گیا ہے۔

فوائد: جاری شدہ خون کو روکتا ہے۔زخموں کو بھرتا ہے۔سوزاک وقرحہ کے لئے مفید ہے۔بخار کو پسینہ لاکر اتارتا ہے۔

(۱۵۳) کشتہ سنگ جراحت

سنگ جراحت کو ہاون دستہ میں کوٹ کر سفوف بنائیں اور پھر آب برگ مدار یعنی (آک کے پتوں کا پانی) کے اندر تین گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور سایہ میں خشک کریں۔خشک ہونے پر کوزے میں گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔

جب بالکل سرد ہو جائے تو نکال کر دوبارہ کھرل میں پیس کر شیشی کے اندر حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مکھن۔

فوائد: بواسیر، کھانسی، بخار، سوزاک وغیرہ کو مفید ہے۔

سنگ یشب

ماہیت: یہ ایک مشہور خوبصورت پتھر ہے۔جس کو دل کی تقویت کے لئے استعمال

کیا جاتا ہے۔

نام: سنگ یشب، سنگ یشم، حجر الیشف، وغیرہ۔

اقسام: بلحاظ رنگ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ سفید، سبزی مائل زرد، گہرا سبز، سب سے عمدہ زیتونی شمار کیا جاتا ہے۔

فوائد: مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خفقان کو دور کرتا ہے۔ ضعف معدہ و جگر کو مفید ہے۔ سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔

(۱۵۴) کشتہ سنگ یشب

سنگ یشب عمدہ ایک تولہ کو متواتر تین دن تک شیر مدار میں کھرل کریں۔ پھر غلولہ بنا کر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اس کے بعد تین روز شہد میں باریک پیس کر دس سیر کی آگ دیں۔ اور نکال کر ایک دن روح کیوڑہ کے اندر کھرل کریں۔ بعد ازاں تین یوم کوار گندل کے دودھ میں کھرل کر کے بدستور آنچ دیں۔ اور نکال کر ایک دن روح کیوڑہ کے اندر کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری یا دواء المسک تین ماشہ۔

فوائد: ضعف قلب، دل کی دھڑکن، خفقان وغیرہ اور دل کے دیگر امراض کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کی اکسیر ہے۔

چند روز استعمال کرنے سے دل نہایت مضبوط اور طاقت ور ہو جاتا ہے۔

ہڑتال گئودنتی

یہ بھی ایک قسم کا پتھر ہے۔ جو زیادہ تر سرمہ سفید کے مشابہ ہوتا ہے۔ مگر اس

میں بمقابلہ سرمہ کے سختی کم ہے۔ تھوڑی سی چوٹ لگنے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔
اس کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ ایک تو بالکل ردی میلا سا ہوتا ہے۔ اور دوسرا سرمہ سفید کے رنگ کا اس کے ابرک کی طرح ورق ورق جدا ہو جاتے ہیں۔ تیسری قسم ان سب سے اعلیٰ ہے۔ اس میں قلمی شورے کے مانند لمبی لمبی تریاں سی ہوتی ہیں۔ اس کو عموماً ہڑتال گئودنتی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے حالانکہ یہ ہڑتال کی قسم نہیں ہے۔ یہ بالکل علیحدہ چیز ہے۔

ہڑتال گئودنتی کے کشتہ کے فوائد

اس کا کشتہ کھانسی، دمہ، جریان، اسہال، وجع المفاصل، سیلان الرحم، زیادتی حیض کے لیے مفید ہے۔ علاوہ ازیں اس کا کشتہ موسمی بخاروں کے لئے ایک اکسیر بے نظیر ہے۔ چنانچہ سادھو لوگ اس کی ڈلی کی راکھ کو پھونک کر اپنی دھونی کی راکھ کہہ کر دیتے ہیں۔ لوگوں کو جو کچھ فیض پہنچتا ہے وہ سادھو جی کی کرامت سمجھی جاتی ہے۔ حالانکہ اس کی تہ میں فائدہ اسی چیز سے اٹھایا جاتا ہے۔ یہ ایک نہایت ہی عمدہ اور بلاضرر چیز ہے۔ جس کو اگر ذرا مقدار سے کم وبیش بھی دے دیا جائے تو ذرا بھر ضرر کا احتمال نہیں۔ نہ ہی اس کے کشتہ بنانے میں کوئی تکلیف ہوتی ہے۔ بس ذرا سی آگ میں سفید براق کھیل کھیل میں ہو جاتی ہے۔ جو کہ بآسانی ہاتھ سے پس سکتی ہے۔ اس کا کشتہ جیسا مفید اور عمدہ آک سے ہوتا ہے۔ ایسا اور کسی چیز میں کم ہی ہوتا ہوگا۔ چند تراکیب درج ذیل ہیں۔

(۱۵۵) کشتہ ہڑتال گئودنتی

ہڑتال گئودنتی پانچ تولہ کو کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں۔ اور پھر کوزہ کے اندر

ڈال کر اوپر دس تولہ شیر مدار ڈالیں اور کوزہ کے منہ کو سنپٹ کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال : دو رتی کشتہ ہمراہ شربت گاؤزبان یا مناسب شربت وغیرہ کے ساتھ استعمال کرایا کریں۔

فوائد : یہ کشتہ ہر قسم کے تپوں کو مفید ہے۔ خصوصاً تپدق کے لئے درجہ اول میں بہت مفید ہے۔ نیز کھانسی کے لئے بھی بے حد مفید چیز ہے۔

(۱۵۶) ہڑتال گئودنتی بہت سی امراض میں استعمال کی جاتی ہے۔ ہڑتال گئودنتی کی دو تولہ کی ڈلی لے کر کوزے میں ڈالیں۔ اور اس پر شیر مدار اتنا ڈالیں جس سے وہ ڈلی خوب ڈوب جائے۔ بعد ازاں اس کوزے کے منہ پر ڈھکنا وغیرہ رکھ کر۔ اچھی طرح گل حکمت کریں۔ اور پھر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ جو کہ کم خرچ بالانشین کہلانے کا مصداق ثابت ہوگا۔ یہ بہت سی امراض کے لئے مفید ہے۔

(۱۵۷) جوڑوں کا درد

دو رتی کشتہ مذکور لے کر رات کو بالائی کے اندر رکھ کر کھلایا کریں۔

(۱۵۸) پیٹ کا درد

اجوائن چھ ماشہ، نمک ایک ماشہ۔ میں دو رتی ملا کر دیں۔ ہر قسم کے پیٹ درد کو مفید ہے۔

(۱۵۹) نوبتی بخار

صبح کے وقت مریض کو شربت بنفشہ چار تولہ میں پاؤ بھر پانی میں ملا کر دیں۔

اور پھر بخار آنے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک رتی کشتہ منقیٰ میں سے بیج نکال کراس میں رکھ کردیں۔امید ہے کہ انشاء اللہ بخار اسی روز نہ ہوگا ورنہ دوسری حد تیسری بار بخار ضرور رک جائے گا۔گویا کہ اعلیٰ درجہ کی باری روک چیز ہے۔

(۱۶۰) پسینہ آور

خواہ کسی قسم کا بخار ہو۔اگراس میں پسینہ نہ آتا ہو تو چاہیئے۔کہ پاؤ بھر دودھ اور پاؤ بھر گرم پانی ملا کراسی میں ایک رتی کشتہ ملائیں۔اور مریض کو پلائیں۔بفضلہٖ ایک ہی گھنٹہ میں پسینہ آئے گا۔اور مسامات کھل کر بخار اتر جائے گا۔

(۱۶۱) کھانسی

ایک رتی کشتہ بوقت شب برگ پان کے اندر رکھ کرکھلائیں۔انشاءاللہ اس سے سخت سے سخت کھانسی دور ہوجائے گی۔

(۱۶۲) مرگی کا دورہ

جب مریض مرگی کے دورے سے بے ہوش ہوگیا ہو۔تواس وقت اس کے نتھنوں میں رکھ کرکسی نَے وغیرہ کے ذریعہ سے پھونک ماریں۔ تا کہ اس کا اثر مریض کے دماغ میں ہوجائے۔مرگی کے بیہوش مریض کوانشاءاللہ تعالی فوراً ہوش آجائے گا۔

ابرک

یہ بھی ایک معدنی چیز ہے۔جو کہ کان سے نکلتی ہے اس لیے اس کا شمار بھی حجریات میں کیا جاتا ہے۔صناع لوگ ابرک کے اندر سے پارہ نکالتے ہیں۔

اور پھر بخار آنے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک رتی کشتہ منقیٰ میں سے بیج نکال کر اس میں رکھ کر دیں۔ امید ہے کہ انشاء اللہ بخار اسی روز نہ ہوگا ورنہ دوسری حد تیسری بار بخار ضرور رک جائے گا۔ گویا کہ اعلیٰ درجہ کی باری روک چیز ہے۔

(۱۶۰) پسینہ آور

خواہ کسی قسم کا بخار ہو۔ اگر اس میں پسینہ نہ آتا ہو تو چاہیے۔ کہ پاؤ بھر دودھ اور پاؤ بھر گرم پانی ملا کر اسی میں ایک رتی کشتہ ملائیں۔ اور مریض کو پلائیں۔ بفضلہٖ ایک ہی گھنٹہ میں پسینہ آئے گا۔ اور مسامات کھل کر بخار اتر جائے گا۔

(۱۶۱) کھانسی

ایک رتی کشتہ بوقت شب برگ پان کے اندر رکھ کر کھلائیں۔ انشاء اللہ اس سے سخت کھانسی دور ہو جائے گی۔

(۱۶۲) مرگی کا دورہ

جب مریض مرگی کے دورے سے بے ہوش ہو گیا ہو۔ تو اس وقت اس کے نتھنوں میں رکھ کر کسی نئے وغیرہ کے ذریعہ سے پھونک ماریں۔ تا کہ اس کا اثر مریض کے دماغ میں ہو جائے۔ مرگی کے بیہوش مریض کو انشاء اللہ تعالیٰ فوراً ہوش آ جائے گا۔

ابرک

یہ بھی ایک معدنی چیز ہے۔ جو کہ کان سے نکلتی ہے اس لیے اس کا شمار بھی حجریات میں کیا جاتا ہے۔ صناع لوگ ابرک کے اندر سے پارہ نکالتے ہیں۔

نام: اس کو عربی میں طلق اور کوکب الارض۔ اور فارسی میں ستارہ زمین کے نام سے پکارتے ہیں۔ علاوہ ازیں اخزوں' زیدوں' قرلون' ابرق اور بھوڈل بھی اسی کو کہتے ہیں۔

اقسام: اس کی دو ہی قسمیں مستعمل ہیں۔ سفید اور سیاہ۔ سنا گیا ہے کہ زرد بھی ہوتی ہے۔

طبیعت: سرد اور خشک ہے۔

اس کو عام طور سے کشتہ بنانے سے پیشتر محلوب کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں ابرک کے محلوب کرنے کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے۔

محلوب کرنا

ابرک کو ہاون دستہ وغیرہ میں کوٹ کر نہایت باریک باریک ورق بنالیں۔ پھر موٹے کپڑے کی تھیلی کے اندر ڈال کر اس کے ساتھ پتھر کے بہت چھوٹے چھوٹے سنگریزے یا چھوہارے کی گٹھلیاں داخل کریں۔ اور پھر تھیلی کا منہ بند کر کے کسی تھالی وغیرہ میں گرم پانی ڈال کر تھیلی کو اس میں ڈال دیں۔ بھیگ جانے پر دونوں ہاتھوں سے ملیں۔ ابرک محلوب ہو کر ذرات کی شکل میں تھیلی سے نکل کر پانی میں گرتا جائے گا ۔تھوڑی دیر بعد پانی کو نتھار کر پھینک دیں۔ ابرک نیچے پڑا ہوا رہ جائے گا اس کو جدا کر لیں۔

اس طریقہ سے جس قدر ضرورت ہو محلوب کر لیں۔ محلوب کو ابرک بھی کہتے ہیں۔ بس یہ ابرک کشتہ بنانے کے کام آتا ہے۔

کشتہ ابرک کے فوائد :

ابرک کا کشتہ ہر مرض کے لئے مفید ہے۔ خصوصاً کھانسی، نفث الدم، دست پیچش، سنگرہنی، ضعف اعصاب اور ضعف باہ۔ ضعف اعضائے رئیسہ۔ جریان، منی کی کمی، سوزاک، دقت البول وغیرہ کے لئے۔ علارہ ازیں ہر قسم کے تپوں کو جو گرمی سے ہوں۔ اکسیر صفت ہے۔ مناسب بدرقہ جات سے استعمال کرانا چاہیئے۔

(١٦٣) ابرک سیاہ محلوب پانچ تولہ لے کر تین دن تک شیر مدار میں کھرل کرائیں۔ پھر اس کا غلولہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پھر ایک روز کھرل کر کے اور غلولہ بنا کر بدستور سابق آگ دیں۔ علیٰ ہذا القیاس بیس آگ پوری کر دیں۔ کشتہ برنگ سرخ تیار ہو گا۔

جو نہ صرف گرمی کے بخار بلکہ بلغمی امراض کے لئے بھی اکسیر ثابت ہوتا ہے۔ بلغمی امراض میں ادرک کے پانی کے ہمراہ دیں اور بدہضمی کے لیے عرق سونف کے ہمراہ اور کھانسی کے لیے عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں۔

بخاروں کے لیے دودھ سے دیا کریں۔ اور پرانے بخاروں میں شربت اعجاز کے ہمراہ دیں۔ قلت منی کے لیے بیضہ نیم برشت یا مکھن میں دیں۔

(١٦٤) ابرک سفید ایک تولہ کے باریک ورق اتار لیں۔ اور ان پر شیر مدار دو تولہ، قلمی شورہ چھ ماشہ۔ ملا کر ورقوں کے نیچے اوپر لگا کر کسی مٹی کی پیالی وغیرہ میں بند کر کے سات سیر اپلوں میں آگ دیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہو گا۔

اگر خدانخواستہ آگ کی بے احتیاطی وغیرہ سے ابھی چمک باقی ہو تو ایک روز شیر مدار میں اور کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ اور کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ چھ سیر

اپلوں میں آگ دیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ ہوگا۔ جو بفضلہٖ بڑے بڑے کشتوں کو مات کرے گا۔

ترکیب استعمال : خوراک ایک رتی کھانڈ میں ملا کر یا ہمراہ مناسب شربت دیں۔

فوائد : دافع بخار و کھانسی ہے اور تپ دق کے پہلے درجہ میں ایک رتی کشتہ دے کر اوپر سے دہی کا پیالہ دیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

(۱۶۵)

(جس کے استعمال سے دوبارہ بال سیاہ ہو جاتے ہیں)

ابرک سیاہ محلوب کو چار پہر شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنا لیں۔ اور مٹی کے کوزہ میں پہلے نیچے برگ مدار رکھ کر ابرک کا قرص رکھیں۔ اور اوپر برگ مدار رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر دو سیر اپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح شیر مدار میں کھرل کر کے آگ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ سات آنچیں شیر مدار میں آ جائیں۔ پھر بدستور سات مرتبہ برگد کی داڑھی کے کونپلوں کے شیرہ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ مگر ہر بار سوا چھٹانک اپلوں کا وزن کم کرتے جائیں۔ تا کہ آخری مرتبہ تین پاؤ آگ رہ جائے۔ کل چودہ آگ میں کشتہ تیار ہوگا۔ پھر اس کے ہم وزن گائے کا گھی ڈال کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں۔ اور نیچے آگ جلائیں یہاں تک کہ سب گھی جذب ہو جائے۔

ترکیب استعمال : ایک رتی بتاشہ میں رکھ کر استعمال کراتے رہیں۔

فوائد : بے شمار مرضوں کو مفید ہے۔ علاوہ ازیں اس کو مدت مدید تک استعمال

کراتے رہنے سے سفید بال از سرنو سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اور کھوئی ہوئی جوانی واپس آجاتی ہے۔

(۱۶۶) کشتہ ابرک سیمابی

(جس میں سیماب قائم النار ہو کر رہ جاتا ہے)

کشتہ ابرک قندی پانچ تولہ، سیماب مصفی پانچ ماشہ۔ عرق مدار میں اس حد تک کھرل کریں کہ سیماب نظر نہ آئے۔ پھر اس کا قرص بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ہر روز پانچ ماشہ پارہ ملا کر عرق مدار پانچ ماشہ پارہ ملا کر عرق مدار سے تمام دن کھرل کریں۔ اور کوزہ میں بند کر کے آگ دیں۔ اسی طرح ہر روز پانچ ماشہ پارہ ملا کر اور عرق مدار میں کھرل کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیتے جائیں۔ کل ایک سو بار اسی طرح کریں۔ پارہ اس کے اندر رہے گا۔ ہرگز نہیں اڑے گا۔ بس لاجواب رسائن بدن تیا ہے۔

ترکیب استعمال: محض ایک چاول اس کی خوراک ہے ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد: از حد مقوی باہ اور بھوک افزا ہے۔ ماہرین فن جانتے ہیں کہ سیماب قائم النار کشتہ شدہ میں کس قدر طاقت ہے۔ بس اس میں وہ سب صفات موجود ہیں جو کہ مرقومہ بالا کشتے میں درج ہیں۔ کشتہ ابرک میں ابرک قندی اور عرق مدار کا ذکر ہے۔ لہٰذا ان کی تراکیب ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

نمبر ۱:- ابرک سیاہ پاؤ بھر، قند سیاہ تین چھٹانک ملا کر دس گھنٹہ تک خوب کوٹیں۔ اور پھر کوزہ میں گل حکمت کر کے تین سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور پانی میں دھو کر شوریت نکال کر مزید دس سیر کی آگ دیں۔ اور پانی میں دھو کر شوریت نکال دیں

اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ بس یہی ابرک قندی ہے۔

نمبر۲:۔ آک کا پودا برگ و بیخ سمیت لے کر اس کا عرق نکالیں اور اس میں کھرل کر کے آگ دیں۔

بحری چیزیں

بہت سی چیزیں ایسی ہیں۔ جو کہ سمندر یا دریاؤں میں سے نکلتی ہیں۔ اور وہ مختلف امراض میں یقینی طور پر نفع مند ثابت ہوتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو ارزاں قیمت پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔ اور بعض نہایت ہی گراں قیمت پر خریدی جاتی ہیں۔ اشیائے بحر سے ہماری مراد سنکھ' کوڑیاں اور مرجان' موتی وغیرہ ہیں۔

ان کا کشتہ بنا کر کھلانے کا اثر تو بجائے خود ان کے پاس رکھنے یا گلے میں لٹکانے کی تاثیرات بھی حیرت انگیز ہیں۔

علاوہ ازیں مرجان اور موتی تو بلا کشتہ کیے ہوئے بھی برتے جاتے ہیں۔ استعمال کرنے کے طریقے عام کتابوں میں ملتے ہیں۔

اشیائے بحری کے کشتہ جات کی خصوصیت

بحری اشیاء کے کشتہ جات چونکہ بالکل آسانی سے تیار ہو جاتے ہیں۔ نیز بعض کو خاص خاص صورت میں استعمال کرنا بھی مفید ثابت ہو چکا ہے۔ اس لیے یہ کشتہ جات بہ نسبت ذوی الاجساد (چاندی' تانبہ' فولاد اور سیسہ وغیرہ) اور ذوی الارواح (پارہ' شنگرف' زرنیخ' سم الفار وغیرہ) کے زیادہ عمدہ ثابت ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کو ہر ایک شخص تیار کر کے بلا خطر استعمال کر سکتے ہیں۔ گویا یہ کسی حالت میں

بھی مضر ثابت نہیں ہوتے۔

خرمہرہ یعنی کوڑی

یہ ایک مشہور دریائی چیز ہے جس کو بچہ بچہ جانتا ہے۔ مگر بد قسمتی سے اس سے فائدہ اٹھانے کی بجائے لوگوں نے اسے ذریعہ بربادی بنالیا ہے۔ یہاں تک کہ بچے جب ذرا سا بولنے لگتے ہیں تو فوراً کھیلنے کے لیے کوڑیاں طلب کرتے ہیں۔ گویا کہ قمار بازی کا آلہ ہے۔ مگر حکمائے نامدار ان کوڑیوں کے ذریعے بے شمار مرضوں کا علاج کرتے ہیں۔ ذیل میں کوڑیوں کو کشتہ بنانے کی ترکیب عرض کی جاتی ہے۔

نام: کوڑی، کچکوڑی، خرمہرہ، دماغ خرمہرہ، حلزون خورد وغیرہ۔

اقسام: بلحاظ صورت و رنگ و وزن اس کی بے شمار قسمیں ہیں۔ زرد، سفید، حلقہ دار۔

(۱٦۷) کشتہ خرمہرہ

کوڑیاں حسب ضرورت لے کر کوزے میں ڈالیں۔ اور ان پر اتنا شیر مدار ڈالیں کہ کوڑیوں کے اوپر تک آجائے۔ پھر کوزے کو گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سفید شگفتہ ہوں گی۔ باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی سے دو رتی تک مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد: سوزاک، جریان، احتلام، دست، پیچش، سیلان الرحم وغیرہ کو مفید ہے۔ کان درد کے لیے کان میں ڈال کر اوپر سے لیموں کا عرق ڈالیں۔ درد کان خواہ کتنا ہی شدت سے ہو رہا ہو فوراً بند ہو جاتا ہے۔ غرض یہ کہ معمولی سی چیز بے شمار مرضوں کے

لیے مفید ہے۔ کاش ہمارے بھائی ایسی چیزوں سے فائدہ اٹھانا سیکھیں۔

حلزون

ماھیت: یہ بھی کوڑی کی طرح دریائی کیڑے کے اوپر کا خول ہے۔ جب کیڑا مر جاتا ہے یا نکل جاتا ہے تو اس خول کو سنکھ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

نام: سنکھ، ناقوس، گھوگھا، سنکھو، حلزون وغیرہ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

اقسام: بلحاظ جسامت وغیرہ مختلف اقسام کا پایا جاتا ہے۔ چھوٹے سے چھوٹا رتی ڈیڑھ رتی اور زیادہ سے زیادہ چار سیر وزنی تک مل جاتا ہے۔ بڑے بڑے سنکھوں کو برہمن لوگ مندروں میں کتھاؤں کی ابتداء و انتہاء میں بجاتے ہیں۔

کشتہ سنکھ کے فوائد:

کشتہ سنکھ ایک نہایت ہی مفید الاثر اکسیری چیز ہے۔ ہوشیار عامل اس سے ہر ایک بیماری کا علاج کرنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ خواہ بیماری کا باعث سردی ہو یا گرمی ہر ایک مرض میں مفید ہے۔ خصوصاً تپ ہر قسم۔ سانپ کے کاٹے اور باولے کتے کے کاٹے کا اعلیٰ تریاق ہے۔ علاوہ ازیں جریان، احتلام، سیلان الرحم، بواسیر، ناسور، بھگندر، اسہال ہر قسم، سنگرہنی، سوزاک، وجع المفاصل، خارش وغیرہ کو بھی مفید ہے۔

فوائد: بخار میں استعمال کرنے سے پسینہ لا کر بفضلہٖ فوراً بخار اتارتا ہے۔ مگر اینٹی فیرین وغیرہ کی طرح دل کمزور نہیں کرتا۔

نوٹ: راقم الحروف نے کشتہ حلزون کو اکثر امراض میں برتا ہے۔ واقعی کم خرچ بالا نشین کہلانے کا حقدار ہے۔ خصوصاً زہر سانپ و تپ اکثر قسم، جریان، اسہال وغیرہ کو

بہت مفید ہے۔

(۱۶۸) جو کہ سنگریزے کو توڑنے میں اکسیر الاثر ہے

شیر مدار میں قدرے پسا ہوا نمک ملائیں۔ اور اس کو کوزہ میں ڈال کر اس میں سنکھ کا ٹکڑا داخل کریں۔ تا کہ ٹکڑا مذکور تر بتر ہو جائے۔ پھر کوزے کو گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ سنکھ بالکل شگفتہ ملے گا۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : چار رتی دوا لے کر دن میں تین مرتبہ بتاشہ میں رکھ کر کھلایا کریں۔ اور دوران استعمال میں روٹی جو یا گندم شوربہ مرغ سے دیں۔

فوائد : چند روزہ استعمال سے بفضلہٖ پتھری ٹوٹ کر نکل جائے گی۔

(۱۶۹) سنکھ کا ٹکڑا لے کر ہاون دستہ میں کوٹ کر بڑے بڑے ٹکڑے بنا لیں۔ اور کسی کوزہ میں رکھ کر ان ٹکڑوں کو شیر مدار سے تر کر دیں۔ پھر اس کوزے کو اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک ہونے کے بعد بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے کے بعد نکال لیں۔ برنگ سفید پھولا ہوا ملے گا اس کو باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال و فوائد : ایک رتی سے دو رتی تک ہمراہ مناسب بدرقہ مثلاً بخار والے کو عرق سونف یا گرم دودھ سے اسہال والوں کو لسی چھاچھ یا آب برنج سے، جریان والے کو مکھن کے اندر، مار گزیدہ کو گھی کے گھونٹ سے دیں۔ بہت سی امراض کے لیے مفید دوا ہے۔

(۱۷۰) سنکھ کا دو تولہ کا ٹکڑا لے کر ہاون دستہ میں کوٹ لیں۔ اور سفوف بنا کر تمام دن شیر مدار میں کھرل کریں۔ اور پھر کوزے میں ڈال کر اس کے اوپر اور شیر مدار ڈالیں۔

تا کہ دوا کے اوپر تک آجائے۔ پھر کوزے کو مٹی سے گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر تمام دن شیر مدار میں کھرل کر کے اس کی ٹکیہ بنالیں۔ اور خشک کریں۔ جب خشک ہو جائے تو نیولہ کا پیٹ چاک کر کے پیٹ کے اندر ٹکڑی کی ٹکیہ رکھ کر نیولہ کو مٹی کے بڑے سے برتن میں رکھ کر اور اس کو گل حکمت کر کے اس قدر آگ دیں۔ کہ تمام جل کر خاک ہو جائے۔ سرد ہونے پر مع خاک نیولہ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ یہ ایک مشہور عالم اکسیری تریاق ہے۔ اس کو بنا کر ہر وقت تیار رکھے تا کہ خدانخواستہ موقعہ پر بمصداق

تا تریاق از عراق آورده شود مار گزیده مرده شود

والا معاملہ درپیش نہ آئے یہ تریاق اپنے ہاتھ میں ہے۔

ترکیب استعمال: بقدر ایک رتی شکر تری ایک تولہ کے اندر ملا کر دیں۔ اور ایک پہر کے وقفہ سے اسی قدر دیتے رہیں۔

فوائد: اس سے انشاء اللہ تعالیٰ زہر دور ہو جائے گا۔

مرجان

سمندر کی تہہ میں چھوٹے چھوٹے کیڑے رہا کرتے ہیں۔ جو کہ پانی کے اندر بھی محنت مشقت کرتے رہتے ہیں۔ اور پھر ننھے ننھے سوراخوں کے اندر ہی رہتے ہیں۔ جو کہ ان کے اپنے ہی تیار کیے ہوتے ہیں۔ ان سوراخدار گھونسلوں کو لوگ عام مرجان کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

دوسرے طبقہ کے لوگوں کا خیال ہے کہ مرجان از قسم جمادات کے ہے۔

تا کہ دوا کے اوپر تک آ جائے۔ پھر کوزے کو مٹی سے گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں میں آگ دیں۔ پھر نکال کر تمام دن شیر مدار میں کھرل کر کے اس کی ٹکیہ بنالیں۔ اور خشک کریں۔ جب خشک ہو جائے تو نیولہ کا پیٹ چاک کر کے پیٹ کے اندر سنکھ کی ٹکیہ رکھ کر نیولہ کو مٹی کے بڑے سے برتن میں رکھ کر اور اس کو گل حکمت کر کے اس قدر آگ دیں۔ کہ تمام جل کر خاک ہو جائے۔ سرد ہونے پر بمع خاک نیولہ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ یہ ایک مشہور عالم اکسیری تریاق ہے۔ اس کو بنا کر ہر وقت تیار رکھیے تا کہ خدانخواستہ موقعہ پر بمصداق

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود

والا معاملہ درپیش نہ آئے یہ تریاق اپنے ہاتھ میں ہے۔

ترکیب استعمال: بقدر ایک رتی شکرتری ایک تولہ کے اندر ملا کر دیں۔ اور ایک پہر کے وقفہ سے اسی قدر دیتے رہیں۔

فوائد: اس سے انشاءاللہ تعالیٰ زہر دور ہو جائے گا۔

مرجان

سمندر کی تہہ میں چھوٹے چھوٹے کیڑے رہا کرتے ہیں۔ جو کہ پانی کے اندر بھی محنت مشقت کرتے رہتے ہیں۔ اور پھر ننھے ننھے سوراخوں کے اندر ہی رہتے ہیں۔ جو کہ ان کے اپنے ہی تیار کئے ہوتے ہیں۔ ان سوراخدار گھونسلوں کو لوگ بیخ مرجان کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

دوسرے طبقہ کے لوگوں کا خیال ہے کہ مرجان از قسم حجریات کے ہے۔

تیسرے طبقے کے انسان فرماتے ہیں۔ کہ یہ ایک قسم کا بحری درخت ہے۔ جو پانی کے اندر ہی نشوونما پاتا ہے۔ اور لمبی لمبی شاخیں چھوڑتا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں کہ اس کی شاخیں بالکل نرم ہوتی ہیں۔ مگر ہوا لگنے سے سخت ہو جاتی ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

نام: مرجان، موںگا، بسد اور گجراتی زبان میں پروالا۔ مرہٹی میں پرداں سنسکرت میں پرہالہ اور عربی میں مرجان کہتے ہیں۔

طبیعت: درجہ دوم میں سرد اور خشک بتائی جاتی ہے۔

فوائد: مرجان کا کشتہ بھی حلزون کے کشتے کی طرح بے شمار مرضوں کا تریاق ہے۔ بلکہ خاکسار نے تو اس کو بے شمار مرضوں کے اندر اکسیر پایا ہے۔ مثلاً خارش چشم، ضعف بصر، خفقان، زیادتی پیاس، اسہال، کھانسی، ورم طحال، جریان، سیلان الرحم، کثرت حیض، بخار، درد ہر قسم وغیرہ وغیرہ کے لیے مفید ہے۔

ماہیت: مرجان کی ماہیت میں کافی اختلاف ہے۔ جس طرح کہ سطور مندرجہ بالا میں ظاہر کیا گیا ہے۔

(۱۷۱) کشتہ شاخ مرجان

شاخ مرجان ایک تولہ کو کسی چینی کے پیالہ میں ڈال کر رکھیں اور اس پر شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ شاخ مرجان کے اوپر تک آ جائے۔ پھر اس کو ایک دن اور ایک رات پڑا رہنے دیں۔ ازاں بعد کسی کوزہ گلی میں شاخ ہائے مرجان کو دودھ میں سے نکال کر اور کوزے میں بند کر کے پندرہ بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر کشتہ برنگ سفید ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر شیر مدار کے اندر بھگو کر آگ دیں اور سفید ہونے پر

باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: ایک رتی مکھن یا گلقند وغیرہ میں۔

فوائد: کھانسی، دست، پیچش، دمہ، دھڑکن وغیرہ کو مفید ہے۔

(۱۷۲) کشتہ بیخ مرجان

جو کہ دمہ اور بلغمی کھانسی کی خاص دوا ھے

بیخ مرجان چار تولہ، شیر مدار سوا سیر۔ دونوں کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر اور منہ کو جو کے آٹے سے بند کر کے ڈیڑھ من اپلوں کی آگ دیں اور آگ کے سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ مرجان کو علیحدہ رکھیں۔ اور خاکستر شیر مدار کو علیحدہ رکھیں۔ دونوں کام آئیں گے۔ خاکستر شیر مدار بلغمی کھانسی اور نوبتی تپوں کے لیے مفید ہے۔

خوراک: دو چاول سے چار چاول تک پان میں اور نوبتی بخاروں کے لیے بخار سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے دو بار دودھ سے دیں۔ کشتہ مرجان بقدر نصف رتی سے ایک رتی تک پان میں دیں۔ دمہ کو اکسیر ہے۔

غذا: دال ارہر گھی ڈال کر کھائیں۔ اور سب اشیاء سے پرہیز۔

صدف

ماہیت: یہ مختلف بحری جانوروں کا بیرونی پوست ہے۔ جو ہر ایک چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے دریاؤں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔

نام: صدف، سیپہ، سیپی، سیپری، گوش ماہی وغیرہ وغیرہ۔

اقسام: بلحاظ رنگت و وزن کئی قسمیں ہیں۔ مگر سب سے بہتر وہ سیپ ہے جس سے

موتی نکلتے ہیں۔ان کو صدف مرواریدی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔طبیعت سرد و خشک ہے۔

کشتہ کے فوائد

اکثر قسم کے تپوں کو مفید ہے۔علاوہ ازیں کھانسی، دمہ اور طحال، جریان، دل کی کمزوری، ذات الجنب کے لیے مفید ہے۔

(۱۷۳) کشتہ صدف خورد

چھوٹی چھوٹی سیپیاں لے کر کسی کوزہ میں ڈالیں اور ان میں شیر مدار اتنا ڈالیں۔کہ دو دو انگل اوپر تک آئیں۔پھر کوزہ کو گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیں۔تمام سیپیاں شگفتہ نکلیں گی۔ان کو باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال : اس کشتہ میں سے چار رتی کی مقدار لے کر کھانڈ کے درمیان دے کر کھلائیں۔اور اوپر سے عرق سونف پانچ تولہ نیم گرم پلائیں۔

فوائد : ذات الجنب کی ایک لاثانی دوا ہے۔اس کو کھاتے ہی مریض ایسا محسوس کرتا ہے گویا کہ درد کی جگہ پلستر لگ گیا ہے۔

علاوہ ازیں کھانسی دمہ وغیرہ کے لیے دو رتی تر کھانسی کے لیے کھانڈ میں اور خشک کھانسی والوں کو مکھن کے اندر دیا کریں (حکیم ہدایت اللہ صاحب)

(۱۷۴) کشتہ صدف

بڑا سیپ لے کر اس کو شیر مدار میں تر کریں۔جب دودھ تمام پڑے پڑے خشک ہو جائے تو اس کو کوزے میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں میں آگ دیں

۔اور سرد ہونے پر نکالیں۔اور باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: تین رتی مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلایا کریں۔

فوائد: ہاضم اور مقوی باہ اور جریان کو دور کرنے والا ہے۔

(۱۷۵) کشتہ صدف مروارید

صدف مروارید کو کسی پیالہ میں رکھ کر شیر مدار اتنا ڈالیں کہ اوپر تک آ جائے ۔پھر گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔سفید کشتہ ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال: اس میں سے دو رتی مکھن یا بالائی یا دودھ سے دیا کریں۔

فوائد: مقوی قلب، مقوی معدہ، اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔

(۱۷۶) سیپیوں کو جو بڑی بڑی ہوں ایک ہفتہ تک شیر مدار کے اندر بھگوئیں۔اور پھر چاقو وغیرہ سے ان کی سیاہی کو کھرچ کر پھینک دیں۔اور پھر ان کو ہاون دستہ میں کوٹ کر کھرل میں ڈالیں۔اور سارا دن شیر مدار میں کھرل کر کے قرص بنا کر اور کوزہ میں بند کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں۔اسی طرح پھر تین گھنٹہ شیر مدار میں کھرل کر کے دو سیر کی آگ دیں۔

خوراک: ایک رتی مکھن یا بالائی میں۔

فوائد: مقوی باہ و ممسک ہے۔جریان کے واسطے مفید ہے۔

تیرھواں باب

متفرقات

ذیل میں متفرق کشتہ جات کی ترکیبیں بیان کی جاتی ہیں۔ جن کے اندر اشیاء حیوانی و نباتاتی وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔

نیلا تھوتھا

ماہیت: یہ اپدھات ہے اور تانبے سے ہی حاصل کی جاتی ہے۔ دراصل تانبہ ہی ہے ماہرین فن اس سے دوبارہ تانبہ نکال لیتے ہیں۔ جو کہ عمدہ مصفی ہوتا ہے۔ نیلا تھوتھا ہوا لگنے سے خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ نیلا اور سبز۔

نام: عربی میں توتیائے اخضر۔ فارسی کے اندر توتیائے سبز۔ اور انگریزی میں اس کو کاپر سلفیٹ کہتے ہیں۔ طبیعت گرم خشک ہے۔

افعال و خواص: زیادہ مقدار میں استعمال کرنے سے قے لاتا ہے۔ سوزاک کے مریضوں کو اس کی پچکاری کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں ککروں کے لیے بہت ہی مفید ہے۔ زخم آتشک کو دور کرتا ہے۔

کیمیاوی نوٹ: اگر اس کا باوزن سفید کشتہ کر لیا جائے۔ تو گندھک کا تیل چھڑانے میں بہت مدد دیتا ہے۔

شنگرف کو مومیا بناتا ہے۔ جیسا کہ کشتہ شنگرف کے بیان میں مذکور ہو چکا

ہے۔

خاص راز کی بات

دنیا کشتہ مس ابیض اللون۔ قائم الوزن یعنی سفید باوزن کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ ان کو چاہیئے کہ توتیا کا سفید کشتہ کرلیں۔ مس کا بدل ہی نہیں بلکہ عین وہی شے ہے۔

(۱۷۷) کشتہ نیلا تھوتھا برنگ سفید

پوست ریٹھ پاؤ بھر کو باریک پیس کر پندرہ تولہ آک کے دودھ میں گوندھیں۔ اور اس کی دو ٹکیاں بنالیں۔ اور ان دونوں کے درمیان توتیا ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر دونوں ٹکیہ کے لب باہم پیوست کر کے دو پیالیوں کے اندر اچھی طرح گل حکمت کر کے زمین میں گڑھا کھود کر چار سیر خانگی اپلوں کی آگ دیں۔ مگر یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہئے جہاں ہوا کا مطلق گزر نہ ہو۔ سرد ہونے پر نکالیں تیار ہے۔ ذرا سا اس میں سے دہی میں ڈال کر دیکھیں اگر زنگا نہ دے تو تیار ہے ورنہ شیر مدار میں دو گھنٹہ کھرل کر کے بھوبھل پر رکھ کر تشویہ دیں۔

ترکیب استعمال : خوراک ایک چاول سے چار چاول تک بالائی میں۔

فوائد : سوزاک کہنہ، آتشک، خارش، داد، چنبل کو مفید ہے۔ دوران استعمال میں مریض کو غذا مرغن استعمال کرایا کریں۔

(۱۷۸) کشتہ توتیا سبز

(جو کہ موتیا بند کو بفضلہٖ بلا اپریشن دور کرتا ہے)

سبز توتیا معدنی دو تولہ باریک پیس کر اس کو ایک گھنٹہ تک شیر مدار میں کھرل

کریں اور پھر سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اور پھر سایہ کے اندر خشک کریں۔ علیٰ ہذا القیاس ایک سو ایک مرتبہ یہی عمل کریں۔

اس کے بعد اس دوا کو گائے کے گھی میں حل کریں۔ جس سے مرہم کی صورت اختیار کرے۔ پھر روئی کو اس مرہم میں تر کر کے فتیلہ بنائیں۔ اور چراغ کے اندر رکھ کر فتیلہ روشن کریں۔ اور اس کے اوپر مٹی کی پیالی اوندھی لٹکائیں۔ تا کہ تمام دھواں پیالی مذکور میں جمع ہو جائے۔ تمام بتی کے جل جانے کے بعد اس دھوئیں اور جلی ہوئی بتی کو باہم ملا کر کھرل کریں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ بس اکسیر نزول الماء تیار ہے۔

ترکیب استعمال: اس دوا میں سے نصف رتی سے ایک رتی تک لے کر بذریعہ سلائی موتیا بند کے مریض کی آنکھ میں لگایں اور اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ دیں اور تین گھنٹہ کے بعد پٹی کھول کر پھر دوا ڈالیں۔ اسی طرح دن میں چار مرتبہ دوا لگائیں۔ اگر کہیں ارنڈ کا پتہ دستیاب نہ ہو سکے تو پان کا پتہ باندھیں۔ بفضلہٖ تعالی ایک ہی دن میں مگر شرط یہ ہے کہ اس دوا کو ایسے مریض پر استعمال کرایا جائے جس کی نظر کو بند ہوئے کم از کم ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہو۔ بلکہ تین چار سال سے نظر بند ہو چکی ہو تو ٹھیک ہے۔

چند ہدایات: جس دن دوا کو استعمال کرایا جائے مریض کو ایسے مکان کے اندر رکھیں جہاں ہوا بالکل نہ لگتی ہو۔ البتہ روشنی قدرے ہونی چاہیے۔ چاروں مرتبہ دوا کا استعمال کر چکنے کے بعد پٹی کو کھول ڈالیں اور آنکھ کو گرم پانی سے دھوئیں اور اس سے پیشتر آنکھوں کو ہرگز نہ کھولنے دیں۔ بلکہ گرم پانی سے دھونے کے بعد آہستہ

آہستہ خدا کا نام لے کر آنکھ کھولنے کی ہدایت کریں۔ امید ہے کہ اللہ کے فضل سے کامیابی ہو گی۔

نیز اس شب مریض کو سونے نہ دینا چاہیے۔ اگر مریض کو اس روز زیادہ بے چینی نہ ہو تو علامت نیک ہے۔ یہ عمل ہر ایرے غیرے کے کرنے کا نہیں۔ اس لیے محض لائق حکیم ہی فیضیاب ہونے کی کوشش کریں (مفتاح الخزائن)

مردار سنگ

ماھیت: یہ اپدھات ہے اور مشہور دھات سیسہ کی فرع ہے۔ نہایت وزنی اور زردی مائل ہوتی ہے۔

نام: مردار سنگ، مردار سنج، مرتک وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

فوائد: اس کا کشتہ تمام سرد اور بلغمی امراض کو مفید ہے۔ خصوصاً کھانسی، دمہ، پیٹ کے کیڑے، سوزاک، آتشک کو مفید ہے۔

(۱۷۹) کشتہ مردار سنگ

مردار سنگ ایک تولہ ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے کوزہ میں ڈال کر شیر مدار سے تر کریں۔ اور آٹھ پہر کے بعد گل حکمت کر کے اس کے خشک ہونے کے بعد محض ایک سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اور آگ سرد ہونے پر باریک پیس کر شیشی کے اندر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال: بقدر ایک رتی مکھن میں لپیٹ کر دیا کریں۔ یا کھانڈ کے درمیان رکھ کر دیں۔

فوائد : سوزاک، آتشک، پیٹ کے کیڑے اور سانپ کے کاٹے کے لیے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ انشاء اللہ زہر دور ہوگا۔

(۱۸۰) لہسن تین تولہ کو شیر مدار میں کھرل کر کے ایک تولہ مردار سنگ کی ڈلی کو بند کر کے آدھ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح سات مرتبہ کریں۔ خوراک نصف رتی بواسیر اور کرم شکم کو مفید ہے۔

سونا مکھی

ماھیت: یہ ایک مشہور اپدھات ہے۔ جس کو سونے کی فرع خیال کرنا چاہئے ۔ کیونکہ اس کی رنگت بھی سنہری اور اس کے فوائد بھی کشتہ سونا سے ملتے جلتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام قشیشانے بھی ہے۔

فوائد: طب یونانی میں امراض چشم کے لیے کثرت سے استعمال کی جاتی ہے ۔ علاوہ ازیں اس کا کشتہ جریان، احتلام، سرعت انزال اور رقت کو دور کر کے منی کو غلیظ کرتا ہے۔ تمام بدن کو طاقت دیتا ہے۔ کھانسی و دمہ کو مفید ہے۔ نیز فالج و رعشہ وغیرہ کو مفید ہے۔

(۱۸۱) کشتہ سونا مکھی

سونا مکھی ایک تولہ، سیماب ایک تولہ چار گھنٹہ تک شیر مدار میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں۔ اور خشک ہونے کے بعد دو اپلے وزنی آدھ آدھ سیر میں جو دونوں آپس میں بخوبی مل جائیں بہتر ہو کہ وہ اسی کام کے لیے تیار کرائے جائیں۔ پھر ان کے درمیان گڑھا بنا کر دو تولہ ریوند چینی باریک شدہ اس غلولے کے نیچے اوپر دے کر اور

ان اپلوں کے درمیان بند کر کے دونوں اپلوں کے لبوں کو تازہ گوبر سے بند کر دیں۔ پھر سب اپلوں کو گل حکمت کر کے گرما گرم بھوبھل میں جو اسی وقت تنور سے نکالی ہو چار پہر تک دبائے رکھیں۔ اور پھر نکالیں۔ غلولہ اوپر سے سفید اور اندر سے سیاہ ہوگا۔ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک ایک چاول تا دو چاول تک مکھن میں کھلا کر اوپر سے دودھ پلائیں۔ از حد مقوی باہ اور ممسک ہے۔

بارہ سنگھا

شاخ گوزن کو بارہ سینگا کا سینگ بھی کہتے ہیں۔ یہ بارہ سینگا جانور کا سینگ ہوتا ہے جس کو سفید کشتہ بنا کر بہت سے امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ خصوصاً ذات الجنب و نمونیا کے لیے تو اکسیری چیز ہے۔

(۱۸۲) بارہ سینگا کا سینگ لے کر اس کو سوہان برادہ کر لیں۔ اور پھر برادہ کو شیر مدار میں تر کر لیں۔ یہاں تک کہ ایک انگل اوپر تک آجائے۔ پھر سنبھال کر رکھ دیں اور خشک ہونے پر پھر تر کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ تر و خشک کریں۔ اور پھر کوزے میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چار پانچ مرتبہ آگ دیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال و فوائد : تپ دق و سل والے کو ہمراہ شربت انجبار یا انار اور ذات الجنب والے کو عرق سونف کے ہمراہ دیں۔ از حد مفید ہے۔

(۱۸۳) ذات الجنب و نمونیا کا لاجواب تریاق

یہ وہ نسخہ ہے جس کو ہزارہا حکماء نے اپنا معمول مطلب بنایا ہوا ہے۔ بلکہ ہم

نے بے شمار مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے۔

اس سے بفضلہ پہلی خوراک سے ہی فائدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔اور چند خوراکوں میں بفضلہ تعالیٰ پوری پوری صحت ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی : بارہ سینگے کا سینگ حسب حاجت لے کر برادہ کر لیں۔مٹی کے کوزے میں ڈال کر شیر مدار سے اچھی طرح تر کر دیں۔اور پھر گل حکمت کر کے گڑھا کھود کر ایک من اپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔اور سرد ہونے پر نکالیں۔اگر بالکل سفید ہو جائے تو بہتر ورنہ ایک مرتبہ پھر تر کر کے اور بدستور بند کر کے آگ دیں۔سفید براق برآمد ہوگا۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے دو رتی تک شہد میں ملا کر چٹائیں۔اس کی ایک خوراک عام ادویات سے دس خوراکوں کے برابر ہے۔ معمولی تکلیف ہو تو دن میں ایک مرتبہ ورنہ دو یا تین مرتبہ تک دیا جا سکتا ہے۔

نوٹ : اگر رتی تولہ کشتہ تیس عدد سونے کے ورق ملا کر رکھ دیں تو بس اکسیر ہے۔اور پھر اس سے فوائد اور بھی زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔

(۱۸۴) کشتہ پوست بیضہ مرغ

پوست بیضہ کو پہلے نمک کے پانی میں تین چار روز بھگو رکھیں اور پھر ان کی اندرونی جھلی دور کر کے ان کو شیر مدار میں تر کر کے پھر کسی مٹی کی ہانڈی میں گل حکمت کر کے دو من اپلوں میں یا برتن بنانے کی بھٹی کے اندر رکھ کر آگ دیں۔ سفید براق کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال : ایک رتی سے دو رتی کشتہ ہمراہ مکھن۔

فوائد: جریان احتلام کے لیے یہ کشتہ بہت مفید ہے۔

(۱۸۵) روغن گندھک

گندھک آملہ سار دو تولہ کو چینی کے فراخ پیالہ میں ڈال کر اوپر شیر مدار اتنا ڈالیں کہ ڈلیاں نظر نہ آئیں۔ پھر اس پیالی کو دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اور ڈال دیا کریں۔ اور رات کے وقت پیالہ کو روئی میں لپیٹ کر رکھ دیا کریں۔ کچھ مدت کے بعد وہ ڈلیاں پھول جائیں گی۔ اب ان ڈلیوں کو اس پیالہ سے نکال کر دوسرے پیالہ میں ڈالیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ تیل ہو جائے گا۔ علیحدہ کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں۔

فوائد و ترکیب استعمال: گنج کے مریض کے لیے یہ تیل سر پر لگائیں۔

(۱۸۶) گندھک آملہ سار تین تولہ باریک پیس کر کسی چینی کی پیالی میں ڈالیں۔ اور اس کے اوپر بھی چینی کی پیالی دے دیا کریں۔ اور ہمیشہ تین تولہ شیر مدار تازہ ڈال دیا کریں۔ علیٰ ہذا القیاس بیس روز تک ڈالتے رہیں۔ پھر اس پیالہ کو کسی بلند جگہ پر نہایت حفاظت سے رکھ دیں۔ اور چالیس روز بعد اتار کر دیکھیں۔ بھڑوں کے چھتے کی طرح سوراخ سے نظر آئیں گے۔ جن میں نہایت ہی خوش رنگ تیل بھرا ہوا ہو گا۔ اس کو نچوڑ کر شیشی میں رکھ دیں۔

ترکیب استعمال: موسم سرما کے اندر اس کی ایک سیخ پان کے پتے پر لگا کر کھلائیں اور اوپر سے دس تولہ بالائی کھلائیں۔ اسی طرح روزانہ ایک الف (ا) کا نشان بڑھاتے جائیں اور سات تک پہنچ کر پھر کم کرنے لگیں اور ایک پر لا کر چھوڑ دیں۔

فوائد : بھوک بے حد پیدا ہوگی' قوت باہ وامساک میں بے انداز ترقی ہوگی۔ چہرے کوسرخ بنا دینا اس کا ادنیٰ کام ہے۔

(۱۸۷) گندھک آنولہ سار دس تولہ۔ نمک لاہوری دس تولہ۔ دونوں کو چار پہر تک شیر مدار میں کھرل کریں۔ اور پھر اس کی ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر ایک کورے پیالے کو گل حکمت کر کے اس کے اندر قرص مذکور۔ رکھ کر اوپر سے دوسرا پیالہ دیں۔ اور دونوں پیالوں کے لب ماش کے آٹے سے بند کر دیں۔ اور خشک ہونے کے بعد چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے ایک انچ موٹی دو لکڑیوں کی آگ جلائیں۔ اور اوپر والے پیالے کے اوپر کپڑے کی چار تہہ بھگو کر رکھ دیں۔ جب پانی خشک ہونے لگے تو پھر بھگو دیا کریں۔ اسی طرح بھگوتے رہیں۔ اور مسلسل چھ گھنٹہ تک آگ جلا کر بند کر دیں۔ سرد ہونے پر آہستہ سے پیالیوں کو کھول کر اوپر کے پیالہ سے زرد سنہری رنگ کے جوہر اتار لیں۔ اور ان جوہروں کو کھرل میں ڈال کر فی تولہ جوہر کے حساب سے ایک ماشہ توتیا شامل کر کے دو پہر تک شیر مدار میں کھرل کریں۔ اور پھر گولیاں نوکدار بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔

مگر یہ یاد رہے کہ پتال جنتر میں دو سیر بھیڑ کی مینگنیوں کی آگ دیں۔ روغن از حد اعلیٰ آتشی برنگ خون برآمد ہوگا۔ حفاظت سے شیشی کے اندر محفوظ رکھیں۔ اور اپنی مرضی سے جہاں چاہیں استعمال کریں۔

چند امراض مزمنہ کو دور کرنے کی انتہائی تدبیر

دمہ' آتشک' جذام' مرگی' مالیخولیا وغیرہ امراض جب کسی علاج سے نہ جائیں۔ جب ہر قسم کے علاج معالجہ سے مایوسی ہوگئی ہو اور جب مریض زندگی پر موت کو ترجیح

دینے لگے۔ اس وقت اللہ کا نام لے کر مندرجہ ذیل عمل پر کار بند ہو کر دیکھیں۔ امید ہے کہ بفضل خدا ضرور شفا ہو گی۔

مگر یہ ضروری ہے کہ اس علاج سے اسی وقت فائدہ اٹھایا جائے۔ جب چاروں سمت سے مایوسی ہی مایوسی نظر آنے لگے۔ ابتداء مرض میں ایسے علاجوں سے پرہیز کرنا ہی انسب واولیٰ ہے۔

(۱۸۸) **ھوالشافی :** ہاتھوں پر کہنی سے نیچے اور نیچے سے اوپر اور پاؤں میں گھٹنے سے نیچے اور ٹخنے سے اوپر تھوڑی سی جگہ کو پچھ لگوا کر روزانہ اوپر شیر مدار لگائیں۔ اور پھر اس زخم کو مندمل نہ ہونے دیں۔ تا کہ زخم قرحہ کی شکل اختیار کر لے۔ جس کی بہترین تدبیر یہ ہے کہ زخم پر کوئی پتھر یا بلور کا ٹکڑا رکھ کر پٹی باندھ دی جائے۔ اور روزانہ پٹی کو کھول کر صاف کر کے شیر مدار سے تر کر لیا جائے۔ اسی طرح کئی ماہ تک کرتے رہیں۔ جب تسلی ہو جائے کہ مرض پورے طور سے دور ہو چکا ہے تو کسی مناسب مرہم سے زخم کو مندمل کر لیں۔

یہ عمل گو ذرا خطرناک ہے اور مشکل معلوم ہوتا ہے لیکن اگر مناسب شرائط کو ملحوظ رکھ کر کیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ نتیجہ نیک برآمد ہوتا ہے۔

نوٹ : اس عمل کا بہتر موقعہ ماہ کاتک سے لے کر پوہ تک ہے۔ لہٰذا ان دنوں میں کیا جائے تو بہتر ہے ضرورتاً اور دنوں میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ مگر موسم برسات میں کرنا صحیح نہیں ہے۔

❀❀❀

استاذ الحکما حکیم محمد عبداللہ
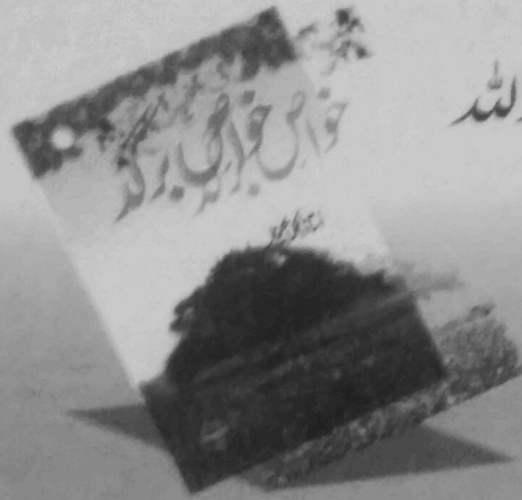
خواصِ برگد

برگد کی چائے

گل قند، سردائی، نمک اور کشتہ جات بنانے کے طریقے۔ قوت باہ اور طبعی امساک پیدا کرنے، بانجھ پن متلی، قے، نیند کی زیادتی اور متعدد دوسرے امراض کے لیے برگد سے تیار ہونے والے 119 نسخہ جات

ادارہ مطبوعاتِ سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 7232788

E-mail: idarasulemani@yahoo.com